

# پہلی مہر

## THE FIRST SEAL

آئیں اب ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں۔ اے ہمارے آسمانی باپ، آج رات اس ایک اور بہترین موقع کیلئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، جو تُو نے ہمیں اپنی پرستش کے لیے بخشا ہے۔ ہم زندہ رہنے اور ہمیشہ کی زندگی کے اس عظیم مکاشفہ کے لیے جو ہمارے اندر بستہ ہے تیرے شکر گزار ہیں۔ اور اے باپ، آج رات، ہم حاضر ہوئے ہیں کہ مل کر، تیرے کلام کا مطالعہ کریں، اُن عظیم پوشیدہ بھیدوں کا جو بنائے عالم سے پوشیدہ تھے۔ اور صرف یہ ہی ہے جو اُن کو ہم پر عیاں کر سکتا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات وہ ہمارے درمیان آئے، اور اپنے کلام کو لیکر اُسے ہم پر عیاں کرے، تاکہ ہم جان سکیں کہ اس آخری وقت میں، ہم کس طرح اُسکے بہتر خادم بن سکتے ہیں۔ اے خدا، جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اب ہم آخری وقت میں ہیں، اور ہم کمزور ہیں، اسلئے اے خداوند، تُو ہماری مدد کر کہ ہم اپنے مقام، اور خداوند کے جلد آنے کے، یقینی امر کو جان سکیں۔ ہم یہ یسوع، کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(2) مجھے یقین ہے کہ یہ داؤد ہی تھا، جس نے کہا، ”میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے، آؤ ہم خداوند کے گھر چلیں۔“ اُس کے پاس آنا ہمیشہ ایک بہت بڑا شرف ہے۔ اور۔ اور کلام کو، باہم مل کر پڑھنا، ہمیں یہ عظیم اُمید دلاتا ہے۔

(3) اس وقت یہاں بہت سے لوگ کھڑے ہیں، اور جتنی جلدی ممکن ہو سکتا ہے میں اُتنی ہی جلدی کر رہا ہوں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ نے بھی، میری طرح، گزشتہ گزشتہ دنوں رُوح القدس کی حضوری کا لطف اُٹھایا ہوگا۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(4) اور، آج، کچھ ایسی بات میری ساتھ وقوع پذیر ہوئی جو عرصہ دراز سے میرے ساتھ نہ ہوئی تھی۔ میں یہاں پر، مہروں کے کھلنے کے، مکاشفہ کا مطالعہ کر رہا تھا۔

(5) کئی سال پہلے میں نے ان کا مطالعہ کیا، میرا اندازہ ہے، کہ غالباً بیس سال، یا اس کے لگ بھگ کا عرصہ ہو گیا ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح میں اس سے پوری طرح مطمئن نہ تھا۔ ایسے معلوم ہوتا

تھا، کہ ان مہروں کے اندر کوئی خاص بات ہے، کیونکہ یہ مہریں ایک مکمل کتاب ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک کتاب ہے۔ یہ ایک مکمل کتاب ہے، جو سر بُہر ہے۔ اس کا آغاز.....

(6) مثال کے طور پر، اگر میرے پاس یہاں کچھ ہوتا، تو میں آپ کو بتاتا، کہ میرا کیا مطلب ہے۔ [بھائی برتنہم کُچھ کاغذوں کو لیتے ہیں، اور سمجھاتے ہیں کہ ایک طومار کو کیسے لپیٹنا اور بند کیا جاتا تھا۔ ایڈیٹر۔] یہاں ایک مہر ہے۔ یہ ایک مہر ہے آپ اسے اس طریقے سے لپیٹیں، اسی طریقے سے یہ لپیٹی ہوتی تھی۔ آپ اسے اس طریقے سے لپیٹیں۔ اور، آخر میں، ایک چھوٹا ٹکڑا، اس طرح چپکا دیں۔ یہ پہلی مہر ہے۔ بہت اچھا، تو پھر، یہ کتاب کا پہلا حصہ ہے۔ پھر، دوسری مہر، ٹھیک اس کے ساتھ، اس طرح سے لپیٹ دی جاتی تھی۔ اور اس طرح، لپیٹی ہوتی تھی۔ اور پھر، آخر میں، ٹھیک یہاں، ایک مزید نشانی لگائی جاتی تھی۔ جس کا مطلب ہے، یہ دو مہریں ہیں۔

(7) اس طریقے سے ساری بائبل، طوماروں کی صورت میں لکھی گئی۔ [بھائی برتنہم اُن کاغذوں کو واپس کھولتے ہیں جن کی مدد سے وہ سمجھا رہے تھے۔ ایڈیٹر۔] اور، یوں، ان مہروں کو توڑنا، ساری کتاب کے بھیدوں کو کھولنا ہے۔

(8) کیا آپ نے یرمیاہ میں پڑھا ہے، کہ اُس نے انھیں کیسے لکھا، گزری رات آپ میں سے بہتوں نے اسے لکھا تھا؟ کیسے اُن مہروں کو لکھا اور رکھا گیا تھا، جب تک وہ ستر سالہ، اسیری سے واپس نہ آگیا۔ اُس نے واپس آ کر اپنی ملکیت کا مطالبہ کیا۔

(9) اور میں یقیناً اس کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نہیں کر سکتے..... اس کو بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں، کیونکہ یہ ابدی کلام ہے۔ اور یہ ایک ابدی کتاب ہے، اس لیے ہم صرف ایک طرح سے خاص خاص جگہوں کو چھو سکتے ہیں۔ اور آج کے مطالعہ میں، میں نے بہت سے حوالوں کو قلم بند کر رکھا ہے اس لیے آپ اس کا مطالعہ کر سکیں۔ اور اسی طرح..... ٹیپیں بھی جب آپ انھیں سُنیں گے، تو یہ اسکے متعلق بہت کچھ عیاں کریں گی۔ اور اس میں بہت ساری باتیں ہیں!

(10) اگر میں یہاں پُلپٹ پر کھڑا ہو کر اُس طرح آپ سے بیان کروں، جس طرح مجھ پر کمرے میں منکشف ہوئیں، میرے خُدا یا، تو پھر یہ شاندار بات ہوگی۔ کیونکہ، جب آپ یہاں آتے ہیں، تو آپ پورے طور سے دباؤ میں ہوتے ہیں، اور آپ کچھ باتوں کو چھوڑتے جاتے ہیں، اور کوشش کرتے ہیں کہ اہم بات لوگوں کو بتائی جائے، تاکہ لوگ اُسے سمجھ جائیں۔



(11) میں یقیناً اُس گیت کی تعریف کرتا ہوں جو بھائی اینگرن نے ابھی گایا؛ وہ اپنے جلال سے نیچے آیا۔ اگر وہ اپنے جلال سے نیچے نہ اُترتا، تو آج رات ہم کہاں ہوتے؟ اس لیے ہم شکر گزار ہیں کہ وہ نیچے اُتراتا کہ ہماری مدد کرے۔

(12) اب، چونکہ کافی لوگ کھڑے ہیں، اس لیے ہم جتنا جلدی ہو سکے، اُتنا ہی۔ ہی جلدی کریں گے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہم اسے جلدی جلدی کریں گے، لیکن میرا مطلب ہے کہ جتنی جلدی بھی ممکن ہو ہم اسے شروع کریں گے۔ اب، آئیں ہم ذرا مڑیں، اور دیکھیں.....

(13) جیسا کہ ہم پہلے، دوسرے، تیسرے، اور چوتھے باب کو دیکھ چکے ہیں اور گزشتہ رات، پانچویں باب کو دیکھا۔ اور آج رات ہم مکاشفہ کے چھٹے باب کو شروع کر رہے ہیں۔

(14) اب، جونہی ہم اس باب کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہم نئے اور پرانے عہد نامے کے حوالہ جات کو، یکساں طور پر، مختلف مقامات سے پیش کریں گے، کیونکہ ساری کتاب یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ سمجھے؟ یہ سب مل کر خداوند یسوع کا۔ کا مکاشفہ ہے، یہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ یہ خدا ہے، جو اپنے آپ کو کتاب میں منکشف کر رہا ہے؛ وہ اپنے آپ کو، مسیح کے وسیلہ سے، اس کتاب میں عیاں کر رہا ہے۔ اور مسیح خدا کا مکاشفہ ہے۔ وہ خدا کو ظاہر کرنے کیلئے آیا، کیونکہ وہ اور خدا یکساں ہے۔ ”خدا نے مسیح میں ہو کر، خود دنیا کے ساتھ ملاپ کر لیا۔“ دوسرے لفظوں میں، آپ خدا کو کبھی بھی نہیں جان سکتے تھے جب تک وہ مسیح میں ہو کر اپنے آپ کو ظاہر نہ کرتا؛ اب آپ دیکھ سکتے ہیں۔

(15) کئی سال ہوئے، میں سوچا کرتا تھا، کہ شاید خدا مجھ سے ناراض ہے، مگر مسیح مجھ سے محبت کرتا ہے۔ لیکن اب سمجھ گیا ہوں، کہ وہ ایک ہی شخصیت ہے، سمجھ۔ مسیح خدا کا دل ہے۔

(16) اور اب جونہی ہم اس کا مطالعہ کرتے ہیں، اور ہم اس کا موازنہ کرتے ہیں۔ بائبل کی پہلی تین کتابوں کا، مکاشفہ، جس کو ہم پورے طور پر، کلیسیائی زمانوں، یعنی سات کلیسیائی زمانوں کے ساتھ دیکھ چکے ہیں۔ اب سات کلیسیائی زمانے، سات مہریں، سات نرسنگے، اور پیالے، اور۔ اور مینڈکوں کی طرح ناپاک رُوحیں، یہ سب اکٹھے ہی چلتے ہیں۔

(17) میرے خدا، آپ جانتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ میں ایک بڑا نقشہ، اُسی طرح بناؤں جس طرح یہ مجھے دکھایا گیا ہے، تاکہ آپ جان جائیں، کہ کس طرح ہر چیز اپنی جگہ لیتی ہے۔ میں نے اسے کاغذ کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر کھینچا ہے، لیکن میں..... بلکہ آپ جانتے ہیں۔ اور اب اسکی،

ہر چیز، بالکل ٹھیک نکتے پر پہنچتی ہے۔ دیکھیں وقت اور زمانے، آئے اور گزر گئے، اور ہر چیز بالکل درست طور پر بیان کرتی ہے۔ پس، یہ ہو سکتا ہے کہ ہر چیز بالکل واضح نہ ہو، لیکن بحر حال، جو میں اس کے متعلق جانتا ہوں یہ سب سے بہترین ہے۔ اور میں یہ بھی جانتا ہوں، کہ اگر۔ اگر میں بہترین کام کرنے کوشش کروں، اور بہترین کوشش کرتے ہوئے غلطی ہو جائے، اور جس بہترین بات کے متعلق میں جانتا ہوں وہ یہ ہے، کہ اگر میں نے غلطی کی ہے..... تو خدا میری اس غلطی کو ضرور معاف کر دیگا۔

(18) لیکن، اب دیکھیں، وہ پہلی تین کتابیں، سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ مکاشفہ کے چوتھے باب میں، یوحنا اوپر اٹھالیا جاتا ہے۔ سمجھے؟ اور ہم نے کلیسیاؤں کو دیکھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیائی زمانوں کی بابت بہت کچھ نہیں کہا گیا۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ وہ بات ہے جس سے لوگ بہت حیران ہیں۔ کیونکہ لوگ۔ لوگ۔ لوگ ان باتوں کا اطلاق کلیسیا پر کر رہے ہیں جو مصیبتوں میں، ہونیوالی ہیں۔ اور جیسا کہ میں نے، کل، اتوار کو کہا تھا: پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ مصیبتیں ٹوٹ پڑیں گی، اور آپ حیران ہوں گے کہ ایسا کیوں نہیں..... اب دیکھیں پہلے اٹھایا جانا ہے۔ اور یہ ایسا ہی ہوگا جیسا ہوتا رہا ہے: یہ ہو جائے گا اور آپ کو پتہ بھی نہ چلے گا۔ سمجھے؟

(19) اب، یہاں پر اس کلیسیا، غیر قوم کی کلیسیا، دلہن میں بہت زیادہ کا وعدہ نہیں کیا گیا۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات کو ذہن میں رکھیں، ایک کلیسیا ہے اور ایک دلہن ہے۔ سمجھے؟

(20) آپ کو ہمیشہ اس کو تین میں چلانا ہے؛ چار غلط ہے۔ تین! تین، سات، دس، بارہ، اور چوبیس، اور چالیس، اور پچاس، جو کہ سالم نمبر ہیں۔ اور بائبل..... بلکہ خدا بھی اپنے۔ اپنے پیغامات..... بائبل کے ہندسوں میں، یعنی ان نمبروں میں چلاتا ہے۔ آپ کوئی ایسی چیز لیں جو ان ہندسوں سے باہر آپ کو مل جائے، تو آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ توجہ کریں۔ وہ دوسری چیز پر، کبھی نہیں ملے گی۔ آپ کو دوبارہ وہیں پرواپس آنا پڑے گا جہاں سے آپ نے آغاز کیا تھا۔

(21) بھائی ویل، بھائی لی ویل، وہ، وہ..... میرے خیال میں وہ یہاں موجود ہیں۔ اگلے روز ہم ان لوگوں کی بابت باتیں کر رہے تھے جو راستے سے بھٹک رہے ہیں۔ یہ بالکل نشانہ بازی کی طرح ہے۔ اگر بندوق صحیح انداز سے پکڑی جائے، اور کوئی ٹھیک تربیت یافتہ ہو اور نشانہ باندھا جائے، تو وہ عین نشانہ پر لگتا ہے؛ اگر کسی وجہ سے بندوق ٹیڑھی میڑھی ہو، یا بندوق ٹھیک انداز میں پکڑی نہ گئی ہو، جب..... یا ہوا سے ہل رہی ہو۔ تو اس کیلئے پھر سے نشانہ باندھنا درکار ہے، اور اس کے کرنے کا صرف

ایک ہی طریقہ ہے، واپس اُس جگہ جائیں جہاں اُس نشانے کو چھوڑا، اور دوبارہ شروع کریں، جب تک کہ وہ دُست نشانے پر نہ لگے۔ اگر نشانہ نہیں لگتا، تو اس کی یہی وجہ ہے، کہ یہ اپنے ہدف پر نہیں پڑھتی۔

(22) اور مجھے یقین ہے، کلام کے مطالعہ کا یہی طریقہ ہے۔ اگر ہم جان لیں کہ ہم نے کلام سے کچھ شروع کیا ہے، اور اُس کا مطلب ٹھیک نہیں نکل رہا، اور آپ دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے جیسا ہونا چاہیے، تو پھر ہم نے کسی جگہ غلطی کی ہے، اور آپکو واپس لوٹنے کی ضرورت ہے۔ آپ اُسے اپنے ذہن سے تشریح نہیں دے سکتے۔ کیونکہ یہ ایسا نہیں ہے.....

(23) ہم نے کلام کے وسیلے، اس بات کو دیکھا ہے، کہ آسمان پر، یازمین پر، یازمین کے نیچے کوئی ایسا شخص کبھی نہیں ہوا، یا کبھی ہوگا، جو ایسا کر سکے۔ صرف یہ ہی ایسا کر سکتا ہے۔ اس لیے، سمیٹری کی تشریح، یا یہ کچھ بھی ہو، یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ سمجھے؟ اس کو کھولنے کیلئے بڑے کی ضرورت ہے، بس یہی سب کچھ ہے، لہذا، ہم بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرے گا۔

(24) یوحنا کو، چوتھے باب میں، اُپر اُٹھایا گیا تاکہ وہ اُن چیزوں کو دیکھے ”جو تھیں، جو ہیں، اور جو آنے والی ہیں“، مگر کلیسیا کا چوتھے باب میں اختتام ہو جاتا ہے۔ اور مسیح کلیسیا کو اُپر لے جاتا ہے، کلیسیا اُس کو ملنے کیلئے، اُپر ہوا میں اُٹھائی جاتی ہے، اور پھر دکھائی نہیں دیتی جب تک کہ انیسویں باب میں، وہ پھر واپس نہیں آتا..... جہاں وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہو کر، کلیسیا کیساتھ واپس آتا ہے۔ اور اب دیکھیں، اوہ، مجھے اُمید ہے کہ اُس کی آمد تک، کسی روز ہم یہ سب باتیں جان لیں گے۔ اور اگر ہم ایسا نہ بھی کر سکے، تو بحرِ حال، ہم اُسے دیکھیں گے۔ اس لیے اس کی کوئی پروا نہیں۔

(25) اب، پانچویں باب میں، مہروں کے کھلنے کا ذکر ہے، اور یہ سات مہروں والی کتاب ہے۔ پہلے، ہم پہلی مہر کو پڑھنا چاہتے ہیں۔

(26) گزشتہ شام، ہم تھوڑا سا مزید اسکے پسِ منظر میں گئے تھے، اور ہم نے معلوم کیا، کہ جب یوحنا نے نظریٰ تو دیکھا کہ کتاب ابھی تک اصل مالک، خدا کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ کو یاد ہے کہ یہ کیسے گم ہوئی تھی؟ آدم کے ذریعے۔ شیطان کے علم کو حاصل کرنے کے لیے، وہ کتابِ حیات سے محروم ہو گیا، اور اپنی میراث کو، اور ہر ایک چیز کو کھو بیٹھا؛ اور اُس کے لیے خلاصی کی کوئی راہ نہ تھی۔

تب، خدا، انسان کی مانند بن گیا، اور نیچے اُتر اُتا کہ مخلصی دینے والا بن کر، ہمیں مخلصی دلانے۔

(27) اور اب ہم نے دیکھا ہے، کہ یہ باتیں جو گزرے دنوں میں بھید تھیں، اِن آخری ایام میں ہم پر کھلیں ہیں۔

(28) اسی طرح، اب ہم نے، اُس میں یہ بھی دیکھا، کہ جو نبی یوحنا نے مخلصی دینے والے قرائتی کے متعلق اعلان سنا کہ۔ کہ وہ آئے اور دعویٰ کرے، تو وہاں کوئی شخص نہ تھا جو ایسا کر سکتا؛ نہ آسمان پر، نہ زمین پر، اور نہ زمین کے نیچے کوئی ایسا تھا۔ یہاں تک کہ کوئی شخص اُس کتاب کو دیکھنے کے لائق نہیں تھا۔ ذرا اُس کے متعلق سوچیں؟ حتیٰ، کہ کوئی شخص، اُس پر نظر کرنے کے قابل بھی نہیں تھا۔

(29) اور یوحنا نے رونا شروع کر دیا۔ وہ جان گیا، اوہ، کہ مخلصی کا کوئی موقع نہیں رہا۔ سب کچھ ناکام ہو گیا تھا۔

(30) مگر ہم دیکھتے ہیں کہ جلد ہی اُس کا رونا بند ہو گیا، کیونکہ چار جانداروں میں سے ایک، بلکہ، بزرگوں میں سے ایک نے اعلان کیا۔ بزرگوں میں سے۔ سے ایک نے کہا، ”یوحنا، مت رو، کیونکہ یہوداہ کے قبیلے کا بصر غالب آیا ہے“، دوسرے الفاظ میں، ”فتح مند ہوا ہے، اور غالب آچکا ہے۔“

(31) یوحنا نے، پلٹ کر نگاہ کی، تو ایک بڑے کو آتے دیکھا۔ وہ ضرور خون سے لت پت ذبح کیا ہوا اور زخمی تھا۔ وہ ذبح ہو چکا تھا، اور..... لکھا ہے، کہ، ”ایک برہہ جو ذبح کیا گیا ہے۔“ اور، بیشک، ابھی تک، وہ خون سے لت پت تھا؛ بحر حال، اگر آپ نے کبھی بڑے کو ذبح کیا تھا اور۔ اور کاٹا تھا تو وہ ویسا ہی برہہ تھا، جو اُس صلیب پر ذبح کیا گیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا، پمپلی میں بھالا مارا گیا، اور ہاتھوں اور پاؤں میں کیل ٹھونکنے گئے، اور پیشانی پر کاٹنوں کا تاج پہنایا گیا۔ اور وہ عبرت ناک حالت میں تھا۔ اور وہی بڑہ آگے بڑھا، اور اُسکے پاس گیا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا، جس کے پاس مخلصی کا مکمل تحریری معاہدہ تھا۔ اور بڑہ جا کر تخت پر بیٹھے ہوئے کے ہاتھ سے کتاب، لے لیتا ہے، اور مہروں اور کتاب کو کھولتا ہے۔

(32) اور جب ایسا ہوا، تو ہم دیکھتے ہیں کہ آسمان پر ضرور کوئی۔ کوئی بڑا واقعہ رونما ہوا۔ کیونکہ، بزرگ، چوبیس بزرگ، اور جاندار، اور۔ اور آسمان کی ہر ایک چیز نے، پکارنا شروع کر دیا، ”کہ تُو ہی اِس لائق ہے!“ اور فرشتوں نے آکر، مقدسوں کی دُعاؤں کے پیالوں کو اُنڈیل دیا۔ اور مذبح کے نیچے سے مقدسین چلا اُٹھے، ”اے بڑے، تُو ہی اِس لائق ہے، کیونکہ تُو نے ہمیں چھڑا لیا ہے، اور اب تُو نے

ہمیں بادشاہ اور کاہن بنا دیا ہے، اور ہم زمین پر بادشاہی کریں گے۔“ اوہ، میرے خُدا یا! اور جب اُس نے اُس کتاب کو کھولا، تو ایسا ہوا۔

(33) آپ دیکھیں، دراصل کتاب بنائے عالم سے پیشتر لکھی اور تشکیل دی جا چکی تھی۔ پس یہ کتاب، بائبل، دراصل بنائے عالم سے پیشتر لکھی جا چکی تھی۔ اور مسیح، بطورِ برہ، بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہو چکا تھا۔ اور اُس کی دلہن کے۔ کے اراکین، اور اُن کے نام بنائے عالم سے پیشتر ہی برہ کی کتاب حیات میں لکھے جا چکے تھے۔ لیکن، یہ سرِ بمر کر دیئے گئے تھے اور اب وہ عیاں کیے جا رہے ہیں؛ اُن تمام کے متعلق، کہ کن کن کے نام وہاں موجود ہیں، دیکھیں یہ کتنی عظیم بات ہے۔

(34) اور جب یوحنا نے، اُسے دیکھا، تو اُس۔ اُس نے کہا، ”آسمان کی ہر چیز نے، اور زمین کے نیچے کی ہر چیز نے.....“ ہر ایک چیز نے اُسے یہ کہتے سنا، ”آمین، دولت، اور عزت کے لائقِ برہ ہے!“ یہ واقعی اُس کا عظیم وقت تھا، اور کیونکہ، ”برہ ہی اس لائق تھا۔“

(35) اور اب برہ کھڑا ہوا ہے۔ اب، آج رات، جو نبی ہم چھٹے باب میں داخل ہوتے ہیں، تو اُسکے ہاتھ میں کتاب ہے، اور وہ اُسے عیاں کرنا شروع کرتا ہے۔

(36) اور، اوہ، آج یہ بالکل ہوگا..... لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ لوگ روحانی ہیں۔ آج بارہ بجے کے قریب، جب رُوح القدس کمرے میں آیا اور جو کچھ میں بیان کرنے کیلئے لکھ رہا تھا اُسکے بارے میں مجھے دُرست کیا، اور اگر ایسا نہ ہوتا، تو میں اُس کو بیان کرنے میں بہت بڑی غلطی کرتا۔

(37) میں اسے ایک پرانے مضمون سے لے رہا تھا۔ میرے پاس اس کے بارے میں کچھ نہ تھا۔ میں نہیں جانتا کہ دوسری مہر کیا ہے، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتا۔ لیکن میرے پاس کچھ پرانے مضامین تھے جن پر کئی سال پہلے میں نے منادی کی تھی، اور انہیں تحریر کیا تھا۔ میں نے اُن سے اس مضمون کو مرتب کیا، جو ڈاکٹر سمٹھ، اور دیگر بہت سے، نامور اساتذہ کے مضامین تھے اور میں نے اسے اُن سے جمع کیا تھا۔ کیونکہ وہ تمام اسی پر یقین رکھتے تھے، چنانچہ میں نے اس کو تحریر کر لیا۔ اور میں بولنے کی تیاری کر رہا تھا، ”اچھا ہے، کہ اب میں اس کا اس نقطہ نظر سے مطالعہ کروں گا۔“

(38) اور پھر، تقریباً دن کے بارہ بجے، رُوح القدس کمرے میں آ موجود ہوا، اور سارا راز مجھ پر کھل گیا، دیکھیں، پس..... وہاں اُس کی موجودگی کے باعث، یہ۔ یہ پہلی مہر کھل گئی۔ جس طرح آج رات میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں ویسے ہی میں پورے وثوق کیساتھ کہہ سکتا ہوں، کہ جو کچھ آج

رات میں آپ کو دکھانے لگا ہوں وہ انجیل کی سچائی ہے۔ اور میں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ایسا ہی ہے۔  
(39) کیونکہ، اگر مکاشفہ کلام کے متضاد ہے، تو پھر وہ مکاشفہ نہیں۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ ایسی بہت سی چیزیں سچ دکھائی دیتی ہیں، مگر وہ سچ ہوتی نہیں ہیں۔ سمجھے؟ وہ سچ کی مانند دکھائی دیتی ہیں، لیکن سچ نہیں ہوتی ہیں۔

(40) اب، ہم دیکھتے ہیں، بڑے کے ہاتھ میں کتاب، ہے۔ آئیں اب ہم چھٹے باب میں پڑھتے ہیں۔

پھر میں نے دیکھا، کہ بڑہ نے اُن سات مہروں میں سے ایک کو کھولا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے، ایک کی گرج کی سی یہ آواز سنی، کہ آ۔

اور میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے: اور اُس کا سوار کمان لیے ہوئے ہے؛ اُسے ایک تاج دیا گیا: اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا، تاکہ اور بھی فتح کرے۔

(41) اب، یہ پہلی مہر ہے، جس کو آج رات، ہم خدا کے فضل سے، اچھی طرح سے بیان کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اُس جاندار کے ذریعے..... بلکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ جو شخص، اس کو بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے، اگر وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے تو وہ ایک خطرناک راہ پر چل رہا ہے۔ سمجھے؟ چنانچہ اگر یہ مجھے مکاشفہ کے ذریعے ملا ہے، تو میں آپ کو اُسی طرح بتاؤں گا۔ اور اگر یہ محض میرے اپنے ذہن کا خیال ہے، تو بھی میں۔ میں آپ کو بولنے سے پہلے بتا دوں گا۔ مگر میں اس کے متعلق اتنا ہی پریقین ہوں، جیسے کہ میں آج رات یہاں کھڑا ہوں، کیونکہ آج ہی، یہ مجھے قادرِ مطلق کی طرف سے، تازہ ملا ہے۔ کیونکہ جب کلام کے حصے کی بات آتی ہے، تو پھر میں ایسے ہی باتیں کہنے کا عادی نہیں ہوں۔ میں۔ میں.....

(42) مجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، آپ دیکھیں۔ اب، آپ جانتے ہیں، کہ آپ ایسی باتیں بلا وجہ نہیں کہہ سکتے..... اگرچہ کچھ باتیں وقوع میں آنے سے پیشتر نہیں کہیں جاتیں، اسیلئے آپ۔ آپ ایسی باتیں نہیں کر سکتے جب تک یہاں کچھ نہ ہوں۔ سمجھے؟ کیا آپ پڑھ رہے ہیں؟ کیا آپ کچھ سُن رہے ہیں؟ سمجھے؟

(43) اب، سات مہروں والی، لپٹی ہوئی کتاب بڑے کے ذریعے کھولی جا رہی ہے۔ آج رات ہم اُس کی طرف جا رہے ہیں۔ خدا، ہماری مدد کرے۔ جیسے ہی مہروں کو توڑا اور کھولا جاتا ہے، تو ویسے

ہی کتاب کے بھید عیاں ہو جاتے ہیں۔

(44) اب، آپ دیکھیں، کہ یہ ایک سربمہر کتاب ہے۔ اب، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا ہم نہیں رکھتے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ہم یقین کرتے ہیں کہ یہ سربمہر کتاب ہے۔ اب، ہم اس سے پہلے کبھی نہیں جانتے تھے، مگر یہ ایسے ہی ہے۔ یہ سات مہریں لگا کر بند کی گئی ہے۔ اس کتاب کی پشت پر سات مہریں لگا کر، اس کتاب کو سربمہر کیا گیا ہے۔

(45) اگر ہم اس قسم کی کتاب کی بابت بات کر رہے ہیں، تو اسکے گرد تسے، یعنی سات تسے باندھے ہوئے ہوتے تھے۔ [بھائی برتنم ایک کتاب دکھا کر اسکی وضاحت کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] مگر وہ اس قسم کی کتاب نہیں ہے۔

(46) بلکہ وہ ایک طومار ہے۔ اور پھر وہ طومار کھلا ہوا نہیں ہوتا، یہ ایک ہے؛ پھر اُس طومار کے اندر ایک اور طومار ہوتا ہے نمبر دو۔ اور یہاں ٹھیک طور پر یہ بتاتا ہے کہ یہ کیا ہے، لیکن تو بھی یہ ایک بھید ہے۔ لیکن، اس کے باوجود بھی، ہم نے اس کی چھان بین کی ہے؛ مگر، یاد رکھیں، کتاب سربمہر ہے۔ اور یہ کتاب، مکاشفہ کے بھید کی کتاب ہے۔ دیکھیں، یہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، بلکہ مکاشفوں کی ایک کتاب ہے۔ اور اب آپ جانتے ہیں، کہ ہر زمانہ میں، انسان اسکی چھان بین کر کے اسکی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ہم یہ سب کچھ دیکھ چکے ہیں۔

(47) اور، مجھے اب بھی، وہ وقت، یاد ہے ..... بلکہ اگر۔ اگر مسٹر بوہانن یہاں موجود ہوتے، یا۔ یا اُن کے کچھ لوگ ہوتے، میرا۔ میرا مقصد اُن کی توہین کرنا نہیں ہے۔ مسٹر بوہانن میرے بچپن کے دوست ہیں اور وہ پبلک سروس کے نگران تھے جب میں وہاں کام کیا کرتا تھا۔ جب مجھے نئی نئی نجات ملی، تو میں اُن کو مکاشفہ کی کتاب پڑھنے کے متعلق کہتا تھا۔ تو اُس نے کہا، ”کہ میں نے اُس کو پڑھنے کی کوشش کی، اُس نے ایسا ہی کہا تھا۔“ مسٹر بوہانن اچھے آدمی تھے، اور وہ۔ وہ کلیسیا کے ممبر تھے۔ میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کس جماعت سے تعلق رکھتے تھے، مگر اُس نے کہا، ”کہ میں سمجھتا ہوں کہ یوحنا نے اُس رات سخت لال مچوں والا کھانا کھایا ہوگا، اور بھرے پیٹ کیساتھ ہی سو گیا ہوگا۔“

(48) میں نے اُن سے کہا، گو اُس میں میری نوکری جانے کا بھی خطرہ تھا، مگر میں نے کہا، ”آپ کو ایسا کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟“ اور اُس وقت میں محض ایک لڑکا ہی تھا۔ مگر میں نے کہا، ”آپ کو خدا کے کلام کے متعلق ایسا کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟“ سمجھ؟ تب، میں محض ایک لڑکا ہی تھا، اور یہ

ابتدائی عمر تھی..... شاید میں اکیس، یا بائیس سال کا تھا؛ اُن دنوں نوکریاں قلیل تھیں، اور مندے حالات تھے۔ لیکن، تو بھی ڈر خوف تھا، جب میں..... نے خدا کے کلام کے متعلق، ایسے گھٹیا کلمے سنے تو دُکھ ہوا۔ مگر یہ سچائی ہے؛ یہ مکمل سچائی ہے۔ چنانچہ، یہ کوئی خواب یا کوئی بھیا نک خواب نہیں تھا؛ اور نہ ہی یوحنا نے کوئی ایسی چیز کھائی تھی۔

(49) وہ تو رومی حکومت کے حکم سے پتمس کے جزیرے میں جلاوطن کیا گیا تھا، کیونکہ وہ خدا کے کلام کو ایک کتاب کی شکل میں لانا چاہتا تھا۔ وہ خُداوند کے دِن، اُس ٹاپو میں تھا۔ اور اُس نے اپنے پیچھے بہت سے پانیوں کی آواز سنی، اور وہ آواز دیکھنے کیلئے مُڑا، اور اُس نے سات چراغ دان دیکھے۔ اور اُن کے درمیان، خدا کا بیٹا کھڑا تھا، اب دیکھیں۔

(50) اور، پھر، یہ کتاب ایک مکاشفہ ہے۔ پس، مُکاشفہ ایک ایسی چیز ہے جو کسی بھید کو عیاں کرے، یا کوئی ایسی چیز جو منکشف کی گئی ہو۔ اب، دھیان دیں، پھر آپ اسکو نہیں بھولیں گے، دیکھیں یہ ”آخری وقت تک مہر بند ہے۔“ سمجھے؟ تمام بھید اس میں ”آخری وقت تک مہر بند ہیں۔“ اور یہ بات ہم کلام میں دیکھتے ہیں۔

(51) اب، جب مہر میں گھلیں تو اس کتاب کے بھید ظاہر ہوئے۔ اور جب مہر میں مکمل طور پر کھل جاتی ہیں، تو نجات کا وقت ختم ہو جاتا ہے؛ کیونکہ بڑہ شفاعتی مقام کو چھوڑ کر، اپنے دعووں کی طرف بڑھتا ہے۔ وہ اُن کا، درمیانی تھا۔ مگر جب اُس نے مہر میں توڑنی شروع کیں، تو پھر مہروں کا حقیقی مُکاشفہ وقوع میں آیا، اور بڑہ مقدس میں سے نکلتا ہے۔ اور یہ بات کلام کے مطابق ہے۔ کل رات ہم نے اسے پڑھا تھا۔ وہ بیچ میں سے..... نکل کر باہر آتا ہے، اور کتاب کو لے لیتا ہے، چنانچہ اب وہ مزید ثالث نہ رہا۔ کیونکہ، اب اُسے مہر کہہ کر پکارا جاتا ہے اور وہ۔ وہ بادشاہ ہے، اس لیے پھر وہ مزید درمیانی نہیں ہے۔

(52) اگرچہ، ان مہروں کے کردار پہلے کلیسیائی زمانوں سے شروع ہو جاتے ہیں۔ اب یاد رکھیں، تاکہ آپ۔ آپ اس کے پس منظر کو اچھی طرح حاصل کر لیں، بشرطیکہ ہم اسے حاصل کر سکیں، یا جتنا بھی اچھا ممکن ہو سکا۔ میں اس کے لیے ”اداکار“، لفظ کا استعمال کروں گا اور اداکار ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو اپنے چہرے کا نقاب بدلتا رہتا ہے۔ سمجھے؟

(53) چنانچہ آج رات، اس کردار، میں ہم دیکھیں گے کہ یہ شیطان ہے جو اپنے چہرے کے



نقاب بدل رہا ہے۔ اور، تمام، اداکار ایسا کرتے ہیں۔

(54) مسیح، اپنا کردار ادا کرتا ہے جو اُس نے تب کیا، جب اُس نے رُوح سے انسان بننے کا کردار ادا کیا، تو اُس نے صرف اداکار کا لباس زیب تن کیا، اور انسانی جسم، اور انسانی صورت اختیار کر کے نیچے آیا، تاکہ چھڑانے والا قرائتی بنے۔

(55) اب-اب، آپ دیکھیں، کہ یہ صرف اداکار کی صورت میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں یہ سب تمثیلوں کی شکل میں ہے اور..... یہ یہاں اس طرح سے ہیں، جیسے کہ حیوان، اور جنگلی جانور، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ ایک کردار کی صورت میں ہیں۔ اور یہ اداکار پہلے کلیسیائی زمانے میں شروع ہوتے ہیں، کیونکہ یہ مسیح ہے جو اپنے آپ کو سات کلیسیائی زمانوں میں ظاہر کر رہا تھا۔ کیا آپ اس بات کو سمجھتے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ دیکھیں؟ مسیح اپنے آپ کو سات کلیسیائی زمانوں میں ظاہر کر رہا ہے۔

(56) پھر، ان کلیسیائی زمانوں کیساتھ ایک بہت بڑی گڑ بڑ سامنے آتی ہے۔ اور پھر، کلیسیائی زمانوں کے آخر میں، ساتویں فرشتہ کا پیغام یہ ہے کہ وہ اُن کھوئے ہوئے بھیدوں کو حاصل کر کے کلیسیا کو دے۔ سمجھتے؟ اب ہم اس پر غور کریں گے۔

(57) لیکن اُس وقت انکی اصلی حالت ظاہر نہ ہوئی۔ اب، بائبل کے زمانے میں، بھید موجود تھے، اور اُنھوں نے اُن چیزوں کو اسی طرح وقوع میں آتے دیکھا جس طرح کہ یوحنا نے یہاں دیکھا۔ اب اُس نے کہا، ”ایک سفید گھڑ سوار ہے۔“ مگر، اسکا بھید کیا ہے، یہ ایک بھید ہے جو اُس کے سوار کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ اب دیکھیں، یہ کیا تھا، وہ نہیں جانتے تھے، لیکن اُس کو عیاں ہونا ہے۔ اور یہ اُس وقت عیاں ہوتا ہے جب بڑہ چھڑانے والے قرائتی کی حیثیت سے، باپ کے شفاعتی تخت کو چھوڑتا ہے۔

(58) میں یہاں کچھ بیان کرنے والا ہوں۔ اب، اگر کوئی ان ٹیپوں کو حاصل کرے..... تو دیکھیں ہر شخص جو کچھ چاہے بول سکتا ہے۔ اُسے اپنی تجویز کا پورا حق ہے۔ لیکن اگر..... آپ جانتے ہیں، کہ اگر کوئی خادم اپنے لوگوں میں اس بات کو بیان نہیں کرنا چاہتا، تو اُنھیں کہیں کہ وہ انھیں نہ لیں۔ مگر مجھے۔ مجھے بولنا ہے..... کیونکہ یہ اُن لوگوں کیلئے ہے جن کے پاس مجھے بولنے کیلئے بھیجا گیا ہے، اس لیے مجھے اس بات کو ضرور سامنے لانا چاہیے کہ سچائی کیا ہے۔ سمجھتے؟

(59) اب، برہ، پیچھے شفاعتی وقت میں جانتا تھا، کہ وہاں پر بنائے عالم سے پیشتر نام موجود تھے۔ اور پھر اُس وقت تک جب تک کہ وہ نام زمین پر ظاہر نہیں کیے جاتے، اُسے بطور شفاعتی وہاں رہنا تھا۔ کیا آپ اسکو سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] یہ کامل طور پر، پہلے سے مقرر شدہ ہونا ہے! سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ اُسے وہاں اُس وقت تک ٹھہرنا تھا، کیونکہ وہ اُن کیلئے جان دینے کیلئے آیا جن کو خدا نے ابدی زندگی کیلئے مقرر کیا تھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اُس نے اپنے سابق علم کے ذریعے، اُنھیں دیکھا۔ اپنی مرضی سے نہیں؛ کیونکہ اُس کی مرضی تو یہ تھی کہ کوئی بھی ہلاک نہ ہو۔ لیکن اپنے سابق علم کے ذریعے وہ جانتا تھا کہ کون ہوگا اور کون نہیں ہوگا۔ چنانچہ، جب تک ایسا ایک بھی نام باقی ہے، جس کا ابھی تک زمین پر۔ پر اعلان نہیں ہوا، تو مسیح کو اُس نام کی حفاظت کی خاطر، بطور شفاعتی وہاں رہنا ہے۔

(60) لیکن جونہی وہ آخری نام رنگ کاٹ والے برتن میں ڈالا جائے گا، تو اُس کے شفاعتی دن پورے ہو جائیں گے۔ ”پھر جونجس ہے نخس ہی ہوتا جائے۔ اور جو راست ہے، راست ہی ہوتا جائے۔“ سمجھے؟ اور جب وہ رحم گاہ کو چھوڑتا ہے تو وہ عدالت کی جگہ بن جاتی ہے۔ پھر اُن پر افسوس جو مسیح سے باہر ہیں!

(61) اب ذرا غور کریں، مگر یہ اُس وقت منکشف ہوا جب برے نے باپ کے پاس سے شفاعتی جگہ کو چھوڑا۔ اب، یہ مکاشفہ پانچ ہے۔ اب وہ مہروں کی کتاب کو لیتا ہے۔ مہروں کی کتاب، یا وہ کتاب جو سر بمہر کی گئی تھی، وہ اُن کو کھولتا ہے اور اُنھیں ظاہر کرتا ہے۔ دیکھیں۔ اب زمانے کے آخر میں، جب شفاعت کرنے کا کام ختم ہو جاتا ہے، تو پھر کلیسیائی زمانے بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

(62) اور جب وہ، پہلے زمانے، افسس کے زمانے میں آیا؛ اور پیامبر کو بھیجا، اور منکشف کیا۔

(63) اب جیسے جیسے ہم آگے چلتے ہیں، تو دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ یہاں اُس کا منصوبہ ہے۔ سب سے پہلی بات جو وقوع ہوتی ہے، پہلے، آسمان پر ایک۔ ایک۔ ایک اعلان ہوتا ہے۔ پھر کیا ہوا؟ ایک مہر کھلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ ایک بھید عیاں ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور جب بھید عیاں ہوتا ہے، تو ایک نرسنگا پھونکا جاتا ہے۔ اور وہ اعلان جنگ کرتا ہے۔ ایک مصیبت ٹوٹ پڑتی ہے، اور ایک کلیسیائی زمانہ کھل جاتا ہے۔ سمجھے؟

(64) یہ ”جنگ“ کا حصہ کیا ہے؟ کلیسیا کا فرشتہ خدا کے بھید کو حاصل کر لیتا ہے، تو بھی ابھی تک

پورے طور پر منکشف نہیں ہوا۔ لیکن، جب وہ ایسا کرتا ہے، تو وہ خدا کے بھید کو پالیتا ہے، اور اُس بھید کو پانے کے بعد وہ لوگوں کے پاس جاتا ہے۔ لوگوں تک لیکر جاتا ہے! وہ وہاں جا کر کیا کرتا ہے؟ وہ اُس پیغام کی منادی شروع کرتا ہے۔ اور اس سے کیا شروع ہوتا ہے؟ ایک جنگ، ایک روحانی جنگ۔

(65) پھر خدا اپنے پیامبر کو، اُس زمانے کے برگزیدہ لوگوں کیساتھ، سلا دیتا ہے۔ اور جو لوگ اُس کو قبول نہیں کرتے اُن پر وبا بھیجتا ہے؛ یہ ایک عارضی عدالت ہے۔

(66) اور پھر جب یہ ختم ہو جاتا ہے، تو یہ آگے بڑھ جاتا ہے، تو وہ منظم ہو جاتے ہیں، اور تنظیمی نظام شروع کر دیتے ہیں، اور اس طرح وہ انسانی کام شروع کر دیتے ہیں، جس طرح انہوں نے ویسلی اور باقیوں کیساتھ کیا۔ اور پھر یہ دوبارہ بگڑی ہوئی حالت میں آ جاتا ہے۔

(67) پھر ایک اور بھید سامنے آتا ہے۔ اور پھر کیا ہوتا ہے؟ ایک اور پیامبر، اگلے کلیسیائی زمانے کیلئے دُنیا میں آتا ہے۔ سمجھے؟ پھر، جب وہ آتا ہے، تو وہ - وہ نرسنگا پھونکتا ہے۔ وہ اعلانِ جنگ کرتا ہے۔ سمجھے؟ پھر کیا ہوتا ہے؟ بالآخر، پھر، اُسے بھی اُٹھایا جاتا ہے۔ پھر جب وہ سو جاتا ہے، تو آفت ٹوٹ پڑتی ہے، اور اُن کو ہلاک کر دیتی ہے۔ کلیسیا پر رُوحانی موت حملہ آور ہوتی ہے، اور وہ گروہ، یعنی وہ کلیسیا ختم ہو جاتی ہے۔

پھر وہ ایک اور کے پاس جاتا ہے۔ اوہ، یہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے!

(68) جب تک، کہ وہ آخری فرشتہ نہیں آ جاتا۔ اب دیکھیں، اس آخری پیامبر کے پاس کوئی خصوصی بھید نہیں ہے۔ بلکہ جو سچائیاں گذشتہ زمانوں میں کھوپچکی تھیں وہ اُن سب کو اکٹھا کرتا ہے، وہ تمام سچائیاں جو صحیح معنوں میں ابھی تک عیاں نہیں ہوئی تھیں، دیکھیں، جیسے ہی مکاشفہ آتا ہے، تو پھر وہ اُن باتوں کو اپنے زمانے میں منکشف کرتا ہے۔ اگر آپ اسکو پڑھنا چاہتے ہیں، تو یہ یہاں موجود ہے۔ یہ مکاشفہ 1:10 تا..... غالباً 1 تا 4 میں ہے، یہ بات آپ کو سمجھ آ جائیگی۔ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ ”وہ مہروں کی، کتاب کو لیتا ہے، اور اُن کو توڑتا ہے،“ اور ساتویں فرشتہ کو دکھاتا ہے؛ صرف اسی ایک کو، خدا کے بھید دکھاتا ہے، اور یہ ساتویں فرشتہ کی خدمت ہے۔ اب، ہم نے کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کیا ہے، بلکہ اسکو ثابت کرنے کیلئے، تواریخ کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ سمجھے؟ یہ - یہ ساتویں کلیسیا کے، فرشتہ کا پیغام ہے، ٹھیک ہے، اور یہ گزرے تمام زمانوں کے بھیدوں، اور تمام گزری باتوں کو کھولتا ہے۔ مکاشفہ 10:1-7، اسی طرح بیان کرتا ہے۔ اب، یاد رکھیں، ”ساتویں فرشتہ کے زمانے میں اُسکے آواز دیتے

ہی، جب وہ خوشخبری کا زنگ پھونکتا ہے، تو وہ خدا کے تمام بھیدوں کو کھول دیتا ہے۔“  
(69) جیسا، ابتدائی کلیسیا کے، دنوں میں ہوا۔ تھوڑی دیر بعد، ہم اُس تعلیم کو، دیکھیں گے۔ اور، پہلے، ایک کہاو تہنقی ہے؛ پھر ایک تعلیم؛ اور اُسکے بعد وہ ایک آئین بن جاتا ہے؛ اور پھر ایک کلیسیا بنتی ہے، اور یہی کچھ تاریک زمانوں میں ہوا۔

(70) اور پھر تاریک زمانوں میں سے باہر آنے کیلئے، لو تھر کے ذریعے پہلی اصلاح ہوئی۔ اور وہ، اپنے ساتھ، تمام قسم کے بھید کی باتیں لے کر آیا جو اُس کلیسیائی زمانہ میں وقوع میں آئیں، اور وہ سب جو پیچھے رہ گئی تھیں، مگر وہ کبھی بھی اُن کی تکمیل نہ کر سکا۔

(71) اس کے بعد ویسلی، تقدیس کیساتھ آیا، وہ اُس سے قدرے آگے بڑھا۔ تو بھی، وہ اُسے مکمل نہ کر سکا؛ وہ بھی بہت سی خامیاں چھوڑ گیا، جیسے کہ ٹھیک پتسمے کی جگہ چھڑکاؤ کا پتسمہ۔ اور لو تھر ”خُداوند یسوع مسیح کے نام میں پتسمہ کی“ بجائے ”باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے پتسمے کو لے کر آیا تھا۔“ یہ سب متفرق باتیں ہیں!

(72) اور اس کے بعد رُوح القدس کے پتسمے کیساتھ، پنتی کاشل زمانہ آیا، اور وہ اُس پر سٹڑ کر رہ گئے۔ اب، اس کے بعد اور کوئی زمانہ نہیں ہو سکتا۔ یہی سب زمانے ہیں۔ فلدلفیہ کا زمانہ..... بلکہ، اب، یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے۔ لیکن پھر.....

(73) ہم نے کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے، اس بات کو دیکھا ہے، کہ ہمیشہ، ہر زمانے کا فرشتہ زمانے کے آخر میں آتا ہے۔ پوئس زمانے کے آخر میں آیا۔ ہم نے دیکھا کہ آریٹینیس زمانے کے آخر میں آیا۔ مارٹن، زمانے کے آخر میں آیا۔ لو تھر، کیتھولک زمانے کے آخری میں آیا۔ اور (پھر کیا ہوا؟) اور ویسلی لو تھر زمانے کے آخر میں آیا۔ اور تقدیس کے زمانے کے آخر میں، پنتی کوست رُوح القدس کے پتسمے کے ساتھ آیا۔

(74) اور پنتی کاشل زمانہ کے اختتام پر، کلام کے مطابق، ہمیں ایک پیامبر کو حاصل کرنا ہے، اور اب آج رات خُدا امیری مدد کرے تاکہ میں آپ کو دکھاسکوں، اور یہاں پر، ہم دیکھتے ہیں، کہ ہم ایک پیامبر کو حاصل کریں گے جو اُن تمام کھوئی ہوئی باتوں کو لیکر، کلیسیا کے اُٹھائے جانے کیلئے خدا کے تمام پوشیدہ بھید عیاں کرے گا۔

(75) پھر گرج کی سات آوازیں ہیں جو کہ سرے سے لکھی ہی نہیں گئیں۔ یہ دُرست ہے۔

اور میرا یقین ہے، کہ اُن سات گرجوں کے ذریعے، آخری دنوں میں دُہن کو اوپر اُٹھائے جانے والے ایمان کیلئے اکٹھا کرنے کا بھید منکشف ہوگا۔ کیونکہ، جو کچھ اب ہمارے پاس ہے، اُس سے ہم۔ ہم ایسا کرنے کے قابل نہیں ہو پائیں گے۔ وہ کافی نہیں ہے۔ ہمیں کچھ آگے قدم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم، تو، الہی شفا کیلئے اتنا ایمان نہیں رکھ سکتے۔ ہمیں اتنے ایمان کی ضرورت ہے کہ ایک لمحے میں، تبدیل ہو جائیں، اور دُنیا سے اوپر اُٹھائے جائیں۔ خداوند نے چاہا، تو تھوڑی دیر کے بعد، ہم دیکھیں گے، کہ یہ کہاں لکھا ہوا ہے۔

(76) پھر، اُن تمام بدکاروں کی عدالت ہے۔ اب، دیکھیں، کہ گزشتہ زمانوں سے یہ مہر ہیں، ٹوٹی چلی آئی ہیں، جب تک کہ یہ آخری مہر نہ ٹوٹی۔ اور جیسا کہ وہ ان مہروں کے اندر دیکھتے چلے آ رہے ہیں اور صرف قیاس آرائی کرتے رہے، جو کچھ وہ کر رہے تھے اُس پر صرف قیاس آرائی کرتے رہے۔ اب، زمانوں کے آخر میں، بلکہ کلیسیائی زمانوں کے آخر میں، یہ تمام بدکار لوگ اُٹھ کھڑے ہوں گے اور مصیبتوں میں سے گذریں گے؛ ساتوں مہروں کے دوران، یہ بُرے کام کرنے والے کلیسیا میں پوشیدہ طور پر کام کرتے رہے ہیں۔

(77) اور ابھی ایک منٹ میں، ہم دیکھیں گے، کہ اُنھوں نے کلیسیا کے نام پر کام کیے۔ وہ اپنے آپ کو، ”کلیسیا کہتے ہیں۔“ اور آپ صرف دیکھیں کہ یہ دُرست ہے یا نہیں؟ کوئی حیرت نہیں کہ میں تنظیمی گروہ بندی کے خلاف رہا ہوں، نہ جانے کیوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(78) وہ اختتام پر ہیں۔ اب، یہاں یہ نہایت ہی خفیف انداز سے شروع ہوا، اور یہاں تک، کہ یہ مسلسل بد سے بدتر ہوتا چلا گیا..... اور لوگ یہ کہتے ہوئے، اس میں جاملے ”اوہ، جی ہاں، یہ بہت خوب ہے۔“ لیکن آخری دنوں میں، یہ باتیں عیاں ہونی ہیں۔ آخر کار وہ اتنے بُرے ہو جاتے ہیں کہ مصیبتوں کے دور میں داخل ہو جائیں گے۔

(79) کوئی شخص یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ مسیح کی دُہن مصیبت کے دور میں داخل ہوگی؟ میں اسے سمجھ نہیں سکتا۔ سمجھے؟ وہ مصیبت سے پہلے اُٹھالی جاتی ہے۔ اگر۔ اگر کلیسیا کی عدالت ہو چکی ہے، اور اُنہوں نے اپنی عدالت کرائی ہے اور خون کو قبول کر لیا ہے، تو خدا اُس شخص کی عدالت کیونکر کر سکتا ہے جو کہ ٹھیک ہے، اور مکمل طور پر بے گناہ ہے؟

آپ کہتے ہیں، ”ایسا تو کوئی شخص نہیں ہے۔“

(80) خدا کے سامنے، ہر ایماندار جو نئی پیدائش حاصل کر چکا ہے، اور سچا ایماندار ہے، وہ مکمل طور پر بے گناہ ہے۔ وہ اپنے کاموں پر بھروسہ نہیں کرتا؛ بلکہ اُس کا اقرار، یسوع کے خون میں ڈال دیا گیا ہے۔ بائبل اسی طرح بیان کرتی ہے۔ سمجھے؟ ”جو۔ جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔“ آپ کیسے ایک شخص کو گناہگار بنا سکتے ہیں جب کہ خدا اور اُس کے درمیان یسوع مسیح کا صاف کرنے والا خون موجود ہے؟ وہ گناہ کو ایسے اُڑا دیتا ہے کہ اُس کا کچھ بھی باقی نہ رہ جاتا۔ سمجھے؟ یسوع کا پاک خون گناہ کو کس طرح وہاں چھوڑ سکتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

(81) یسوع نے کہا، ”کامل بنو جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے،“ ہم کامل ہونے کی بابت سوچ و بچار کیسے کر سکتے ہیں؟ حالانکہ یسوع نے اس کا تقاضا کیا ہے۔ اور اگر یسوع نے اس کا تقاضا کیا ہے، تو اُس نے اس کیلئے ایک طریقہ بھی نکالا۔ اور وہ طریقہ؛ اُس کا اپنا خون ہے!

(82) اب، وہ اُن تمام، بھیدوں کو عیاں کرتا ہے جو گزرے ہوئے زمانوں میں کھوپچے تھے۔ اب دیکھیں، کہ آخری گھڑی میں، ادراک ہے کہ وہ بھید جو گزشتہ زمانوں میں شروع ہوئے اور کلیسیائی زمانوں میں سے ہو کر آئے، ان آخری دنوں میں، مہروں کے کھلنے پر عیاں ہونے ہیں، جبکہ اس وقت، شفاعت کرنے کا وقت تقریباً اختتام پر ہے۔

(83) پھر، جو لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں عدالت اُن کی منتظر ہے۔ اور وہ اس میں سے گزرتے ہیں۔ یہ دُہن کے منظر سے ہٹا لے جانے کے بعد ہوگا۔

(84) اوہ، آئیں ذرا کلام کو پڑھیں۔ کیا آپ سب حوالے لکھنا پسند کرتے ہیں؟ تو آئیں ایک لمحے کیلئے، دوسرا تھسلینیکیوں لیتے ہیں، اور صرف ایک منٹ کیلئے اُسے دیکھتے ہیں۔ یہاں۔ یہاں کیسی خوبصورت تصویر کشی کی گئی ہے! میں اسے پسند کرتا ہوں، آئیں دیکھیں، جی ہاں، دوسرا تھسلینیکیوں ہے، اور میں دوسرا تھسلینیکیوں اُس کے دوسرے باب کی، ساتویں آیت کو۔ کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ دوسرا تھسلینیکیوں 7:2۔ اب، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہے۔ جب میں یہ حوالہ لکھ رہا تھا، تو مجھ پر ایک کپکپی اور تھر تھراہٹ طاری تھی۔

..... کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے: مگر اب ایک..... روکنے والا ہے، اور جب تک وہ دور نہ کیا جائے روکے رہیگا۔

(85) کون؟ ”وہ جو روکنے والا ہے۔“ سمجھے؟ دیکھیں، یہ ایک بھید ہے، ”بے دینی کا بھید“

جو کہ پہلے کلیسیائی زمانے میں تھا۔ یہاں پولس لکھ رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ”کہ بے دینی کا بھید ہے۔“ بے دینی کیا ہے؟ بے دینی، ایک ایسی چیز ہے جسکے متعلق آپ جانتے ہوں کہ وہ آپ کو نہیں کرنی چاہیے، تو بھی آپ کرتے ہیں۔ اور پولس نے کہا آج کل دُنیا میں، اس قسم کے بدکار موجود ہیں۔ اوہ، اگر آپ..... بلکہ ہم اس پر غور کریں گے..... اب آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے، اس حصے کو پڑھتے ہیں۔ آئیں ذرا تھوڑا پیچھے سے، تیسری آیت سے شروع کرتے ہیں۔

کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا: کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا، جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو، اور وہ (m-a-n) گناہ کا شخص، یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو؛ (یہ سچ ہے)

جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے، یا اُس کو پوجا جاتا ہے؛ یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر، اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے، اور گناہ معاف کرتا ہے۔

کیا تمہیں یاد نہیں، کہ، جب میں تمہارے پاس تھا، تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟

(86) اب میں اُس کی تعلیم کو سُننا چاہوں گا۔ کیا آپ نہیں چاہیں گے؟

اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اُس کو تم جانتے ہو۔

(87) اُس وقت نہیں، دیکھیں، اُس وقت نہیں؛ بلکہ، ”اپنے خاص وقت پر ظاہر ہونا ہے،“ دیکھیں، مہر میں کھلنے کے وقت۔ ہم ٹھیک طور پر جان جائیں گے کہ وہ کیا تھا۔ وہ ہلاکت کا فرزند کون ہے؟ وہ گناہ کا شخص کون ہے، وہ شخص جو بے دینی پھیلا رہا ہے؟ ”لیکن اُسے اپنے خاص وقت پر ظاہر ہونا ہے۔“

کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے۔ (آپ دیکھیں، دھوکے باز! لوگوں کو کس طرح دھوکا دے رہے ہیں، سمجھئے) لیکن ایک، اُسے روکنے والا ہے وہ (خدا) ہے، جب تک وہ (کلیسیا، مسیح، دلہن) اٹھالی نہیں جاتی۔

پھر وہ بے دین ظاہر ہوگا.....

(88) مہر میں ٹوٹنے کے وقت، ”وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہوگا۔“ پولس نے کہا، ”نہ کہ میرے

وقت میں، بلکہ اپنے خاص وقت میں ظاہر ہوگا۔“ سمجھئے؟

..... جسے خُداوند اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک کرے گا،.....

(89) تھوڑی دیر کے بعد ہم اس طرف آئیے، ”اپنے منہ کی پھونک سے“، دیکھیں یہ کیا ہے۔

..... اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کرے گا: اور جسکی، آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہوگی.....

(90) وہ، ”وہ“، ایک شخص ہے جو شیطان کی پیروی میں کام کر رہا ہے۔

..... جس کی آمد ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کیساتھ،

اور ہلاک ہونے والوں کیلئے ناراستی کے، ہر طرح کے دھوکے کیساتھ ہوگی، ناراستی سے

لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے، اور ہلاک ہونے والوں میں (دُہن شامل نہیں)، بلکہ وہ جو اُس کے انتظار میں ہیں، اس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا،.....

(91) اور مسیح حق ہے، اور مسیح کلام ہے، مگر اُنہوں نے عقیدوں کو زیادہ ترجیح دی۔ ہوں! سمجھے؟

..... جس سے اُن کی نجات ہوتی۔

اسی سبب سے خدا اُنکے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا، تاکہ وہ جھوٹ کو-کو سچ جانیں:

(92) جیسا کہ میں نے لغت میں دیکھا، تو وہاں پر اسکا ترجمہ ہوا ہے، ”جھوٹ“، نہ کہ، ”ایک

جھوٹ۔“ ”جھوٹ“، جو اُس نے جو اکو بتایا تھا۔

اور جتنے لوگ..... حق کا یقین نہیں کرتے تھے، بلکہ ناراستی کو پسند کرتے تھے وہ سب سزا

پائیں۔

(93) کیسا بیان ہے! میرے خدا یا! دُہن کے اٹھائے جانے کے بعد، یہ گناہ کا شخص اپنے آپ

کو ظاہر کرے گا۔

(94) اور دُہن، مسیح کی حقیقی دُہن، ہر کلیسیائی زمانے میں سے چنی گئی ہے۔

(95) اب دیکھیں، میں نے کسی روز بیان کیا تھا، ”دُہن گھر چلی جائیگی اور آپکو اس کا علم بھی نہ

ہوگا۔“ یہ سچ ہے۔

(96) کسی نے کہا، ”ٹھیک ہے، بھائی برتنم، تو پھر وہ ایک بہت ہی چھوٹا سا گروہ ہوگا۔“

(97) یسوع نے کہا، ”جس طرح نوح کے دنوں میں ہوا تھا،“ اب آپ اس کے متعلق اُس سے

بات کریں، دیکھیں، ”صرف آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں، اس طرح ابنِ آدم کے آنے کے

وقت ہوگا۔“ اگر آج رات آٹھ سو جانیں اوپر اٹھالی جائیں، تو کل، یا اگلے روز، یا مزید آنے وقت

میں، آپ اس کی بابت ایک لفظ بھی نہیں سُن پائیں گے۔ وہ اٹھائے جا چکے ہوں گے اور آپ کو اُن کے





جوانِ زمانوں میں سویا ہوا تھا، اُن میں سے ہر ایک، جاگ اُٹھا۔ دیکھیں، خُدا ایسا نہیں، جیسے ہم سوچتے ہیں، کہ وہ اس زمانہ کے چند ہزار لوگوں کو تلاش کر کے لے جائے گا۔ بلکہ وہ ہر زمانے کے خالص چنیدہ لوگ ہوں گے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یسوع کو بطورِ شفاعت کنندہ، ثالث کی جگہ پر اُس وقت تک رُکنا ہے، جب تک کہ آخری زمانے میں آخری فرد اندر نہیں آجاتا۔ اور پھر جو کچھ ان مکاشفوں میں ہے، لوگوں پر کھلتا جاتا ہے، اور یہ دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا۔ سمجھے؟ اب آپ سمجھے گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(106) اب، ”باقی مُردوں کے متعلق غور کریں۔“ کلیسیا کے ممبر، ”دوبارہ زندہ نہ ہوئے جب تک ایک ہزار برس گزر نہ گئے۔“ کلیسیا کے ممبر، یعنی۔ یعنی مسیحی، کلیسیا، ہزار برس پورے ہونے تک زندہ نہ ہوئی۔ یہ سچ ہے، پھر وہ آتے ہیں کہ دِلہن کے سامنے کھڑے ہوں، تاکہ وہ بادشاہ اور ملکہ کے سامنے کھڑے ہوں۔ تعریف ہو!

بعض کلیسیائیوں نے آجکل اپنے آپ کو، ”آسمان کی ملکہ کہتی ہیں۔“

(107) آسمان کی ملکہ تو مسیح کی چنیدہ دِلہن ہے جو اُس کے ساتھ آتی ہے۔ دانی ایل نے اُسے دیکھا، اور کہا، ”ہزاروں ہزار اُسکی خدمت کیلئے حاضر تھے۔“ اب اگر آپ دانی ایل کی کتاب میں، اُس حوالے کو دیکھیں گے، تو عدالت لگی ہوئی ہے، اور کتابیں کھلی ہوئی ہیں۔“ اب یاد رکھیں، کہ جب وہ آتا ہے، تو وہ اپنی دِلہن کیساتھ آتا ہے۔ اور بیوی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے۔ اور لاکھوں لاکھ اُسکی خدمت کیلئے حاضر تھے۔ عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں۔“ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی، کتابِ حیات،“ اب یہ ہرگز، دِلہن نہیں ہے۔ وہ تو اُوپر اُٹھائی جا چکی تھی اور اب وہ واپس آکر، وہاں کھڑے ہو کر اُن لوگوں کی عدالت کر رہی تھی جنہوں نے انجیل کے پیغام کو رد کیا تھا۔

(108) کیا یسوع نے نہیں کہا؟ ”کہ دِلہن کی ملکہ، عدالت کے دن، اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر، اُن کو مجرم ٹھہرائے گی؛ کیونکہ وہ دُور سے، سلیمان کی حکمت سننے کو آئی، اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔“ وہاں عدالت لگی ہو۔ ہوگی، اور صبا کی، کی، ملکہ، جو دِلہن سے آئی عدالت کے دن، اپنی گواہی کیساتھ کھڑی ہوگی۔

(109) حالانکہ وہ یہودی تھے مگر یہاں تک اُس نسل کا کوئی بھی یہودی کھڑا نہ ہوا۔ وہ اندھے تھے، اس لیے اُنہوں نے اُسکو کھو دیا۔ حالانکہ، وہ اُس کے منتظر تھے، لیکن وہ اس قدر سادگی سے آیا کہ

یہ بات اُن کے سروں پر سے گزر گئی۔

(110) لیکن، اُدھر، اُس عظیم ملکہ نے خود کو فروتن بنا لیا، اور اُس نے آکر پیغام کو قبول کر لیا۔

”اور وہ عدالت کے دِن کھڑی ہوگی،“ اُس نے کہا؛ ”کہ وہ اُس زمانہ کے لوگوں کو مجرم ٹھہرائیگی۔“

(111) اب آپ ہمیشہ، تین درجے دیکھتے ہیں۔ ایک کتاب، جس میں مُردوں کی عدالت

ہوگی۔ دوسری کتاب، کتاب حیات، وہ جن کے نام کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔

(112) لوگ کہتے ہیں، ”کہ اگر آپ کا نام کتاب حیات میں لکھا ہوا ہے، تو ٹھیک ہے، آہ؟“

نہیں، جناب!

(113) دیکھیں، یہوداہ اسکو یوتی کا نام بھی کتاب حیات میں موجود تھا۔ اب کہہ دیں کہ یہ غلط

ہے۔ یسوع نے، متی 10 میں، اُنہیں بدر و حیں نکالنے کی طاقت دی، اور اُن کو بھیجا کہ وہ بیماروں کو

تندرست کریں، اور کوڑھیوں کو پاک صاف کریں، اور مُردوں کو زندہ کریں۔ اور وہ گئے، اور واپس

آئے، یہوداہ بھی اُن میں شامل تھا۔ اُنہوں نے بدر و حوں کو نکالا، اور ہر طرح کے معجزے کیے۔ اور

واپس آکر، کہا، ”بدر و حیں بھی ہمارے تابع ہیں۔“

(114) یسوع نے کہا، ”اس سے خوش نہ ہوں کہ بدر و حیں بھی تمہارے تابع ہیں، بلکہ اس سے

خوش ہوں کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں۔“ اور یہوداہ اُن کیساتھ تھا۔ لیکن کیا ہوا؟ جب چندہ گروہ

کا وقت آیا، کہ وہ پنتی کوست کے دِن اُپر جائیں اور حقیقت میں رُوح القدس حاصل کریں، تو یہوداہ

نے اپنا رنگ دکھایا۔ وہ بھی عدالت کے دِن وہاں ہوگا۔

(115) چنانچہ کتابیں کھولی گئیں؛ اور کتاب، حیات بھی، کھولی گئی؛ اور یوں سب آدمیوں کی

عدالت ہوئی۔ اب دیکھیں، لیکن دِلہن وہاں مسیح کیساتھ کھڑی ہوئی ہے، کہ دُنیا کی عدالت کرے۔ کیا

پولُس..... نہیں کہتا، ”تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے،“ یہاں وہ دِلہن سے مخاطب ہے، ”کہ جب ایک

دوسرے کے خلاف مقدمہ ہو، تو فیصلے کیلئے بے دینوں کے پاس جائے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس

لوگ دُنیا کا انصاف کریں گے۔“ سمجھے؟ یہ رہے آپ۔ مقدس لوگ دُنیا کی عدالت کریں گے اور اُسے

لے لیں گے۔ یہ درست ہے۔

(116) آپ کہتے ہیں، کس طرح دُنیا بھر میں اس طرح کا ایک چھوٹا سا گروہ ہو سکتا ہے؟

میں نہیں جانتا کہ یہ کس طرح ہوگا۔ لیکن جہاں تک میں جانتا ہوں، اُس نے کہا ہے کہ ایسا ہوگا،

اسلئے یہ بات طے ہے۔

(117) اب دیکھیں۔ اب توجہ دیں۔ ”باقی مُردوں کو دیکھیں“؛ کلیسیا کے ممبر، مُردہ کلیسیا کے ممبر، ”ہزار برس پورے ہونے تک زندہ نہ ہوئے“، پھر ایک ہزار سال کے بعد، وہ جمع کیے گئے؛ ایک اور قیامت ہوئی، جو کہ دوسری قیامت ہے، اور وہ جمع کیے گئے۔ اور مسیح اور کلیسیا، دلہن، کلیسیا نہیں؛ بلکہ دلہن، مسیح اور ملکہ، نہ کہ کلیسیا۔ بلکہ..... مسیح اور دلہن وہاں کھڑے تھے۔

(118) اور اُن کو ایسے جدا کیا گیا، جیسے بھیڑیوں کو بکریوں سے۔ یہ درست ہے۔ وہاں کلیسیا کے ممبر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور اگر انہوں نے سچائی کو سنا اور اُس سچائی کو رد کیا، تو پھر اُس وقت کیا کہا جائے گا جب اُس بڑے پردے پر ہر ایک چیز دکھائی جائے گی، بلکہ آپ کے اپنے خیالات بھی وہاں دکھائیں جائیں گے، جو کچھ آپ نے اُس کے متعلق سوچا ہوگا؟ آپ اُس سے کس طرح بچیں گے، یہ ٹھیک آسمان کی طرح پھیلا پردہ ہوگا، اور وہاں خدا کا بہت بڑا ٹیلی ویژن ہوگا۔ جس پر آپ کے اپنے خیالات بغاوت کریں گے۔ اُس وقت آپ کے خیالات آپ کے خلاف چلا اٹھیں گے۔

(119) چنانچہ اگر آپ سوچتے کچھ اور ہیں، اور کہتے کچھ اور ہیں، تو بہتر ہے کہ آپ اُسے بند کر دیں۔ اپنے خیالات خدا کی طرف لگائیں۔ اپنے خیالات صاف ستھرے رکھیں، اور اُس کیساتھ قائم رہیں، اور ہمیشہ ایک ہی بات کریں۔ سمجھے؟ ایسا مت کہیں، ”ٹھیک ہے، میں کہوں گا میں اُس پر ایمان رکھوں گا، لیکن میں تحقیق کروں گا۔“ آپ کو اُس پر ایمان رکھنا ہے! آمین۔

(120) اب، اُن نمونوں پر غور کریں، جس کی وجہ سے وہ ہلاک ہوئے، اور وہ مصیبت کی آزمائش میں سے پاک ہونے کیلئے گزرے کیونکہ درحقیقت وہ خون کے تحت نہیں تھے۔ وہ اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہیں، مگر وہ ہیں نہیں۔ وہ کس طرح آزمائش میں سے گزر سکتے ہیں، کہ وہ انہیں صاف کرے، جب کہ (رنگ کاٹ) بیسوغ مسیح کا خون گناہ کے ہر اُس نشان اور دھبے کو آپ سے دُور کر دیتا ہے؟ ”اور آپ پہلے ہی مر چکے ہیں، اور آپ کی زندگی خدا کیساتھ، اُس میں پوشیدہ ہے، اور رُوح القدس کی آپ پر مہر کی گئی ہے۔“ پھر آپ کی کس بات میں عدالت ہوگی؟ آپ اپنی صفائی کہاں سے حاصل کریں گے؟ اور آپ کس چیز سے پاک کیے جائیں گے، جب کہ آپ مکمل طور پر مسیح میں ہیں، اور بے گناہ ہیں۔ کیسے..... کس بات میں عدالت ہونی ہے؟ لیکن یہ سونے والا گروہ ہے، وہ لوگ عدالت سے مبرا نہیں ہو سکتے۔

(121) اب، اُنھوں نے یہ کام سالوں سے نہیں کیا، مگر آپ غور کریں، یہی اس گھڑی کا مکاشفہ ہے، دیکھیں، غور کریں، دلہن کے آنے کے وقت یہ ظاہر ہوتا ہے؛ اختتام کے موقع پر، آخری باتیں وقوع میں آرہی ہیں۔ دوستو، میرا ایمان ہے، کہ اب یہ اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ کب؟ میں نہیں جانتا۔ میں۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ لیکن کچھ بھی ہو..... میں آج رات ایسے رہنا چاہتا ہوں جیسے کہ یہ آج رات ہی ہونا ہے، اور میں اس کیلئے تیار رہوں۔ سمجھے؟ ہو سکتا ہے کہ وہ آج رات ہی آجائے، تاہم، ہو سکتا ہے کہ وہ اگلے بیس سالوں میں بھی نہ آئے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کب آئے گا۔ مگر جب بھی ایسا ہو،..... ہو سکتا ہے کہ میری زندگی، آج رات ختم ہو جائے؛ اور، اس کے بعد، جو کچھ بھی میں نے یہاں کیا ہے، وہ اُسی وقت ختم ہو جائے گا۔ مجھے۔ مجھے۔ اپنے کاموں کے مطابق، اُس کی عدالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ”کیونکہ درخت جس طرف جھکتا ہے، اُسی طرف وہ گرتا ہے۔“

(122) یاد رکھیں، کہ جب وہ تیل خریدنے گئیں، وہ..... ”اوہ“ آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتنہم، اب ایک منٹ ٹھہریں۔ میں اُس کی بابت کچھ نہیں جانتا۔“ جب وہ تیل خریدنے گئیں، اور مرکز واپس آئیں، تو دلہن اندر جا چکی تھی اور دروازہ بند ہو چکا تھا۔ اور اُنہوں نے دستک دی، اور کہا، ”ہمیں اندر آنے دیں! ہمیں اندر آنے دیں!“ [بھائی برتنہم کئی مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] مگر وہ باہر تارکی میں تھیں۔

(123) اب، اگر آپ اُس کی کوئی اور مثال چاہتے ہیں، تو اب توجہ دیں۔ یسوع نے کہا، ”جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا،“ دیکھیں اُس کا حوالہ دیا۔ اب، نوح کے دنوں میں، وہ کشتی میں داخل ہوئے۔ اور وہ آگے بڑھے..... لیکن اُن کو عدالت میں سے ہو کر گزرنا پڑا، ایسے کہ۔ کہ وہ مسیح کی دلہن کی مثال نہیں تھے۔

(124) حنوک دلہن کی مثال تھا۔ حنوک! دیکھیں نوح، دلہن کے ذریعے گیا..... بلکہ وہ مصیبت کے دور میں سے گزرا، اور دُکھ سہا، اور متوالہ ہوا، اور پھر رحلت کر گیا۔ لیکن حنوک پانچ سو سال تک، خدا کیساتھ ساتھ چلتا رہا، اور اُس کے حق میں گواہی دی گئی، ”اُس نے خُدا کو خوش کیا،“ اُس نے اُٹھائے جانے والے ایمان کیساتھ ایسا کیا؛ اور اُس نے ٹھیک چلنا شروع کیا، اور آسمانوں میں سے گزر گیا، یہاں تک کہ موت کا مزا چکھے بغیر گھر پہنچ گیا؛ وہ ہرگز نہیں مرا۔

(125) یہ اُن لوگوں کی مثال ہے جن کے متعلق لکھا گیا ہے، ”ہم جو زندہ ہیں اور باقی رہیں گے،

سوئے ہوؤں سے، ہرگز آگے نہ بڑھیں گے، یہ بالکل اُسی قسم کے لوگوں کی مثال ہے جو سوئے ہوئے ہیں، جو انسانی عمر میں ہوتے ہوئے، اور انسانی حالت میں۔ میں ہوتے ہوئے سو گئے۔ وہ جو گزشتہ ادوار میں رحلت کر گئے، لیکن مُردہ نہیں ہیں۔ بلکہ وہ سو رہے ہیں۔ آمین۔ وہ مُردہ نہیں ہیں، بلکہ سوئے ہوئے ہیں۔ اور اُن کو جگانے کیلئے صرف ایک ہی چیز ہے جسکی اُن کو ضرورت ہے اور وہ دلہا ہے۔ جی ہاں۔ ”اور پھر ہم جو زندہ ہیں اور باقی رہینگے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا، اور پہلے تو وہ جومستج میں موئے جی اُٹھیں گے؛ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے، تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔

(126) ”لیکن باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے۔“ یہ بات ایسے ہی ہے، وہ

مصیبت کے دور میں سے گزرے۔

(127) یہ کیا تھا؟ یہ حنوک کی طرح تھا؟ آپ جانتے ہیں، کہ نوح نے حنوک کو دیکھا۔ کیونکہ،

جب حنوک غائب ہو گیا، تو وہ جان گیا کہ عدالت نزدیک ہے۔ اور وہ کشتی کیساتھ مصروف رہا۔

(128) لیکن نوح اُوپر نہ اُٹھایا گیا۔ وہ تھوڑا اُوپر اُٹھایا گیا، تاکہ مصیبتوں میں سے گزرے۔ وہ

مصیبتوں کے دور سے گزرا، تاکہ موت کا مزا چکھے۔ سمجھے؟ چنانچہ نوح اُن میں سے گزرا تھا۔

(129) مگر حنوک، بغیر موت کے تبدیل ہو گیا تھا، یہ کلیسیا کی مثال ہے جو سوئے ہوئے کیساتھ

اُٹھائی جائے گی، تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کرے، لیکن باقی کلیسیا کو مصیبتوں کے دور میں سے

گزرنا ہے۔ میں، اس کی اور کوئی تفسیر نہیں کر سکتا۔ حنوک، زندہ اُٹھایا گیا، اور موت کا مزہ نہ چکھا۔

(130) اب آئیں تاکہ اب کچھ مطالعہ کریں، اور اپنے سبق کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر میں نے

یونہی جاری رکھا، تو ہم ان، بلکہ اس مہر تک کبھی نہ پہنچ سکیں گے۔ اب غور فرمائیں۔ آئیں اب اسے

شروع کریں، کیونکہ، اب یا پھر، اسکے ساتھ ہی ہم، شاید کل رات یا پرسوں رات، ایک نرسنگے کو شروع

کریں گے، کیونکہ نرسنگے کی آواز بھی بالکل مہروں کے کھلنے کے ساتھ ہی سُنائی دیتی ہے۔ یہ ایک ہی

بات ہے۔ کلیسیائی زمانہ عیاں ہوتا ہے، یہ..... یہ بالکل ایک ہی بات ہے۔ سمجھے؟

(131) اب، ایک نرسنگا ہمیشہ جنگ کو ظاہر کرتا ہے، یا پھر، سیاسی گڑبڑ کو ظاہر کرتا ہے۔ نرسنگا

سیاسی ہنگامہ پیدا کرتا ہے، جس کے نتیجے میں جنگ شروع ہوتی ہے۔ جب آپ سیاست میں اُلجھ

جاتے ہیں، تو سب کچھ خراب ہو جاتا ہے، جیسے کہ ہم آج کل ہیں، تو جان لیں، کہ جنگ دروازہ پر

ہے۔ مگر، دیکھیں، سلطنت ابھی تک شیطان کے پاس ہے۔ اور یہ حصہ ابھی تک اُسکے ہاتھ میں ہے۔  
 (132) ایسا کیوں ہے؟ حالانکہ یہ مسیح نے آزاد تو کرا لی ہے، مگر وہ اس حصے میں چھڑانے والے  
 قرائقی کا حق ادا کر رہا ہے، اور اپنی ملکیت کو حاصل کر رہا ہے، جب تک کہ وہ آخری (نام) جو اُس  
 کتاب میں لکھا گیا ہے، جسے وہ پہلے ہی حاصل کر چکا ہے، لیکن اُسے سرِ بھر کیا گیا ہے۔ کیا اب آپ  
 اسے سمجھتے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(133) پھر وہ اپنے تخت سے، اپنے باپ کے تخت کی، جانب بڑھتا ہے، اور تخت پر سے، خدا  
 کے ہاتھ سے کتاب لیتا ہے، اور اپنے حق کا دعویٰ کرتا ہے۔ سب سے پہلا کام جو وہ کرتا ہے وہ اپنی  
 دلہن کو بلاتا ہے۔ آمین! اُس کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اپنے مخالف، شیطان کو پکڑتا ہے، اور اُسے  
 باندھتا ہے، اور اُس کے پیروں کا روں کیساتھ، اُسے آگ میں ڈالتا ہے۔

(134) اب، یاد رکھیں، کہ یہ روس نہیں ہے۔ ہرگز نہیں۔ مخالف مسیح ایک نرم شخص ہے۔ ذرا  
 دیکھیں وہ کس قدر شائستہ ہے۔ اب دیکھیں، وہ چالاک ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ صرف رُوح  
 القدس ہی ہے؛ جو اُس کے چھکے چھڑا سکتا ہے۔

(135) توجہ کریں، کہ نرسنگے کا مطلب ہے سیاسی ہنگامہ آرائی، جنگ و جدل۔ مئی 24 میں،  
 یسوع نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اُس نے کہا، ”اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے، غور کریں، یہ  
 سب اسی طرح ہے۔“ آپ اس بات کو یاد رکھیں..... یسوع نے اس کے متعلق بتایا، ”لڑائیاں، اور  
 لڑائیوں کی افواہ، لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے، اور آخر تک یہی سلسلہ رہے گا۔“ اب دیکھیں،  
 یہ نرسنگے کی آواز ہے۔

(136) اب دیکھیں، جب ہم نرسنگے تک پہنچے ہیں، تو ہم واپس جا کر ان تمام لڑائیوں کو دیکھیں  
 گے، اور آپکو دکھائیے کہ اُن کلیسیاؤں نے ایسا عمل کیا، آپ کو دکھائیے کہ وہ ان مہروں کی پیروی  
 کرتے ہیں۔ ”لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ“، مگر، نرسنگا، سیاسی ہنگامہ آرائی کو ظاہر کرتا ہے۔

(137) جبکہ، مہرین مذہبی ہنگامہ آرائی کیساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ سمجھتے؟ ایک مہر کھلتی ہے، اور ایک  
 پیغام دیا جاتا ہے۔ اور کلیسیا اپنی سیاسی چالوں، اور عہدے داری میں، یا جو کچھ بھی اور ہے، اُس میں  
 اس قدر مصروف ہوتی ہے۔ اور جب وہ حقیقی پیغام نازل ہوتا ہے، اور وہ پیامبر آگے بڑھ کر اُنکو ہلاتا  
 اور وہ اُنکو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ جب ایک مہر کھلتی ہے تو مذہبی ہنگامہ آرائی ہوتی ہے۔ اور یہی

کچھ ہوتا ہے۔ جی ہاں۔ جی ہاں۔

(138) وہ صیون میں پُر سکون ہیں۔ کلیسیا نے سکون پالیا ہے، اور کہتے ہیں، ”ہم نے سب کچھ کر لیا ہے۔“ جس طرح چرچ آف انگلینڈ نے کیا، وہ سب منظم ہو گئے، اسی طرح کیتھولک چرچ نے کیا، وہ سب بھی منظم ہو گئے، اور اچانک لو تھر آ ٹپکا۔ اور وہاں ایک مذہبی ہنگامہ پیدا ہوا۔ جی ہاں، جناب! یقیناً ایسا ہی ہوا! ٹھیک، اس کے بعد کلیسیا زونگی کے ہمراہ، باہر آئی۔ اور زونگی سے مختلف افراد سے ہوتی ہوئی، کیلون تک پہنچی۔ کچھ عرصہ بعد، انگلیکن کلیسیا نے اپنے قدم جمائے، اور وہ بڑی پُر سکون تھی، اور ویسلی آ موجود ہوا۔ اور ایک مذہبی ہنگامہ آرائی برپا ہوئی۔ یہ دُرست ہے۔ دیکھیں، مہر ہمیشہ مذہبی ہنگامہ آرائی کو ظاہر کرتی ہے۔

(139) اب مہر کو، دیکھتے ہیں۔ آئیں اب اسے تھوڑا سا پڑھتے ہیں۔ میں۔ میں اسکو پڑھنا چاہتا ہوں، ہم ذرا اسے پڑھیں گے۔ میں گفتگو کرنے کیلئے اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں..... اور میں نے دیکھا کہ برے نے اُن مہروں میں سے ایک کو کھولا، (تو کیا ہوا؟) اور میں نے، گرج کی سی آواز سنی،.....

(140) اوہ! میں ذرا چند منٹوں کیلئے اس پر ٹھہرنا چاہوں گا! مجھے اُمید ہے کہ اب وہ سب لوگ جو یہ باتیں جانا چاہتے ہیں اور خُداوند کی تسلی کے منتظر ہیں، بڑے دھیان سے اس کا مطالعہ کریں گے، اور اس طرح، جو ٹپوں کو سنتے ہیں، وہ بھی اس کے متعلق غور و خوص کریں گے۔

(141) سب سے پہلی بات جو واقعہ ہوئی، جب بڑے نے پہلی مہر کھولی، تو گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ اب، یہ گرج کی آواز بھی ایک مطلب رکھتی ہے۔ یہ مطلب رکھتی ہے..... یہ بہت اہم ہے۔ یہ آواز ایک مطلب رکھتی ہے۔ اس کا کچھ مطلب ہے۔ بغیر مطلب کے کچھ واقعہ نہیں ہوتا۔ ٹھیک ہے، ایک گرج، ایک گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ حیرت یہ ہے کہ وہ گرج کیا تھی؟

(142) اب آئیں تھوڑا سا پڑھتے ہیں۔ آئیں متی کی جانب مڑتے ہیں..... نہیں، بلکہ آئیں پہلے، مقدس یوحنا کو لیتے ہیں۔ مقدس یوحنا، 12 واں باب، اور ہم اسے ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں۔ مقدس یوحنا کا، 12 واں باب۔ اب آئیں مقدس یوحنا 12 اور اسکی 23 ویں آیت سے پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ اب سنیں، بلکہ اب، ذرا بڑے غور سے سنیں، پھر آپ کو حیران نہیں ہونا پڑے گا کہ یہ گرج کی آواز کیا ہے؟



اور یسوع نے جواب میں، اُن سے کہا، کہ وقت آگیا ہے، کہ ابنِ آدم جلال پائے۔  
(143) دیکھیں، وہاں، آپ زمانے کے آخر میں ہیں۔ جہاں اُس کی خدمت کا اختتام ہو رہا ہے۔ سمجھ؟ ”وقت آگیا ہے، کہ ابنِ آدم جلال پائے۔“

(144) اب کیا خیال ہے؟ ”وقت آگیا ہے کہ جب اُسکی دُہن کو اُٹھالیا جانا چاہیے؟“ کیا خیال ہے؟ وقت آگیا ہے، کہ ”اب اور دیر نہ ہوگی۔“ ایک فرشتہ تیار ہے اور دھنک اُسکے سر پر ہے، اور پاؤں کی مانند ہیں، کہ وہ اپنا ایک پاؤں خشکی پر، اور دوسرا سمندر پر رکھے، اور کہے، ”کہ وقت ختم ہو گیا ہے۔“ اور جب ایسا ہوا، تو پھر، اُس نے اپنا ہاتھ اُپر اُٹھایا اور قسم کھا کر کہا ”کہ اب اور دیر نہ ہوگی۔“ یہ کس۔ کس قدر کامل ہے۔ یہ کلیسیا کیساتھ ایک حلفیہ اقرار نامہ ہے!

..... وقت آگیا ہے کہ ابنِ آدم جلال پائے۔

میں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا، اکیلا رہتا ہے؛ لیکن جب مر جاتا ہے، تو بہت سا پھل لاتا ہے۔

جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھودیتا ہے؛ ..... اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کیلئے محفوظ رکھے گا۔

اگر کوئی شخص میری خدمت کرے، تو میرے پیچھے ہو لے؛ اور جہاں میں ہوں، وہاں ..... میرا خادم بھی ہوگا؛ اگر کوئی میری خدمت کرے، تو باپ اُس کی عزت کرے گا۔  
اب میری جان گھبراتی ہے؛ .....

(145) آپ کہتے ہیں۔ ”خیر، وہ، اپنے سفر کے اختتام پر پہنچ رہا ہے، اور آپ گھبرانے کی بات کر رہے ہیں؟“ جب کوئی بڑی روحانی بات وقوع میں آتی ہے جو آپ کو تکلیف پہنچاتی ہے، تو اُس وقت آپ کیا سوچتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدا یا! اوہ ہو!

اب میری جان گھبراتی ہے؛ پس میں کیا کہوں؟ اے باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچا؛ لیکن میں اِسی سبب سے تو، اِس گھڑی کو پہنچا ہوں۔

اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ پس، آسمان سے آواز آئی، کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے، اور پھر بھی دوں گا۔

جو لوگ، کھڑے سن رہے تھے، اُنہوں نے کہا، کہ ..... یہ گرج ہے؛ .....

(146) پھر، جب بڑے نے کتاب لیکر پہلی مہر کھولی، تو خدا نے اپنے ابدی تخت سے، کلام کیا کہ اُس مہر کے کھلنے سے، کیا مراد ہے۔ مگر جب یوحنا کے سامنے رکھی گئی، تو وہ ایک علامت کی صورت میں تھی۔ جس وقت یوحنا نے اُسے دیکھا، اُس وقت وہ صرف ایک بھید تھا۔ کیوں؟ وہ بھید اُس وقت تک منکشف نہ ہوا تھا۔ وہ اُس وقت تک منکشف نہیں ہو سکتا تھا جب تک کہ، ”آخری وقت نہ آ جاتا“ جس کا اُس نے یہاں ذکر کیا ہے۔ لیکن وہ مہر ایک علامت کی صورت میں تھی۔

(147) جب، ”گرج کی آواز پیدا ہوئی“، یاد رکھیں، کہ زور سے نکرانے کی آواز ایک گرج ہے جو کہ خدا کی آواز ہے۔ یہ وہ بات ہے جو بائبل کہتی ہے، دیکھیں، ”بادل گرجا“، وہ لوگ سمجھے کہ وہ بادل گرجا تھا، لیکن وہ خدا تھا۔ چونکہ یہ بات یسوع پر منکشف کی گئی تھی، اس لیے وہ اُسکو سمجھ گیا تھا۔ سمجھے؟ وہ ایک گرج تھی۔

(148) اور، غور کریں، پھر پہلی مہر کھلی۔ جب پہلی مہر، ایک علامت کی صورت میں کھلی، تو گرج پیدا ہوئی۔ لیکن اس کے بارے میں کیا خیال ہے جب یہ حقیقت میں کھلتی ہے۔ میرے خُدا یا..... جو نبی بڑے نے مہر کو توڑا تو گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ اور اُس نے کیا عیاں کیا؟ بذاتِ خود سب کچھ عیاں نہ ہوا۔ پہلے، یہ خدا کیسا تھ ہے، پھر، یہ علامت کی صورت میں ہے؛ اُس کے بعد، یہ ظاہر ہوئی۔ تین چیزیں ہیں۔ سمجھے؟ یہ تخت سے نمودار ہو رہی ہے۔

(149) پہلے، یہ نہ سنی جاسکتی تھی، اور نہ ہی دیکھی جاسکتی تھی، یا اس کے بارے میں کُچھ بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ سربمہر تھی۔ بڑے کے خون نے قیمت ادا کی۔

(150) جب وہ بولا تو گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو ایک سفید گھڑ سوار نکلا، لیکن یہ ابھی تک ایک علامت تھی۔ اب غور کریں، اُس نے کہا کہ یہ آخری دنوں میں عیاں ہوگا۔ لیکن یہ کلیسیائی علامت کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ کلیسیا! کیا آپ اسے سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین“۔ ایڈیٹر۔] یہ ایک۔ ایک کلیسیا کی صورت میں سامنے آتا ہے، جیسا کہ وہ جانتے تھے کہ یہ ایک مہر ہے، لیکن تو بھی، یہ کیا ہے، وہ نہیں جانتے تھے، کیونکہ یہ ایک سفید گھوڑے کا سوار ہے۔

(151) اور اسے صرف آخری ایام میں ہی عیاں ہونا ہے، جب یہ اصل مہر کھولی جاتی ہے۔ کس کیلئے کھلتی ہے؟ مسیح کیلئے نہیں، بلکہ کلیسیا کیلئے۔ اب، توجہ دیں۔ اوہ، میرے خُدا یا، یہ بات مجھ پر کپکپی طاری کر دیتی ہے! نہیں۔ میں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ کلیسیا حقیقت میں اس کو سمجھ رہی ہے، آپ لوگ

سمجھتے ہیں، کہ میرا کیا مطلب ہے۔ میں آپ لوگوں کو دِلہن کہہ کر پکاروں گا، دیکھیں، تاکہ پھر آپ اسے سمجھ جائیگی؟

(152) آواز ایک گرج ہے۔ آواز کہاں سے آئی؟ تخت سے جس جگہ سے، برے نے شفاعت کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اب وہاں وہ کھڑا ہو کر اپنے مقام کو لیتا ہے اور اُس کا دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن گرج کی آواز تخت کے اندر سے آئی، اور گرج پیدا ہوئی۔ اور برہ وہاں کھڑا تھا۔ جس مقام کو برے نے چھوڑا، وہاں سے گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ اُس نے اپنے باپ کے تخت کو چھوڑا، تاکہ جا کر اپنا تخت سنبھالے۔ تعریف ہو! دوستو، اب دیکھو، اب اس بات کو مت کھونا۔

(153) مسیحی ہونے کی حیثیت سے، ہم سب جانتے ہیں، کہ خدا نے داؤد سے قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ مسیح کو کھڑا کرے گا تاکہ وہ اُس کے تخت پر بیٹھے، اور اس زمین پر اُسے ابدی بادشاہی بخشے۔ اور اُس نے ایسا کیا۔

(154) یسوع نے کہا، ”جو کوئی مخالفِ مسیح اور دُنیا کی تمام چیزوں پر غالب آئے، میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا، جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کیساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔“ سمجھے؟ (155) اب، کسی دن وہ باپ کے تخت سے اُٹھتا ہے، اور اپنے تخت پر تخت نشین ہونے کیلئے آگے بڑھتا ہے۔

(156) اب جب وہ آگے بڑھتا ہے تو وہ اپنی ملکیت کا دعویٰ کرتا ہے۔ کس طرح وہ اُن کا دعویٰ کرتا ہے؟ اُس نے پہلے ہی چھپکارے کی کتاب اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ تعریف ہو! اوہ، میں گیت گانے کی طرح محسوس کرتا ہوں۔

جلد ہی برہ اپنی دِلہن کو اپنی طرف لے لیگا،

اور سارا آسمانی لشکر اکٹھا ہوگا، (اُس کو دیکھنے کے لیے)؛

اوہ، وہ کیسا جلالی منظر ہوگا، تمام مُقدسین بے داغ اور سفید ہونگے؛

اور مسیح کے ساتھ ہم ابدی ضیافت منائیں گے۔

(157) اوہ، میرے خُدا ایا! دیکھیں اب ذرا ”آسمانی مقاموں میں بیٹھنے کے بارے میں گفتگو کریں“؟ وہ کیسا منظر ہوگا! اب اس حالت میں جس میں ہم موجود ہیں، اگر اُٹھائے جانے سے پیشتر، ہم زمین پر بیٹھ کر، اس طرح محسوس کر سکتے ہیں؛ اور ہم دیواروں کیساتھ لگ کر، اور بارش میں کھڑے

ہو کر، صرف اُس کے بارے میں سن کر، شادمان ہو سکتے ہیں؛ تو جب ہم اُسے روبرو ملیں گے تو پھر اُس وقت کیا ہوگا! اوہ، میرے خُدا یا! اوہ، وہ ایک جلالی وقت ہوگا۔

(158) اُس نے باپ کے تخت کو چھوڑا، اور آگے بڑھا..... تاکہ اُس کا بیٹا، ہو..... بلکہ وہ ابنِ داؤد ہے۔ یہی کچھ بنی اسرائیل سوچتے تھے کہ اُس وقت وہ کرے گا۔ یاد کریں کہ سُرِ فینیکی عورت نے کہا ”اے ابنِ داؤد!“ یاد کریں اندھے برتائی نے کہا، ”اے ابنِ داؤد!“ جی ہاں! اور یسوع، اُس بات کو جانتا تھا کہ منصوبہ کیا تھا، جبکہ وہ اُسے نہیں جانتے تھے۔ انھوں نے اُسکو اُس طرف مجبور کیا اور تخت لینے کی ترغیب دی۔ حتیٰ کہ پیلطس نے بھی اُس سے یہ پوچھا۔

(159) مگر اُس نے کہا، ”اگر میری بادشاہت اِس دُنیا کی ہوتی، تو میرے خادم لڑتے۔ مگر میری بادشاہی آسمان کی ہے۔ پھر اُس نے کہا، ”جب تم دُعا کرو، تو یوں دُعا کرنا، تیری بادشاہت آئے۔ اور تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔“ آمین۔ جی ہاں۔ دیکھیں یہ عظیم بات کس قدر جلالی ہے!

(160) اُس نے باپ کے تخت کو چھوڑا، کہ اپنے تخت کو سنبھالے۔ اب وہ اپنے ثالثی کے کام کو چھوڑ کر آتا ہے، تاکہ اپنے تخت، اور چھڑائی ہوئی رعایا کا مطالبہ کرے۔ یہ وہ کام ہے جو وہ کرنے کیلئے تخت سے آگے بڑھا۔ تب اُس بے برنما مخلوق نے یوحنا سے کہا ”آ، دیکھ“ توجہ دیں۔ کیا آپ اسے پڑھ رہے ہیں؟

..... اُن مہروں میں سے ایک کو کھولا، اور اُن..... چاروں جانداروں میں سے، ایک کی گرج کی سی آواز سنی.....

(161) آپ جانتے ہیں کہ وہ جاندار کیا تھے۔ ہم اُن کو دیکھ چکے ہیں۔ ”ایک بھری مانند؛ ایک بچھڑے کی مانند؛ ایک انسان کی مانند؛ اور ایک عقاب کی مانند تھا۔“ اب، اُس پہلے جاندار نے کہا..... غور کریں، کہ ہر مرتبہ ایک الگ جاندار ہے، جب تک کہ وہ چاروں گھڑسوار گزر نہیں جاتے۔ اب چار جاندار ہیں، اور چار ہی گھڑسوار ہیں۔

(162) غور کریں، اُن جانداروں میں سے ہر ایک اعلان کرتا ہے۔ یہ متی، مرقس، مرقس، لوقا، اور یوحنا ہیں۔ ہم واپس جائینگے اور اِس کو ثابت کریں گے، کہ متی کونسا ہے، مرقس، اور مرقس۔ مرقس کون سا ہے، اور یوحنا کون سا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک آگے بڑھا!.....؟.....

..... اب اُن میں سے ایک جاندار کو..... یہ کہتے سُنّا کہ، آ..... دیکھ۔

(163) اور اُس نے گرج کی سی ایک آواز سنی، اور اُن جانداروں میں سے ایک نے کہا ”اب آ، اور دیکھ۔“

(164) دوسرے الفاظ میں، اب دیکھیں، جیسے بڑہ یہاں کھڑا ہوا ہے، اور یوحنا وہاں باہر کھڑا اُسے ہوتے دیکھ رہا ہے۔ اور ذبح کیا ہوا بڑہ، خون میں لت پت، تخت پر سے اُٹھ کر آتا ہے۔ وہی ایک تھا جو اس لائق پایا گیا تھا۔ اور جب اُس نے آگے بڑھ کر کتاب لے لی، تب ہر ایک چیز نے، چیخنا چلانا، اور شور کرنا شروع کر دیا، آپ دیکھیں، اُنھوں نے ایسا کرنا جاری رکھا، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ مخلص کی قیمت ادا کی جا چکی ہے۔

(165) اب وہ اپنے لوگوں کا دعویٰ کرنے آتا ہے۔ اِسیلئے، وہ کتاب کو لیکر، وہاں یوحنا کے آگے کھڑا ہو جاتا ہے، اور وہ اُسے پیچھے کھینچتا ہے اور مہر کو کھولتا ہے۔ اور وہ مہر کو کھینچتا ہے، اور جب وہ مہر کو کھولتا ہے، تو ہر طرف گرج کی آواز سُنائی دینے لگتی ہے۔ اور پھر گرج کی آواز سُنائی دی، اور جب گرج کی آواز پیدا ہوئی، تو بیشک یوحنا ہوا میں اُچھل پڑا ہوگا۔

(166) تب اُن چار جانداروں میں سے ایک نے کہا، ”اب آ، اور دیکھ کہ یہ کیا ہے، یہاں کیا عیاں ہوا ہے۔“ اوہ، میرے خُدا! یوحنا، جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُسے لکھ لے۔“ چنانچہ یوحنا دیکھنے کیلئے جاتا ہے، کہ دیکھے کہ وہ کیا ہے۔ یوحنا دیکھنے کیلئے آگے بڑھا کہ گرج نے کیا کہا ہے۔ اُس وقت اُس جاندار نے یوحنا کو بتایا، ”آ، اور دیکھ کہ پہلی مہر کے اندر کیا بھید ہے۔“ [بھائی برتھم چار مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] گرج نے، خالق کی آواز نے فرمایا۔ اب، اُسے جاننا چاہیے کہ یہ کیا ہے۔ سمجھے؟ اوہ، میرے خُدا! لیکن، اب ذرا سوچیں، کہ اُس نے اُن کو لکھا۔

(167) لیکن جب اُس نے اُن دوسری، سات گرج کی آوازوں کو لکھنا شروع کیا، تو اُس نے کہا، ”انھیں مت لکھ۔“ اِسکے علاوہ اُس نے جو کچھ دیکھا اُن سب کو لکھنے کا حکم ملا۔ لیکن جب مکاشفہ 10 کی، سات گرجیں، پیدا ہوئیں، تو اُس نے کہا، ”ان کو ہرگز نہ لکھ۔“ وہ بھید ہیں۔ ابھی تک ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہیں، مگر، میرے خیال میں، وہ جلدی ظاہر کیے جائیں گے۔ اور جب وہ ظاہر ہوتے ہیں، تو وہ اِس کلیسیا کو باہر نکالنے کیلئے، اُٹھائے جانے کے فضل کا، ایمان دیں گے۔ سمجھے؟

(168) ہم فقط ہر چیز میں سے گزر چکے ہیں، جنہیں ہم تمام زمانوں کے ذریعے سے جانتے

ہیں۔ ہم نے ہر ایک چیز کو دیکھا ہے۔ ہم نے خدا کے بھیدوں کو دیکھا ہے۔ آخری دنوں میں ہم نے دہن کو۔ کو باہم ایک بہت بڑے ہجوم کی صورت میں جمع ہوتے دیکھا ہے۔ مگر، ابھی تک، کچھ ہے جس سے ہم اپنے آپ کو روشن نہیں کر سکتے۔ ضرور کچھ اور بھی ہے۔

(169) لیکن میں سوچتا ہوں، کہ جب وہ بھید منکشف ہونے شروع ہوئے، تو خدا نے کہا، ”کہ اسے پوشیدہ رکھ۔ ذرا انتظار کر۔ میں اس کو اُس دن ظاہر کروں گا۔ یوحنا، اسے ہرگز، نہ لکھ، کیونکہ وہ اُس پر ڈگمگائے لگیں گے۔ اسلئے اسکو ابھی۔ ابھی رہنے دے، سمجھ۔ میں اسکو اُس دن کھولوں گا جب اسکو کھولنے کی ضرورت ہوگی۔“

(170) وہ گرجیں بغیر وجہ کے پیدا نہیں ہونیں۔ یاد رکھیں، سیاہی کے ایک چھوٹے قطرے کی طرح، ہر چیز کسی نہ کسی مقصد کے لیے ہے۔ لیکن، غور کریں، خالق نے آواز پیدا کی۔ اور اُس۔ اُس نے اُس آواز کو سنا، اور وہ اُسے دیکھنے کیلئے آگے بڑھا۔

(171) مگر اب بڑہ یوحنا کو، کلیسیائی حوالے..... ایک۔ ایک علامت کے طور پر دکھا رہا ہے، تاکہ، کلیسیا اسے جان جائے۔ جو لکھا، اُس نے اُسے دکھایا۔ اور کہا، ”اب دیکھ، یہ مت۔ مت بتانا، کہ یہ کیا ہے۔ یوحنا، نیچے جا کر، یہ مت بتانا، کہ فلاں بات کا کیا مطلب ہے، اور اُس ساتویں مہر کے اندر کیا ہے۔ نیچے جا کر یہ کسی کو مت، مت بتانا، کیونکہ، یوحنا اگر میں یہ ظاہر کر دوں، تو پھر جو زمانوں سے منصوبہ چلا آ رہا ہے، وہ سارے کا سارا ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ یہ ایک بھید ہے۔“ سمجھے؟ وہ تو بس..... اُس کی آمد کو جاننا چاہتا تھا! اُس نے کہا، اب دیکھ، ”کوئی نہیں جانتا کہ میری آمد کب ہوگی۔ لیکن میں جلد آ رہا ہوں۔“ سمجھے؟ سمجھے؟ یہی ساری بات ہے۔ میرے لیے یہ جاننا ضروری نہیں ہے کہ وہ کب آ رہا ہے۔ میں تو صرف تیار رہوں گا، آپ سمجھ۔ چنانچہ پھر اُس نے کہا.....

بلکہ یوحنا آگے بڑھا اور اُس نے سوچا، ”کہ میں ابھی ہی اسے دیکھ لوں گا۔“

(172) اور جب یوحنا آگے گیا، تو اُس نے کیا کیا؟ اب دیکھیں، اُسے، کیا کام کرنے کیلئے مل گیا؟ اب اُسے کلیسیائی زمانے لکھنے کا کام مل گیا۔ یہی وہ کام تھا جو اُسے کرنا تھا، کہ وہ کلیسیائی زمانوں کو لکھے۔ ”جو کچھ تو نے شروع میں، اُن سونے کے سات چاندانوں کی بابت دیکھا لکھ۔ کلیسیا کو لکھا اور اُن کو بتا۔“ ٹھیک ہے۔

(173) اور پھر ایک گرج ہوئی۔ یوحنا جانتا تھا کہ یہ خدا کی آواز ہے۔ اور تب۔ تب ہر نما جاندار

نے کہا، ”آ، اور دیکھ یہ کیا ہے۔“ اور یوحنا، اپنی قلم لے کر گیا، تاکہ جو وہ دیکھتا ہے اُسے لکھے۔

(174) اب، وہ مکمل طور پر دیکھ نہیں پایا کہ وہ کیا تھا۔ وہ اُسے سمجھ نہ سکا۔ وہ اُسے ٹھیک طور پر نہ سمجھا۔ مگر جو کچھ اُس نے دیکھا تھا وہ یہ تھا کہ خدا ”ایک مقرر وقت“ کلیسیا کیلئے بھیج رہا تھا۔ اب اُس نے کرنا ہے..... وہ کریگا، کیونکہ وہ ہمیشہ ہی ایسا کرتا ہے، خُدا اُسے واضح کرتا جب اُس کے واضح کرنے کا وقت آتا ہے۔ لیکن خُدا نے اُسے اُس وقت واضح نہ کیا۔ کیوں؟ کیونکہ، وہ اُسے اُس وقت تک پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا جب تک آخری زمانہ نہ آ جاتا۔ کیونکہ آخری فرشتہ کے پیغام کی آواز نے اُن تمام بھیدوں کو اکھٹا کرنا تھا۔

(175) لیکن اُسے اُس وقت واضح نہیں کیا گیا تھا۔ اب یوحنا نے کیا دیکھا، اُس نے یہ دیکھا، ”کہ ایک سفید گھوڑا نکلا، اور اُس کے اوپر ایک گھڑ سوار تھا،“ غور کریں، کہ جب اُس نے ایسا دیکھا، تو چنانچہ اُس نے ایسا ہی تحریر کر دیا۔

یہی بات ہے جو اُس نے کہی، ”آ، اور دیکھ۔“

(176) اور یوحنا گیا تاکہ جو کچھ وہ دیکھ سکتا ہے اُسے دیکھے، تاکہ کلیسیا کو لکھے۔ اور جب وہ آگے بڑھا، تو اُس نے دیکھا، ”ایک سفید گھوڑا ہے، اور جو اُس پر سوار تھا وہ اپنے ہاتھ میں کمان لیے ہوئے تھا، اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا، تاکہ اور بھی فتح کرے؛ اور اُسے ایک تاج دیا گیا۔“ اور، اب، یہی کچھ یوحنا نے دیکھا، اور اُسے لکھ لیا، اور یہ سب تحریر ہے۔ اب، دیکھیں، یہ ایک علامت ہے۔ اور اسی طرح کلیسیا نے اسے حاصل کیا۔

(177) مگر، اپنے وعدے کے مطابق، خُدا آخری زمانہ میں اسے ظاہر کرے گا، اور دکھائیگا کہ یہ کیا ہے۔ خدا، اسے سمجھنے میں ہماری مدد کرے۔ کلیسیائی زمانے، پوری طرح عیاں نہ کیے گئے جب تک کہ ساتواں پیغام رساں، اس آخری کلیسیائی زمانے میں نہ آیا۔ توجہ دیں، وہ اسے شروع کرتا ہے.....

(178) اگر آپ اس بات پر توجہ دیں، تو اس ساتویں کلیسیائی زمانے کے پیامبر نے، کوئی تنظیم شروع نہیں کی، جس طرح کہ گذشتہ پیامبروں نے کیا تھا۔ یاد رکھیں، کہ اس نے کوئی ایسی چیز شروع نہیں کی..... ہرگز نہیں۔ بلکہ اگر آپ غور کریں، تو وہ اس کے خلاف ہے۔ جیسے ایلیاہ تھا، کیا ایلیاہ ایسی چیز کے خلاف تھا؟ یقیناً، وہ تھا۔ کیا یوحنا ایلیاہ کی روح میں ہوتے ہوئے، ایسی چیز کے خلاف تھا؟

(179) کس قسم کا روح ایلیاہ پر تھا؟ وہ تھا..... کوئی ایلیاہ کے متعلق زیادہ علم نہیں رکھتا۔ وہ محض ایک انسان تھا، لیکن وہ ایک نبی تھا۔ اُس سے نفرت کی گئی۔ میرے خُدا یا!..... وہ کس وقت کھڑا ہوا؟ ٹھیک بنی اسرائیل کے عروج کے وقت، جب وہ سب دُنیا دار بن چکے تھے۔ وہ باہر نکلا، اور وہ ”عورت سے نفرت کرنے والا تھا۔“ یقیناً وہ تھا۔ جی ہاں۔ جی ہاں، جناب۔ یقیناً وہ تھا۔ اور وہ بیابان سے پیار کرتا تھا۔ اور یہی اُس کی فطرت تھی۔

(180) پھر، جب یوحنا، باہر نکل کر آیا، تو اُن لوگوں کو معلوم ہو جانا چاہیے تھا کیونکہ اُس پر بھی بالکل وہی روح تھا۔ جیسا کہ میں نے کل رات کہا تھا، کہ وہ کسی مشہور شخصیت کی طرح شاندار پوشاک میں ملبس نہیں تھا؛ جو بچوں کو چومتے، بیاہ کرتے، اور دفن کرتے، اور وغیرہ وغیرہ کرتے تھے۔ مگر وہ جنگلی شخص کی طرح آیا۔ وہ کون تھا؟ وہ جنگل سے محبت کرنے والا تھا۔ اور ایک اور کام جو اُس نے کیا، وہ تنظیم سے نفرت کرنے والا تھا۔ اُس نے کہا، ”اب، یہ مت کہیں، کہ ہم فلاں اور فلاں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا ابراہام کیلئے، ان پتھروں سے اُولا د پیدا کر سکتا ہے۔“

(181) وہ سمجھوتہ کرنے والا نہیں تھا۔ وہ اُسے پہچان نہ سکے..... اُس نے کہا، ”کیا تم ہوا میں ہلتے ہوئے سر کندے کو دیکھنے گئے تھے؟ یوحنا کو نہیں۔“ نہیں، جناب۔

(182) اس طرح، اُس نے اور کیا کیا؟ جس طرح ایلیاہ نے ایزبل سے کہا، اُس نے ہیرودیس سے کہا، بلکہ وہ ٹھیک ہیرودیس کے سامنے گیا، اور کہا، ”تیرے لیے اس عورت کو رکھنا روانہ نہیں۔“ اس بات کیلئے، اُس عورت نے اُس کا سر کٹوا دیا۔ سمجھے؟ اُس نے الشیح کو قبا بونے کی کوشش کی۔ جو رُوح، ایزبل میں تھی، وہی اُس عورت میں تھی۔

(183) اور ویسی ہی رُوح آج ایزبل جیسی کلیسیا میں موجود ہے، بالکل وہی رُوح۔ اب اس پر توجہ دیں۔ ہم یہاں کتنا بڑا سبق حاصل کرتے ہیں!

(184) اور، اب، ایسے لگتا ہے جیسے وہ لوگ جان گئے تھے۔ جب یوحنا نے وہاں کھڑے ہو کر، اُن لوگوں پر برسنا شروع کیا، اور ایسے لگتا ہے جیسے وہ لوگ جان گئے کہ یہ وہی الشیح کی رُوح ہے۔ اُن کو یہ سمجھ جانا چاہیے تھا۔ کیونکہ وہ یہی کُچھ تھا۔

(185) اب دیکھیں، ہم نے کلیسیائی زمانوں کے اندر، اس بات کو پایا ہے، کہ کلام مُقدس کے



مطابق، آخری وقت سے پیشتر، ہمارے ساتھ اُسی رُوح کے واپس آنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(186) اب دیکھیں، اور توجہ دیں، اور جب آپ اُسکی فطرت پر غور کریں گے۔ تو وہ کوئی دوسرا کلیسیائی زمانہ شروع نہیں کرے گا، جس طرح لوٹھر، اور ویسلی، اور دیگر لوگوں نے کیا۔ وہ دوسری کلیسیا شروع نہیں کرے گا، کیونکہ اب مزید کلیسیائی زمانے شروع ہونے والے نہیں ہیں۔ سمجھے؟ مزید کوئی بھی زمانہ نہیں ہوگا۔ اس لیے وہ ضرور اس چیز کے خلاف ہوگا، کیونکہ اُسکی رُوح، بالکل ویسی ہی رُوح ہوگی جس طرح کی پہلے ہو گزری ہے۔

(187) جیسا کہ میں نے کل رات کہا، خدا کو یہ پسند آیا کہ اُسے تین مختلف اوقات میں استعمال کرے۔ یہ اُس کا نمبر ہے، تین، دو نہیں؛ بلکہ تین۔ اُس نے پہلے ہی اُسے غالباً دومرتبہ استعمال کیا ہے، اور اب وہ اُسے ایک بار پھر استعمال کرنے جا رہا ہے۔ اُس نے ایسا کہا ہے، اُس نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ اب غور کریں، وہ.....

(188) اب غور کریں، جب وہ آتا ہے۔ تو وہ کوئی تنظیم شروع نہیں کرے گا، کیونکہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ آخری زمانہ ہے۔ وہ پیامبر، سا تو اں فرشتہ ہے، جو ساتویں کلیسیائی زمانے کا، سا تو اں پیامبر بھی ہے، اور وہ ایسا شخص ہے، جو رُوح القدس کے وسیلے، اُن تمام بھیدوں کو ظاہر کرے گا۔ وہ یہی کرنے جا رہا ہے..... گزشتہ رات یہاں کتنے لوگ تھے؟ آئیں اپنے ہاتھ دکھائیں! اس وقت، میرا خیال ہے مجھے یہ سب پڑھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ کہاں پر لکھا ہوا ہے، یہ۔ یہ دسواں باب ہے، سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔

(189) اصلاح کا راتے تاکہ جو اُن سے پہلے کلیسیائی زمانہ گزر گیا تھا وہ اُسکی اصلاح کریں۔ اور پھر، اصلاح کاروں کے آنے کے بعد جہاں سے وہ زمانہ گرا تھا وہ اُس۔ اُس کلیسیائی زمانہ کی اصلاح کرتے، لیکن کلیسیا پھر دُنیا داری میں چلی جاتی، اور یوں پھر وہ ایک نیا کلیسیائی زمانہ شروع کر لیتے۔ ہر بار، بلکہ ہمیشہ انھوں نے ایسا ہی کیا۔ اب دیکھیں، ہم نے اس بات کو دیکھ لیا ہے۔ سمجھے؟

(190) دوسرے لفظوں میں، یہاں ایک کیتھولک کلیسیا، بلکہ رومن کیتھولک کلیسیا کا زمانہ گزرا ہے۔ جب اصلاح کار، لوٹھر آیا۔ تو وہ ایک اصلاح کار کہلایا۔ وہ کیا کرتا ہے؟ وہ ٹھیک، ہتھوڑا چلانا شروع کرتا ہے۔ اور، وہ جب ایسا کرتا ہے، تو وہ اُس کلیسیا کے خلاف احتجاج کرتا ہے۔ اور، پہلی چیز

آپ جانتے ہیں، کہ اُس نے کیا کیا؟ جس کام کو وہ دوسری کلیسیا میں دُرست کرنے آیا خود بھی اُسی کام میں پھنس گیا، اور ایک اور کلیسیا بنادی۔

(191) اور یوں وہ ایک اور کلیسیائی زمانہ شروع کر لیتے ہیں۔ اور پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، جو یہاں ہوتی ہے..... کلیسیائی زمانہ میں بہت گڑ بڑ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کیساتھ ہی پھر جان ویسلی، ایک دوسرا اصلاح کار آتا ہے۔، غور کریں، وہ ایک اور کلیسیائی زمانے کی بنیاد رکھتا ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے؟ اور اس طرح پھر ایک اور کلیسیائی زمانہ شروع ہوتا ہے۔ یہ سب اصلاح کار ہیں۔

(192) دھیان دیں، آخری کلیسیائی زمانے کیلئے، یہ آخری پیغام ہے، یہ کوئی اصلاح کار نہیں ہے۔ یہ ایک نبی ہے، نہ کہ ایک اصلاح کار۔ مجھے دکھائیں کہاں کبھی کسی نبی نے کوئی کلیسیائی زمانہ شروع کیا ہے؟ وہ کوئی اصلاح کار نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک نبی ہے۔

(193) دوسرے اصلاح کار تھے، نہ کہ وہ نبی تھے۔ اگر وہ نبی ہوتے، تو پھر دیکھیں خدا کا کلام نبیوں پر نازل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مسلسل ”باپ، اور بیٹے، اور رُوح القدس کا پتہ سمہ جاری رکھا،“ اور دیگرایلی ہی چیزیں جاری رکھیں، اسیلئے کہ وہ اصلاح کار تھے، نہ کہ وہ نبی تھے۔ اس کے باوجود بھی وہ خدا کی عظیم ہستیاں تھیں، اور انہوں نے اپنے اُس وقت کی نزاکت کو دیکھا جس میں وہ رہتے تھے۔ اور خدا نے انکو مسح کیا تھا، اور انکو بھیجتا تھا تاکہ وہ جا کر ان چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ مگر خدا کا پورا کلام اُن پر بھی نازل نہیں ہوا تھا، کیونکہ وہ نبی نہیں تھے۔ بلکہ وہ اصلاح کار تھے۔

(194) مگر ان آخری دنوں میں، وہ ایک نبی ہی ہوگا، جو خدا کے بھیدوں کو، واپس لائے، کیونکہ بھید صرف نبیوں کے وسیلے ہی جانے جاتے ہیں۔ چنانچہ، ایک ایسے شخص کا آنا ضروری ہے۔ دیکھیں اب میرا کیا مطلب ہے؟ وہ کوئی اصلاح کار نہیں ہو سکتا۔ اُس کو ایک نبی ہونا ہے، اُس کو خدا دادِ نعمت کا حامل ہونا ہے، کیونکہ وہی کلام کو سمجھ سکتا ہے۔

(195) اب، وہ اصلاح کار جانتے تھے کہ کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ہے۔ لوتھر اس بات کو سمجھتا تھا، کہ وہ روٹی مسیح کا بدن نہیں ہے۔ اس لیے اُس نے منادی کی، ”کہ راست باز صرف ایمان سے جیتا رہیگا،“ اور یہ اُس کا پیغام تھا۔ اور جب جان ویسلی آیا، تو اُس نے دیکھا کہ تقدیس کی ضرورت ہے، سو اُس نے تقدیس کی منادی کی۔ یہ اُس کا پیغام تھا۔ سمجھے؟ اور پنتی کاسٹل رُوح القدس کا پیغام لیکر

آئے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(196) لیکن ان آخری دنوں میں، اس آخری زمانے میں، پیامبر کوئی بھی اصلاح کاری کا کام شروع نہیں کرے گا، بلکہ وہ تو ان تمام پوشیدہ بھیدوں کو لیتا ہے جو ان اصلاح کاروں سے چھوٹ گئے تھے، اور ان کو ایک ساتھ اکٹھا کرتا ہے اور ان کو صل کر کے لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ ذرا مجھے یہ پھر سے پڑھنے دیں۔ کیونکہ مجھے یہ بہت اچھا لگتا ہے! امیں۔ میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔

..... پھر میں نے ایک زور آور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جو بادل اوڑھے ہوئے تھا:..... اُسکے سر پر..... دھنک تھی، اور اُس کا چہرہ..... آفتاب کی مانند تھا، اور پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے:

(197) اب، ہم اسے دیکھ چکے ہیں، جو کہ مسیح تھا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ مسیح ہمیشہ کلیسیا کیلئے پیامبر ہے۔ اور وہ آگ کا ستون، اور عہد کا فرشتہ ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔  
اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی:.....

(198) اب، یہاں، مہر کی کھل چکی تھیں۔ ہم اب ان کو کھول رہے ہیں۔ لیکن، یہاں وہ، کھل چکی ہیں۔

..... اُس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا، اور بائیں..... خشکی پر،

اور ایسی بڑی..... آواز سے چلایا، جیسے بہر دھاڑتا ہے: اور جب وہ..... چلایا، تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں۔ (میرے خدا! مکمل!)

اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سنائی دے چکیں، تو میں یوحنا نے لکھنے کا ارادہ کیا (کیا اُن کو لکھا؟) اُنھوں نے کیا کہا: اور آسمان سے (خدا کی) یہ آواز آتی سنی، کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ، اور تحریر نہ کر۔ اُن کو مت لکھ۔ (سمجھ؟)

اور جس فرشتہ کو میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا..... اُس نے اپنا داہنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا،

اور جو ابداً لا باد زندہ رہے گا، اور جس نے آسمان، اور اُسکے اندر کی چیزیں، اور زمین، اور اُس کے اوپر کی چیزیں، اور سمندر، اور اُس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں، اُس کی قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہوگی:

(199) دھیان دیں! اب جیسے ہی ہم آگے بڑھتے ہیں، تو اس بات کو فراموش مت کریں۔

”بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ (زمانہ) میں،.....

(200) یہ آخری فرشتہ، زمینی فرشتہ ہے۔ لیکن وہ فرشتہ آسمان سے نیچے آیا۔ یہ وہ نہیں ہے؛ وہ

آسمان سے آیا۔ مگر یہاں وہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ کی بابت بات کر رہا ہے۔ اور فرشتہ..... جس کا مطلب ہے ”پیامبر“، اور ہر کوئی اس بات کو جانتا ہے، کیونکہ یہ پیامبر کلیسیائی زمانہ کیلئے ہے۔

..... بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں، جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خدا کا

پوشیدہ مطلب (سات مہر میں، اور تمام، سب کے سب بھید) اُس خوشخبری کے موافق، جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔

(201) تمام بھیدوں کا کھل جانا۔ یہ اُس فرشتہ کی خدمت ہے۔ سمجھے! وہ اتنا سادہ ہوگا، کہ لوگ

اُس کے اوپر سے گزر جائیں گے۔ لیکن، تو بھی، وہ مکمل طور پر ثابت شدہ ہوگا۔ وہ مکمل طور پر جانا جائیگا۔ سمجھے؟ ہر کوئی جو اُس کو دیکھنا چاہے، وہ اُسے دیکھ سکتا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ یہ سچ ہے۔ لیکن وہ.....

(202) جب یسوع آیا، تو اُس نے کہا، اُس نے کہا، ”تمہاری آنکھیں ہیں، پر تم دیکھتے نہیں۔

یسعیاہ نے تمہاری بابت کہا۔ سمجھے؟ تمہارے کان ہیں، پر تم سنتے نہیں۔“ اب دیکھیں، چنانچہ ہمیں یہ معلوم ہے.....

(203) میں تو قدرے پریشان ہو گیا تھا۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر گھڑی کی طرف دیکھا تو میرا

خیال تھا کہ دس بج چکے ہیں۔ لیکن، جب میں۔ میں نے اسے دیکھا..... تو ابھی، ابھی نہیں بجے ہیں، سمجھے۔ ٹھیک ہے۔ اوہ، میرے خدا! تو آئیں اُسی بات کو لیتے ہیں۔ دھیان دیں۔ میں اُسے پسند کرتا ہوں۔

(204) دیکھیں دوسرے، اصلاح کا رتھے، لیکن، وہ خدا کے عظیم بندے ہوتے ہوئے، اور وقت

کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے، اصلاح کو سامنے لائے۔

(205) مگر مکاشفہ 10 کہتا ہے کہ اُس کا پیغام باتوں کو عیاں کرتا ہے، نہ کہ اصلاح کرتا ہے؛

بلکہ بھیدوں کو عیاں کرتا ہے۔ پوشیدہ مطلب کو عیاں کرتا ہے! یہ کلام ہے جو انسان کے اندر ہے۔ عبرانیوں 4 کہتا ہے، کہ ”خدا کا کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور بند بند اور گودے

گودے کو جد کر کے گزر جاتا ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانتا ہے۔“ سمجھے؟ یہ شخص کوئی اصلاح کار نہیں ہے۔ بلکہ یہ بھید کھولنے والا ہے، اور یہ (کیا کھولتا ہے؟) یہ خدا کے پوشیدہ بھید کھولتا ہے۔ جہاں کلیسیائیں اپنی ہر ایک غلط بات کے ساتھ جوجچی ہیں، مگر یہ خدا کے کلام کے ساتھ آتا ہے اور تمام بھید عیاں کرتا ہے۔

(206) کیونکہ، اُس نے ”اولاد کا دل واپس والدوں کے ایمان کی طرف موڑنا ہے۔“ اور بائبل کا حقیقی ایمان ساتویں فرشتہ کے ذریعے بحال کیا جاتا ہے۔ اب دیکھیں، اوہ، میں کس قدر اس بات سے محبت کرتا ہوں! ان مہروں کے تمام پوشیدہ مطلب، اصلاح کار مکمل طور پر سمجھنے میں ناکام رہے! سمجھے؟ اب ایک منٹ کیلئے، ملا کی 4 کو دیکھیں۔ یہ بہتر ہے کہ، آپ اس پر نشان لگالیں۔ وہ ایک نبی ہے، ”اور والدوں کے حقیقی ایمان کو بحال کرتا ہے۔“ اور اب ہم اُس آدمی کے منتظر ہیں کہ وہ کب منظر پر آتا ہے۔ اور وہ نہایت ہی فروتن ہوگا اور لاکھوں لاکھ نہیں..... خیر، ایک چھوٹا سا گروہ ہوگا جو اُسے پہچان جائیگا۔

(207) آپ، کو وہ وقت یاد ہوگا، جب یوحنا نے آنا تھا، تو نبوت کی گئی تھی، کہ مسیح سے پہلے ایک پیامبر کو، ”یعنی بیابان میں پکارنے والے کی آواز کو آنا تھا۔“ ملا کی نے اُسے دیکھا۔ دیکھیں، ملا کی کا تیسرا باب اُس ایلیاہ کی آمد کا ذکر کرتا ہے جو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو تھا۔

(208) آپ کہتے ہیں، ”اوہ، بھائی برتھم، نہیں، نہیں۔ یہ چوتھا باب ہے۔“ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔

(209) یسوع نے کہا کہ یہ تیسرا باب ہے۔ اب آپ مقدس..... مقدس متی کو لیں، اور۔ اور گیارہویں باب کی چھٹی آیت کو دیکھیں۔ وہ۔ وہ ایسا کہے گا۔ یہ۔ یہ گیارہواں باب ہے، اور میرا خیال ہے اُس کی چھٹی آیت ہے؛ مگر ہم، چوتھی، پانچویں، اور چھٹی آیت کو لیتے ہیں۔ اُس نے کہا، ”کہ اگر چاہو تو مانو،“ یہاں وہ یوحنا کا ذکر کر رہا تھا، یہ وہ شخص ہے جس کے متعلق کہا گیا تھا، کہ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا۔“ اب ملا کی 3 پڑھیں۔ اب کچھ لوگ اس کو ملا کی 4 کیساتھ ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔ نہیں، جناب، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

(210) غور کریں جو نبی ملا کی 4 کا، پیامبر رخصت ہوتا ہے، تو دنیا مکمل طور پر جلائی جاتی ہے، اور راست باز اُنکی راہ پر سے گزر کر، ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ پس، آپ غور

کریں، اگر آپ اس کو اُس کے ساتھ ملا تے ہیں، تو پھر۔ پھر بائبل نے کہا ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اب ہمیں دو ہزار سال ہونے کو ہیں، اور دُنیا ابھی تک جلائی نہیں گئی ہے، اور راست باز اس میں سکونت کر رہے ہیں۔ چنانچہ یہ بات مستقبل میں وقوع پذیر ہونی ہے۔ اوہ، میرے خدایا! [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(211) اگر آپ مکاشفہ میں ملاحظہ فرمائیں، اور دیکھیں کہ وہ پیامبر اس زمانے کے خاتمے پر کیا کرنے والا ہے، پھر آپ دیکھیں گے کہ یہ کیا ہے۔ اُس کو ضرور ایک نبی ہونا ہے۔ وہ اُن تمام مقاصد کو کو پکڑتا ہے جنہیں اصلاح کا نہ سمجھ سکے، اور انہیں لیکر بیان کرتا ہے۔

(212) دیکھیں متی 19:28 کا موازنہ خدا کے رُوحانی مکاشفہ کے بغیر اعمال 38:2 کیساتھ، کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ کیسے یہ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ معجزات کے دِن گذر گئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ اور (ہا!) یہ تو خدا کے مکاشفہ کے بغیر ہے؟ مکاشفہ ہی ایک طریقہ ہے جس سے وہ کبھی جان سکیں گے، کہ آیا یہ درست ہے یا پھر غلط ہے! سمجھے؟ مگر وہ سینریوں کے ذریعے آئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہمارے پاس اس بات کیلئے وقت ہے۔

(213) چونکہ میں آپ کو یہاں ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں روکنا چاہتا، اس لیے میں جلدی کرنا چاہتا ہوں، آپ جانتے ہیں کہ میرا مطلب ہے، اِن، مہروں کو کھولوں۔ میرے پاس ایک دِن ہے، اور اگر میں کر سکا، تو اُس دِن میں بیماروں کیلئے دُعا کرنا پسند کروں گا۔

(214) اب دیکھیں، ملاکی 4، وہ ایک نبی ہے، اور ”والدوں کے اصل ایمان کو بحال کرتا ہے۔“

(215) آخری دِنوں میں، جب مصیبت کا دور آئے گا..... اب ایک منٹ کیلئے، ہم ذرا پیچھے چلیں گے جہاں ایک چھوٹی سی بات ہے، جہاں ساڑھے تین سالوں کا ذکر ہے..... یا، دانی ایل کے ستر ہفتوں کا ذکر ہے، دانی ایل کے ستر ہفتوں کا آخری نصف حصہ ہے، جو کہ ساڑھے تین سال بنتے ہیں۔ اب دیکھیں، ہم میں سے، کتنے لوگوں کو یہ بات یاد ہے، جو کلیسیائی زمانوں سے تعلق رکھتی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین“۔ ایڈیٹر۔] سمجھے؟ ”کیونکہ ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں۔“ دیکھیں یہ کس قدر ٹھیک بات ہے۔ لکھا ہے، پھر مسیح آئیگا، اور وہ ہفتے کے دوران، قربانی کیلئے قتل کیا جائیگا، اور بدیہ موقوف ہوگا۔“ اور اسکے بعد، ساڑھے تین سال یہودیوں کیلئے، مسیحائی تعلیم کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں۔

(216) اور خدا بیک وقت غیر اقوام اور یہودیوں کیساتھ کام نہیں کرتا۔ بلکہ وہ اسرائیل کیساتھ

بطور قوم، اور غیر قوموں کیساتھ انفرای طور پر کام کرتا ہے۔ اُس نے کبھی بھی غیر اقوام کو اپنی دِلہن کیلئے نہیں لیا؛ بلکہ اُس نے غیر اقوام میں سے لوگوں کو لیا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں وہ اسرائیل کیساتھ بطور قوم سلوک کرتا ہے۔ اور دیکھیں کہ اب وہ، اپنے ملک میں، ایک قوم کی حیثیت سے بیٹھے ہیں۔

(217) آج ہی مجھے پال، پال بانڈ کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے۔ جس میں وہ مجھے بتاتے ہوئے، ذکر کرتا ہے، ”کہ بھائی برتنہم، یہ کس قدر حقیقت ہے! کوئی مسئلہ نہیں کہ اتنا کچھ ہو جانے کے باوجود، بھی یہ یہودی غیر اقوام کو ایک مذاقِ سانسوس کرتے ہیں۔“ یقیناً، وہ ایسا کریں گے۔ اور انھیں ایسا کرنا چاہیے۔

(218) جب مارٹن لوتھر نے یہ اعلان کیا، کہ ”سب یہودی بھاگ جائیں، اور اُن کی عمارات جلا دی جائیں، کیونکہ وہ مخالفِ مسیح ہیں۔“ سمجھے؟ یہ بات خود، مارٹن لوتھر نے، اپنی تحریروں میں لکھی ہے۔ اب، ہٹلر نے وہ پورا کر دکھایا جو مارٹن لوتھر نے کہا تھا۔ مارٹن لوتھر نے ایسا کیوں کہا تھا؟ اسیلئے کہ وہ اصلاح کا رہتا تھا، نہ کہ ایک نبی تھا۔

(219) جیسا کہ، خدا نے، ”اپنے نبی اسرائیل کو مبارک کہا، اُس نے کہا، جو تجھے مبارک کہیں اُنکو میں برکت دوں گا، اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کروں گا۔“ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو ایک نبی نے کہا ہے دوسرا نبی اُٹھ کر اُسکا انکار کر دے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ انھیں تو ہم آہنگی درکار ہے، سمجھے۔

(220) مگر یہی وجہ ہے کہ وہ ایسے درجے کے لوگ ہیں..... دیکھیں، حالانکہ جرمنی کہنے کو ایک مسیحی قوم ہے۔ اور، انھوں نے، کس طریقے سے انہوں نے اسرائیل کیساتھ سلوک کیا! اُس کی لاشی اب بھی اُنکے کندھوں پر ہے۔ لیکن آپ اُن پر الزام نہیں لگا سکتے۔ مگر صرف یاد رکھیں، کہ اگر کوئی یہودی یہاں بیٹھا ہوا ہے، تو آپ فکر نہ کریں، وہ دِن آ رہا ہے! خدا اُن کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ وہ صرف ہماری خاطر اندھے کر دیئے گئے تھے۔

(221) آپ جانتے ہیں، اُس نے نبی سے کہا، کہ وہ..... بلکہ وہ نبی پُکا راٹھا، اور اُس نے کہا، ”کیا تو اسرائیل کو بھول جائے گا؟“

(222) اُس نے کہا، ”یہ ناپنے والا گز لے، اور دیکھ کہ آسمان کتنا بلند ہے؟

اور سمندر کتنا گہرا ہے؟“

اُس نے کہا، ”میں نہیں ناپ سکتا۔“

(223) اُس نے کہا، ”میں کبھی بھی اسرائیل کو بھول نہیں سکتا۔“ وہ اُس کے لوگ ہیں، وہ اُس کے بندے ہیں۔

(224) اور غیر قوموں میں سے، تھوڑے سے لوگوں کو، اپنی دہن ہونے کیلئے بلایا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہ دُہن ہے۔

(225) اب، ستر ہفتے، بالکل مقرر ہو چکے تھے، جیسے دانی ایل نے کہا تھا کہ مسیحا آئے گا اور نصف ہفتے کے دوران قتل کیا جائے گا۔ یسوع نے ساڑھے تین سال پیشینگوئی کی ہے۔ اب، اس دوران، یعنی دانی ایل کے ساڑھے تین سال کے دوران ہی، وہ مسیحا قتل کیا گیا۔ اور اُس کا آخری حصہ مصیبت کا دور ہے، جہاں غیر اقوام کی کلیسیا ہے۔ اوہ، یہ کیسی خاص بات ہے! اب اسے نہ چھوڑیں..... دُہن اپنے دُہا کیساتھ چلی جاتی ہے؛ اور پھر، ہزار سال کے بعد، شریروں کی راکھ پر چلتی ہے۔

(226) یہاں میں آپ کو کچھ دکھانا چاہتا ہوں، جب کہ یہ ہمارے ذہنوں میں ہے، آنکس ذرا آپ کو دکھاؤں کہ کیا لکھا ہے، اور بائبل کیا کہتی ہے۔ اور چونکہ یہ خدا کا کلام ہے اسلئے ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں، تو پھر ہم بے ایمان ہیں۔ دیکھیں، ہمیں اس پر یقین کرنا ہے۔ آپ کہتے ہیں۔ ”مجھے اس کی سمجھ نہیں آتی۔“ میں ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ میں اُس کا منتظر رہتا ہوں تاکہ وہ اُسے عیاں کرے۔ توجہ دیں۔

کیونکہ، دیکھو، وہ دن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند، سوزان ہوگا:

تب سب مغرور (امریکن وغیرہ، اور دیگر)، اور..... بدکردار، بھوسے کی مانند ہوں گے:  
(یہ جلنے جارہے ہیں۔) اور وہ دن، اُن کو ایسا جلانے گا، کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا..... رب الافواج فرماتا ہے۔

(227) پھر آپ نے یہ کیسے جان لیا کہ دوزخ ابدی ہے؟ دیکھیں، یہ آخری وقت ہے، جبکہ یہ سب باتیں عیاں ہو رہی ہیں۔ بائبل میں کسی جگہ بھی یہ نہیں کہا گیا کہ دوزخ ابدی ہے۔ پس، ابدی دوزخ میں رہنے کیلئے، آپ کو ابدی زندگی کی ضرورت ہے تاکہ وہاں ٹھہر سکیں۔ اور ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور اُسی کیلئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک چیز، جسکی ابتدا ہوئی، اُس کا اختتام بھی ہے۔ ”دوزخ شیطان اور اُس کے فرشتوں کیلئے تیار کیا گیا ہے“، اور اسی کیساتھ یہ ختم اور برباد



ہو جائے گا۔ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ مگر جب ایسا ہوگا، ”تو یہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا۔“  
لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کرنوں میں شفا ہوگی؛..... اور تم کا دُخانہ کے پتھڑوں کی طرح، کو دو پھاندو گے۔  
اور تم شریروں کو پامال کرو گے؛ کیونکہ اُس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے،  
رب الافواج فرماتا ہے۔

(228) مصیبت کے بعد شریکہاں جائیں گے؟ راکھ بن جائیں گے۔  
تم میرے بندہ موسیٰ کی شریعت..... یعنی اُن فرائض و احکام کو..... جو میں نے حورب پر..... تمام بنی اسرائیل کیلئے فرمائے، یاد رکھو۔  
دیکھو، خداوند کے عظیم اور ہولناک دُن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا:

(229) آمین! یہاں پرانا عہد نامہ اس طرح سے ختم ہو رہا ہے، اور نیا عہد نامہ بھی بالکل اس طرح سے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ آپ کس طرح اس کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔ ایسا نہیں کر سکتے۔ اب دیکھیں، ”اُس دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔“  
اور وہ والدوں کا دلِ اولاد کی طرف، اور اولاد کا والدوں کی طرف مائل کرے گا، مبادا میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔ (آہ!)

(230) یہاں ہیں آپ۔ یہ خداوند کا کلام ہے۔ اور اُس نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ یہ ضرور پورا ہوگا۔ اور اب اگر آپ توجہ دینگے تو دیکھیں یہ کیسے ہوتا ہے۔ یہ خوبصورت بات ہے، کہ خدا اسے کس طرح سرانجام دیتا ہے۔ دیکھیں دلہن تو، دُلہا کیساتھ اوپر چلی جاتی ہے۔ اور۔ اور اُس کے بعد، شری نہ بچنے والی آگ میں بھسم کر دیئے جاتے ہیں۔ اور اُسکے بعد دُنیا کو پاک کیا جاتا ہے، اور اُسے از سر نو تیار کیا جاتا ہے۔ ہر ایک چیز کیساتھ ایسا ہی ہونا ہے، اور اُسے پاک ہونے کے عمل سے گزرنا ہے۔

(231) اور اُس عظیم آخری وقت میں آتش فشاں پھٹیں گے، اور پھر زمین، زوردار دھماکے سے، پھٹے گی؛ اور گناہ کے تمام اڈے، اور زمین پر کی سب چیزیں، پگھل جائیں گی۔ اور یہ اس قدر شدت کی آگ سے جلے گی، کہ یہ اُس تیزاب کی۔ کی مانند ہوگی جو۔ جو سیاہی کے رنگ کو اپنی اصلی حالت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اسی طرح خدا کی آگ بھی اتنی تیز ہوگی، کہ ہر ایک ناپاک چیز کو اپنی پہلی حالت

میں تبدیل کر دے گی، تب شیطان اور ہر قسم کا گناہ، اور ایسی تمام چیزیں جل کر بھسم ہو جائیں گی۔ اس کے بعد یہ زمین ویسی ہی خوبصورت ہو جائے گی جیسی کہ باغ عدن کے وقت تھی۔ اوہ، کیسا زبردست نظارہ ہمارے سامنے آنے والا ہے!

(232) مصیبت کے دور کے دوران دیکھیں۔ یہاں میں آپ کی توجہ ایک چھوٹی سی بات کی طرف دلانا چاہتا ہوں، جسے میں نے لکھ رکھا ہے۔ مصیبت کے اُس دور میں، جبکہ دُہن جا چکی ہوگی، اور کلیسیا مصیبتوں میں سے گزرتی ہوگی، تو مکاشفہ 11 باب کے دو گواہوں کے ذریعے ایک لاکھ چوالیس کو بلایا جاتا ہے۔ اب توجہ دیں۔ اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے، ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کریں گے۔

(233) اب دیکھیں، ہم جانتے ہیں کہ اس رومن کلینڈر میں..... ہمیں کبھی اٹھائیں، اور بعض اوقات تیس، اور اکتیس دن بھی ملتے ہیں۔ مگر، اصل، کلینڈر میں، ہر ایک مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اور اب اگر آپ..... ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کو لیں، اور تیس کے ساتھ تقسیم کریں، تو پھر دیکھیں آپ کو کیا حاصل ہوتا ہے۔ یہ ساڑھے تین سال بنتے ہیں، اور یہ بات ٹھیک نکتے پر پہنچتی ہے۔ اور یہ ہی وہ وقت ہے جو مقرر کیا گیا ہے، جب مسیحانہ پیغام کی منادی اسرائیل کے سامنے پیش کی جانی ہے، جس طرح پیچھے کہا گیا تھا۔ اور جب وہ واپس لوٹتا ہے تو دُکھنا ہر کرتا ہے، وہ ایک نمونے کی صورت میں آتا ہے.....

(234) دیکھیں، یوسف کو اُسکے بھائیوں نے رد کیا، کیونکہ وہ ایک روحانی آدمی تھا، تو اُسے دوسرے ملک لے جایا گیا۔ کیونکہ وہ رویا میں دیکھتا اور خوابوں کی تعبیر کرتا تھا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُسے چاندی کے تیس سیکوں کی خاطر بیچ دیا اور اُسے دوسرے ملک میں پہنچا دیا گیا۔ وہ ٹھیک طور پر، مسیح کی تصویر کشی کرتا ہے۔ کیونکہ اُس میں مسیح کا رُوح تھا۔

(235) اب دیکھیں پھر کیا ہوا۔ اور اس بات پر توجہ دیں، جب اُس نے ایسا کیا، تو وہ جیل میں ڈال دیا گیا، جہاں ایک آدمی بیچ گیا اور دوسرا ہلاک ہو گیا تھا۔ ٹھیک اُسی طرح جب یسوع صلیب کی قید میں تھا، تو بالکل اُسی طرح، ایک چور بیچ گیا اور دوسرا ہلاک ہو گیا تھا۔

(236) جب اُسے گڑھے میں پھینکا گیا تھا تو گویا مر چکا تھا، لیکن اُسکو وہاں سے نکال کر، فرعون کے دائیں ہاتھ سرفراز کیا گیا تھا، یہاں تک کہ کوئی بھی شخص فرعون کو نہیں مل سکتا تھا جب تک پہلے

یوسف کو نہ ملے۔ یسوع خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے، اور بیٹے کے بغیر کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آسکتا۔ یہ سچ ہے۔

(237) غور کریں کہ یوسف جب بھی نکلتا تھا، اور جب یوسف اُس تخت کی وہی جانب سے اُٹھتا تھا تو کیا ہوتا تھا؟ توجہ دیں! تعریف ہو! یوسف، فرعون کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور جب بھی یوسف، اُس تخت کو چھوڑنے کیلئے اُٹھتا، تو نرسنگا پھونکا جاتا تھا۔ ”ہر ایک شخص، گھٹنا ٹیک دے! کیونکہ یوسف آ رہا ہے!“

(238) جب برہ، اپنے درمیانی کے دنوں کا کام ختم کر لیتا ہے، اور وہ تخت کو چھوڑ دیتا ہے، اور اُس مخلصی کی کتاب کو لے لیتا ہے اور آگے بڑھتا ہے، تو پھر ہر ایک گھٹنا اُس کے آگے جھکے گا۔ وہ یہاں ہے۔ دھیان دیں۔

(239) پھر جب یوسف کو، اُس کے بھائیوں نے رد کیا، تو اُسے غیر قوم کی بیوی ملی۔ فوطیفار نے اُسے دی..... بلکہ، فرعون نے اُسے غیر قوم سے۔ سے بیوی دی، اور اُس سے غیر قوم کے بچے پیدا ہوئے، جو کہ آدھے یہودی اور آدھے غیر قوم تھے۔ اُنہوں نے ایک عظیم نمونہ پیش کیا۔ جب یعقوب اُن کو برکت دے رہا تھا، تو افرائیم اُس کی ایک طرف اور منسی دوسری طرف تھا، اور اُس نے اپنے بازوؤں کو اس طرح گھما کر رکھا کہ چھوٹے بچے کو برکت ملے۔ یوں اُس نے اُن دونوں کو اپنے بارہ قبیلوں میں شامل کیا، جو اُس وقت صرف دس تھے، اور اُس یعقوب نے خود اُن کو برکت دی۔ اور اُس کے بیٹے یوسف نے، جو نبی تھا، وہاں کھڑے ہوئے، کہا، ”اے باپ، یہ تو نے غلط کیا ہے۔“ اُس نے کہا، ”تو نے اپنے دہنے ہاتھ کی برکت چھوٹے کو دے دی ہے، جب کہ یہ بڑے کو ملنی چاہیے تھی۔“

(240) اُس نے کہا، ”میں جانتا ہوں کہ میرے ہاتھوں کو تبدیل کیا گیا ہے، لیکن خدا نے انھیں تبدیل کیا ہے۔“ کیوں؟ اسیلئے کہ بنی اسرائیل کے پاس، دُلہن بننے کا اختیار تھا، لیکن اُس نے اُسکو رد کر دیا اور اپنے پہلو ٹٹھے ہونے کے حق کو بیچ دیا، اور یوں..... برکت بڑے بیٹے، اسرائیل سے منتقل ہو کر، نئے بیٹے، غیر قوم کی طرف آ گئی۔ اور یوں یہ برکت، صلیب کے ذریعے، منتقل ہو کر غیر قوم کی طرف آ گئی۔

(241) لیکن اس کے بعد غور کریں، دیکھیں، اگرچہ، جب یہ سب ہو گزرا..... تو وہ اپنی دُلہن کو لے گیا۔ اور جب وہ لڑکے خوراک خریدنے کیلئے آئے.....

(242) اوہ، یہ کس قدر خوبصورت تصویر ہے! میں ذرا مہر سے ہٹ گیا ہوں، لیکن مجھے یہ باتیں کہنی پڑی ہیں، دیکھیں، کیونکہ مجھے یقین ہے، اس طرح آپ ایک بہتر تصویر کھینچ سکیں گے۔ توجہ کریں۔

(243) اب، آپ جانتے ہیں، کہ جب وہ غلہ خریدنے کیلئے آئے، تو یوسف نے اُنکو ایک دم پہنچان لیا۔ یوسف اقبال مندی کا فرزند تھا۔ اس سے کوئی غرض نہیں وہ کہاں گیا، مگر وہ ہمیشہ کامیاب رہا۔

(244) آپ انتظار کریں جب تک کہ وہ پھر زمین پر واپس نہیں آتا؛ انتظار کریں جب تک ہمارا یوسف نہیں آتا! سمجھے؟ ”صحرا گلاب کے پھول کی مانند کھل اُٹھ گیا، اور آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کرنوں میں شفا ہوگی۔“ اوہ، میرے خُدا یا! اور پھر ایری زونا کے گرد جتنے بھی خاردار پودے ہونگے وہ سب خوبصورت درختوں کی صورت میں سامنے آجائینگے، اور۔ اور وہ خوبصورت منظر ہوگا۔

(245) توجہ دیں، جب یوسف سامنے آتا ہے، تو وہ اُن کیساتھ ایک حربہ استعمال کرتا ہے۔ اور جب وہ اُنھیں بھیجتا ہے، تو وہ پوچھتا ہے ”کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے؟“ سمجھے؟ وہ جاننا چاہتا تھا کہ اُس لڑکے کا باپ اب تک جیتا ہے۔ اُنھوں نے کہا، ”ہاں۔“ وہ جانتا تھا کہ وہ اُس کے بھائی ہیں۔ لیکن جب وہ اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرنے کیلئے تیار ہوا تو کیا آپ نے غور کیا؟

(246) تو اُس نے چھوٹے ٹنیمین کو دیکھا، جو اُس کے چلے جانے کے بعد پیدا ہوا تھا۔ اور وہ اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کو ظاہر کرتا ہے، جو اُسکے چلے جانے کے بعد وہاں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اور جب وہ واپس لوٹا، تو اُس نے کہا..... بلکہ جب اُس نے ٹنیمین کو دیکھا؛ تو اُس کا دل تقریباً پھٹنے لگا۔

(247) اور، یاد رکھیں، کہ وہ..... وہ..... اُسکے بھائی نہ جانتے تھے کہ وہ عبرانی بول سکتا ہے۔ اُس نے ایک مترجم ساتھ رکھا ہوا تھا۔ اور وہ ایسے اداکاری کر رہا تھا جیسے کہ وہ ایک مصری ہے۔ سمجھے؟ اور جب وہ اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا تھا، تو وہ چھوٹے ٹنیمین کی طرف دیکھتا رہا، اور پھر وہ ظاہر ہوا۔ اور، یاد رکھیں، کہ اُس نے اپنی بیوی کو وہاں سے ہٹا دیا تھا۔ جب اُس نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اُس وقت وہ پیچھے محفل میں تھی۔

(248) اور غیر اقوام کی دُہن، بیوی ہے، اور یسوع نے اپنے لوگوں کے ہاتھوں رد ہونے کے

بعد، غیر اقوام کی دُہن حاصل کی۔ اور وہ یہاں سے اپنی دُہن کو محل میں، اپنے باپ کے گھر جلال میں لے جایگا، تاکہ شادی کی ضیافت میں شریک ہو۔ اور اُس دوران وہ واپس زمین پر نکل جایگا، اور اُس وقت، وہ اپنے آپ کو اپنے بھائیوں.....؟..... ایک لاکھ چوالیس ہزار پر ظاہر کرے۔ اب ان علامات کو یاد رکھیں۔

(249) اُس جگہ وہ کھڑا ہے۔ اور، یاد رکھیں، ان علامات پر مکمل طور پر غور کریں۔ اور جب وہ اُس مقام پر آیا جہاں وہ تھے، تو اُس نے۔ نے کہا..... بلکہ اُس نے اُن کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ اور اُنھوں نے باتیں کرنا شروع کیں۔ اُنھوں نے کہنا شروع کیا ”اب دیکھ، روبن، تجھے پتہ ہے کہ ہم پر یہ کیوں گزر رہی ہے، سمجھے۔ کیونکہ، تو جانتا ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے۔ کیونکہ ہم نے اُس لڑکے کو گڑھے میں پھینکا تھا۔ اب، ہمیں اپنے بھائی کو پہچاننا نہیں چاہیے تھا۔“ اور ادھر اُن کا بھائی، وہ عظیم شہزادہ وہاں کھڑا تھا، مگر وہ اس بات سے ناواقف تھے۔

(250) یہی وجہ ہے کہ آج بھی بنی اسرائیل یسوع کو پہچان نہیں سکتے۔ کیونکہ ابھی تک اُس کو پہچاننے کا وقت نہیں آیا ہے۔

(251) اور پھر، اُس نے، بلکہ اُنھوں نے سوچا کہ وہ عبرانی نہیں سمجھ سکتا، مگر وہ اُن کی باتیں ٹھیک سمجھ رہا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ”کہ ہم اُسی غلطی کی وجہ سے یہاں قید میں ہیں۔“ اور یوسف نے، جب اُن کو دیکھا، تو وہ مزید برداشت نہ کر سکا۔

(252) اب، یاد رکھیں، کہ اُس وقت اُس کی بیوی اور بچے پیچھے محل میں تھے۔ دیکھیں مقدسین، اُنکے سامنے سے جا چکے تھے۔

(253) اور اُس نے کہا، ”میں تمہارا، بھائی یوسف ہوں۔“ اور وہ دوڑا اور چھوٹے بنیمین کو پکڑ لیا، اور اپنے گلے لگا لیا، اور رونا شروع کر دیا۔ سمجھے؟ اور اُس نے اپنے آپ کو ظاہر کر دیا۔

(254) پھر اُنھوں نے کہا، ”اب ہم جانتے ہیں کہ ہم پر یہ مصیبت آئی، کیونکہ ہم نے اُسے بیچا تھا۔ ہم ہی تھے جنہوں نے اُس کو بیچا تھا۔ ہم نے اُسکو مارنے کی کوشش کی تھی، اب ہم جانتے ہیں وہ ہمیں ہلاک کرے گا۔“

(255) مگر اُس نے کہا، ”ہرگز نہیں، تم نے صرف جان بچانے کیلئے ایسا کیا۔ اِسلیئے تو خدا نے مجھے یہاں بھیجا۔“

(256) اور بائبل کہتی ہے، جب یسوع خُود کو ظاہر کرتا ہے،..... جیسا کہ ہم اسی کی بدولت آئے

ہیں۔ اور پھر وہ اپنے آپ کو اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار پر، جو کہ آج کے چھوٹے ٹینمین ہیں، اور وہاں پر بقیہ یہودیوں پر ظاہر کرتا ہے؛ دیکھیں جب وہ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، تو وہ پوچھیں گے، ”یہ زخموں کے نشان تھے کہاں سے لگے؟ اور یہ تیرے ہاتھوں میں کیا کر رہے ہیں؟“

(257) تو وہ کہے گا، ”اوہ، یہ، مجھے میرے دوستوں کے گھر سے لگے ہیں۔“ سمجھ؟ اوہ، تب وہ

محسوس کریں گے کہ اُنہوں نے مسیح کو مار دیا تھا۔ مگر وہ کیا کہے گا؟ بالکل وہی بات جو یوسف نے کہی تھی۔ ”تم نے جان بچانے کی خاطر ایسا کیا؛ غصہ نہ کرو..... جان بچانے کی خاطر ایسا کیا۔ اسلئے اپنے آپ پر غصہ نہ کرو۔“ کیونکہ، اگر، یہودی اندھوں جیسی حرکت نہ کرتے تو پھر غیر اقوام کو اندر آنے کا موقع نہ ملتا۔ چنانچہ جو کچھ اُنھوں نے کیا، اُس کے ذریعے کلیسیا کی جان بچائی گئی۔ پس آپ اِس مقام پر ہیں۔ اور یہی وجہ ہے، کہ وہ آج، اس بات کو سمجھ نہیں سکتے؛ کیونکہ ابھی اُن کا وقت نہیں ہے۔

(258) ہم مزید ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے جب تک ان کا سمجھنے کا وقت نہیں آ جاتا۔ اوہ، میرے

خدایا! جیسے کہ مکاشفہ میں، گرج کی سات آوازیں ہیں، خدا اُدھن کو دکھا سکتا ہے کہ اُسے عظیم تبدیل ہو جانے والے ایمان کیلئے کیسے تیاری کرنی ہے۔

(259) آئیں اب ذرا جلدی کریں، کیونکہ ہمارے پاس ابھی تقریباً پندرہ، بیس منٹ بھی باقی

نہیں بچے ہیں۔

(260) اب دیکھیں، اِس سفید گھوڑے کا کیا مطلب ہے؟ مجھے پڑھنے دیں..... میں اِس سے

کافی دُور رہا، اپنے مضمون سے ہٹ جانے کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ لیکن، لیکن میں دو آیات، ایک بار پھر پڑھوں گا۔

پھر میں نے دیکھا کہ بڑہ نے اُن سات مہروں میں سے ایک کو کھولا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے، ایک کی گرج کی سی، یہ آواز سنی، کہ آ..... دیکھ۔

اور میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے:.....

(261) اب ہم دوسری آیت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

..... ایک سفید گھوڑا ہے: اور اُس کا سوار کمان لیے ہوئے ہے؛ اُسے ایک تاج دیا گیا، (جو

پہلے اُس کے پاس نہیں تھا)..... اُسے دیا گیا: اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا، تاکہ اور بھی فتح کرے۔

(262) یہ مہر ہے۔ اور یہی کچھ اسکے متعلق لکھا گیا ہے۔ اب آئیں ذرا علامات کو دیکھتے ہیں۔

(263) ہم نے دیکھا کہ گرج کا کیا مطلب ہے۔ اور جیسا کہ مکمل طور پر، ہم اس بات کو جانتے ہیں، سمجھے۔ جب مہر کھلی، تو گرج پیدا ہوئی جو کہ خدا کی آواز ہے۔

(264) اب، سفید گھوڑے سے کیا مراد ہے؟ اب، یہاں پر مکاشفہ ملتا ہے۔ اور میں اس کیلئے اتنا ہی پُر یقین ہوں، جتنا کہ میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں، اور جانتا ہوں کہ یہ کلام ہے۔

(265) میں نے اس مضمون پر ہر ایک کتاب پڑھی ہے جو مجھے مل سکی۔ اور پھر..... میں نے..... تقریباً کوئی تیس سال۔ سال ہوئے، جب میں نے آخری مرتبہ اس کے متعلق تعلیم دینے کی کوشش کی تھی، اور میں نے کتابوں کو پڑھا تھا..... کیونکہ کسی نے مجھے بتایا تھا کہ ایڈوٹنسٹ والوں نے مسیح کی دوسری آمد پر کسی بھی دوسرے گروہ سے جو وہ جانتے ہیں زیادہ روشنی ڈالی ہے، پس میں نے اُن کی چند اچھی کتابوں کو لیا، تاکہ اُنھیں پڑھوں۔ اور میں نے سمجھنا شروع کیا کہ کتاب، بنام دانی ایل کا مکاشفہ حاصل کی۔ جس میں اُس نے تحریر کیا کہ سفید گھوڑا نکلا اور اُس کا رنگ سفید تھا، اور یہ علامت ایک فاتح کو ظاہر کرتی ہے۔ اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا..... آپ میں سے کئی ایڈوٹنسٹ بھائی اُس کتاب کے بارے میں جانتے ہیں، اور اس طرح، آپ میں سے بہت سے دوسرے لوگ ہیں، جو اُسے پڑھنے کے باعث بھی جانتے ہیں۔ اور۔ اور اُس کے علاوہ، میں نے دو یا تین اور کتابیں بھی پڑھیں ہیں۔ میں نے پڑھا ہے، لیکن میں اُن کا نام نہیں بتا سکتا..... دو کتابیں اور ہیں جو میں نے پڑھی ہیں، اور اُن دونوں مصنفوں نے بھی اسکے خیال سے اتفاق کیا کہ وہ ٹھیک ہے۔ [بھائی برٹنہم پانچ مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] وہ اچھے استاد تھے، اسلئے بہترین روشنی کے ساتھ، وہ بہترین سیکھانے والے تھے۔ چنانچہ میں نے سوچا، خیر ہے، کوئی ایسی بات نہیں اگر میں نہیں جانتا، میں بھی وہی کہوں گا جو اُنہوں نے کہا ہے، اور اُسی طریقے سے اس کی تعلیم دینے کی کوشش کرونگا۔

(266) اُنھوں نے اُسکے متعلق بہت اچھا بیان کیا تھا، کہ اُسکا کیا مطلب ہے۔ اور اُنہوں نے کہا، ”اب، یہاں ایک سفید گھوڑا ہے، اور سفید گھوڑا طاقت کی نشانی، یا ایک دھواؤ والے والا ہے۔ اور کہا، ”وہ آدمی جو اُس، سفید گھوڑے پر۔ پر سوار ہے، وہ رُوح القدس ہے جس نے ابتدائی زمانہ میں خدا کی بادشاہت کیلئے اُس زمانے کو فتح کیا۔ اور اُسکے ہاتھ میں ایک کمان ہے، جس کا مطلب ہے، محبت کا معبود، اور وہ سوار محبت کے تیر، بلکہ خدا کی محبت کے تیر لوگوں کے دلوں پر چلاتا ہے،

اور وہ فتح کرتا ہے۔“

(267) اب یہ بات اچھی لگتی ہے مگر یہ سچائی نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ یہ سچائی نہیں ہے۔ سفید رنگ راست بازی کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم۔ ہم یہ محسوس کرتے ہیں۔ سفید رنگ کا مطلب راستبازی ہے۔ مگر ان استادوں نے یہ سکھایا، کہ ابتدائی زمانے میں یہ رُوح القدس تھا جو فتح کرتا ہوا نکلتا تھا؛ مگر رُوح القدس کے وسیلے، جو مکاشفہ مجھے ملا، اس طریقے سے ہرگز نہیں ہے۔

(268) رُوح القدس کے ذریعے، مجھے جو مکاشفہ ملا ہے، وہ یوں ہے: کہ مسیح اور رُوح القدس ایک ہی شخصیت ہے، لیکن صرف مختلف صورت میں ہے۔ چنانچہ، یہاں مسیح کھڑا ہے، جو بڑہ کی صورت میں ہے، ہم جانتے ہیں کہ وہ بڑہ ہے۔ یہاں وہ کتاب کو اپنے ہاتھ میں لیے کھڑا ہے؛ اور ادھر وہ سفید گھڑ سوار نکلتا ہے، غور کریں، اسلئے وہ رُوح القدس نہیں ہے۔

(269) اب، آخری دنوں کے بھیدوں میں سے یہ ایک بھید ہے، کہ مسیح کس طرح تین میں ایک ہو سکتا ہے؟ یہ تین مختلف شخص نہیں ہیں، باپ، اور بیٹا، اور رُوح القدس، جیسا کہ تثلیثی ہمیں یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں، کہ یہ تین خدا ہیں۔ یہ تین اس طرح ہیں، کہ یہ ایک ہی شخص کے تین ظہور ہیں۔ یا، آپ اس کے تین منصب کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ خادموں سے بات کر رہے ہوں، تو آپ منصبوں کی بات نہ کریں؛ اس کی وجہ ہے، ٹھیک ہے، کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ کچھ ہوا ہے، کیونکہ میں ٹیپ ریکارڈ پر ہوں۔ اس لیے میں آپ کو بتاؤں گا..... پیشک، مسیح ایسا نہیں کہہ سکتا، ”کہ میں اپنے منصب کے آگے دُعا کروں گا، اور وہ آپ کو ایک دوسرے منصب کے سامنے بھیجے گا۔“ ہم اُسے جانتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اُس کو بتانا چاہتے ہیں..... تو یہ ایک ہی خدا کی تین صفات ہیں۔ سمجھے؟ یہ تین خدا نہیں ہیں۔ بلکہ ایک خدا کی تین صفات ہیں۔

(270) لہذا مسیح کس طرح، سفید گھوڑے کا سوار ہو سکتا ہے، جو فتح کرتے ہوئے نکلا، جب کہ مسیح ادھر ہاتھ میں کتاب لیے کھڑا ہے؟ تاہم، ایسا نہیں ہے۔ وہ مسیح نہیں ہے۔

(271) اب ملاحظہ کریں، کہ (مکاشفہ میں) رُوح القدس اور مسیح، یہ ایک ہی ہے، رُوح القدس مسیح ہے لیکن ایک دوسری صورت میں۔ یہ سچ ہے۔

(272) غور کریں، یہ بڑہ تھا جس نے کتاب کھولی، اور بڑہ مسیح ہے۔ اور پھر اس کے بعد، مسیح مزید دکھائی نہیں دیتا، بلکہ پھر وہ مکاشفہ کی کتاب کے، 19 ویں باب میں، سفید گھوڑے پر آتے



ہوئے دکھائی دیتا ہے۔

(273) اگر آپ اس بات کو پڑھنا چاہیں گے، تو آئیں مکاشفہ 11:19 کی طرف چلتے ہیں، اور چھ..... بلکہ اب اسے جلدی سے پڑھتے ہیں جبکہ۔ جبکہ اس دوران ہمارے..... ہمارے پاس کافی وقت ہے، اور مجھے اُمید ہے، یہ ہمارے لیے ذرا موثر ثابت ہوگا۔ 11:19، 11:19، آئیں 11 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور پڑھتے ہوئے، 16 ویں آیت تک آتے ہیں۔

”پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا،..... اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے؛ (زمین پر نہیں؛ آسمان پر، سمجھے) اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا..... اور برحق کہلاتا ہے،..... اور وہ راستی کیساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

اور اُسکی آنکھیں..... آگ کے شعلے ہیں، اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں، (تاج کو دیکھیں!)؛ اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا، جسے اُس کے سوا، اور..... کوئی نہیں جانتا۔

(274) میں چاہتا ہوں کہ میں اس پر ذرا ایک منٹ کیلئے ٹھہروں۔ [بھائی برتھم ایک مرتبہ پلپٹ بجاتے ہیں، اور کہتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خدایا! میں نے ایک اچھا خیال حاصل کیا ہے، لیکن..... اگر آپ چاہیں، تو ممکن ہے کہ میں اسے جاری رکھ سکتا ہوں..... [جماعت کہتی ہے، ’جاری رکھیں!‘]

(275) دیکھیں، اسے کوئی نہیں جانتا۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ ”یہووا“ نام درست نہیں ہے؟ کوئی جانتا ہے۔ ڈاکٹر ویل، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ دراصل ترجمان اس کا درست ترجمہ نہیں کر سکے۔ حقیقت میں یہ اس طرح ہے J-u-h-v..... بلکہ J-v-h-u ہے، میرا مطلب یہ ہے۔ آپ دیکھیں یہ ”یہووا“ نہیں بنتا۔ وہ اسے چھو بھی نہیں سکتے۔ وہ نہیں جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ وہ اسے ”یہووا“ کہہ کر پکارتے ہیں، لیکن یہ اُس کا نام نہیں ہے۔

(276) دیکھیں، ہر مرتبہ جب فتح حاصل ہوتی ہے، یا کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے، تو ایک نام تبدیل ہو جاتا ہے۔

(277) ابراہام کے دنوں کو دیکھیں۔ وہ، پہلے، ابراہام تھا۔ اور وہ اُس بچے کو تب تک حاصل نہ کر سکا جب تک اُس کا نام ابراہام میں تبدیل نہ ہوا۔ اور ساری، S-a-r-r-a، اُس وقت تک بانجھ رہی جب تک کہ اُس کا نام تبدیل ہو کر S-a-r-a-h سارا نہ ہو گیا۔

(278) یعقوب کا مطلب ہے ”اڑنگا مارنے والا، دھوکا دینے والا“ اور اُس نے یہی کچھ کیا۔ اُس نے خود پر بھیڑ کی کھال اوڑھ کر، اپنے باپ کو جو نبی تھا دھوکہ دیا، تاکہ یہ پیدائشی حق حاصل کرے۔ اُس نے چنار کی چھڑیوں کو لیکر اس طرح چھیلا کہ وہ گنڈیدار ہو گئیں، اور پھر اُس نے اُن کو پانی میں رکھ دیا، تاکہ جب بھیڑیں آئیں تو وہ..... گا بھن ہو جائیں، تاکہ وہ دھاریدار بچے دیں۔ وہ ایک دھوکے باز کے سوا کچھ نہ تھا!

(279) مگر ایک رات اُس نے ایک حقیقی چیز کو پکڑ لیا، اور تب وہ جان گیا کہ وہ حقیقت ہے۔ اور وہ اُس کیساتھ اُس وقت تک لپٹا رہا، جب تک کہ وہ غالب نہ آیا۔ تب اُس کا نام تبدیل کر کے، اسرائیل رکھ دیا، جس کا مطلب ہے ”خدا کے حضور قوت والا شہزادہ۔“

(280) کیا یہ بات درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ہر ایک پر غالب آنے والا!

(281) شمعون ایک ماہی گیر تھا۔ مگر جب اُس کا ایمان بڑھا اور اُس نے جانا کہ وہ یسوع ہے، جب یسوع نے اُسکو بتایا کہ وہی مسیح ہے، پھر اُس نے اُس کا نام بتایا اور یہ بھی بتایا اُسکے باپ کا کیا نام ہے، تب وہ غالب آیا، اور اُس کا نام شمعون سے پطرس میں تبدیل کر دیا۔

(282) ساؤل، اچھا نام ہے۔ ساؤل، ایک وقت میں اسرائیل کا بادشاہ بھی ہوا ہے، مگر یہ، ساؤل نام، ایک رسول پر نہیں چلتا۔ مگر یہ ایک بادشاہ کیلئے مناسب تھا۔ مگر ایک رسول کیلئے نہیں۔ چنانچہ یسوع نے اُس کا نام بدل دیا (کس سے کس میں بدلا) ساؤل سے پولس میں بدل دیا۔

دیکھیں ”گرج کے بیٹوں پر“ اور مزید آگے نگاہ ڈالیں۔

(283) اور، یسوع، زمین پر اُس کا نام ”نجات دہندہ تھا“، یعنی یسوع۔ کیونکہ جب وہ زمین پر تھا، تو اُس کا نام نجات دہندہ تھا، اور یہ سچ ہے۔ مگر جب اُس نے موت اور عالم ارواح پر فتح حاصل کی، اور اُن پر غالب آیا، اور آسمان پر صعود فرما گیا، تو اُس نے ایک نیا نام حاصل کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ بھی شور مچاتے ہیں جس طرح کہ لوگ کرتے ہیں، اور اس کے باوجود لوگ کچھ حاصل نہیں کر پاتے۔

(284) یہ اُن گرج کی آوازوں میں عیاں ہوگا۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ بھیڑوں پر غور کریں۔ وہ سواری کر کے، آرہا ہے..... اس کلیسیا کو تبدیل کرنے کیلئے کچھ ہونا چاہیے۔ اور آپ اس سے واقف ہیں۔ کچھ نہ کچھ ہونا چاہیے، توجہ دیں، ”اُسکے اپنے سوا، کوئی اور نہیں جانتا۔“ اب، غور کریں، ”اُسکے اپنے

سوا، دوسرا کوئی نہیں جانتا۔“

اور وہ خون کی چھڑکی کی پوشاکی پہنے ہوئے ہے: اور اُس کا نام کلام خدا کہلاتا ہے۔

اوہ، میرے خدایا! غور کریں!

اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار، اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے

ہوئے، اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔

اور قوموں کے مارنے کیلئے، اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے:

اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا: اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی

کے حوض میں انگوڑوں کے گدا۔

اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے،

بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند۔

(285) یہاں مسیح آتا ہے۔ وہ یہاں پر ہے، نہ کہ یہ وہ شخص ہے جس کو ہم نے پیچھے گھوڑے پر

سوار دیکھا ہے۔ فرق دیکھیں۔ یہاں وہ اپنے ہاتھ میں کتاب لیے کھڑا ہے، اور یہاں، وہ مخلصی کے

کام میں مصروف ہے..... اور ابھی تک اُس نے اپنی جگہ نہیں لی۔ چنانچہ، یہ مسیح، یا رُوح القدس نہیں تھا

جو سوار ہو کر نکلا۔

(286) میں اُن بڑے عالموں سے اختلاف نہیں رکھتا۔ جناب، میں ایسا نہیں کرتا۔ اور نہ

ہی ایسا کرنا چاہوں گا، مگر یہ جو۔ جو کچھ بھی ہے اس کے متعلق یہ میرا مکاشفہ ہے۔ سمجھے؟ لیکن اگر آپ

کچھ مختلف خیال رکھتے ہیں، تو خیر، ٹھیک ہے، مگر وہ میرے لیے ٹھیک نہیں ہے۔ آپ دیکھیں، کیونکہ

میں۔ میں اس کو اس طرح مانتا ہوں۔ اب، دیکھیں، آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے۔ سمجھے؟

(287) توجہ کریں، اور، دیکھیں، اُس وقت کے بعد، مسیح پھر نظر نہیں آتا۔ لیکن وہ بھی سفید

گھوڑے پر سوار ہے۔ چنانچہ اگر وہ شخص سفید گھوڑے پر سوار ہے، تو وہ صرف مسیح کی نقل کر رہا ہے۔

سمجھے؟ کیا آپ اسے سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(288) غور کریں، اُس سفید گھوڑا کوئی نام نہیں ہے۔ ممکن ہے وہ دو یا تین القاب استعمال

کرے، دیکھیں، مگر اُس نے کوئی نام حاصل نہیں کیا ہے۔

(289) مگر مسیح کا ایک نام ہے! وہ کیا ہے؟ کلام خدا۔ اور یہی وہ ہے۔ ”ابتدا میں کلام تھا،

اور کلام خدا کیساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ اور کلام، مجسم ہوا۔“ سمجھے؟ اُس سوار کا کوئی نام نہیں ہے، مگر مسیح کا نام ہے۔ اور وہ کلام خدا کہلاتا ہے۔“ اور یہی کچھ وہ ہے۔ اور یہی کچھ وہ کہلاتا ہے۔ اب اُس کا ایک ایسا نام ہے جسے کوئی اور نہیں جانتا؛ مگر وہ، ”کلام خدا کہلاتا ہے۔“

لیکن وہ شخص کچھ نہیں کہلاتا، دیکھیں، تو بھی وہ سفید گھوڑے پر سوار ہے۔

(290) اب اُس گھڑسوار کے پاس کمان تو ہے مگر تیر نہیں۔ کیا آپ نے غور کیا؟ کہ اُس کے پاس کمان تھی، لیکن کسی تیر کے متعلق نہیں لکھا گیا، اس لیے وہ ضرور کوئی دھوکا دینے والا ہی ہے۔ ٹھیک ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ خوب گرجتا ہو، پر بجلی کوئی نہیں ہے۔ مگر آپ دیکھیں، کہ مسیح کیساتھ گرجیں اور بجلی دونوں ہیں، اور اُس کے منہ سے دودھاری تیز تلوار نکلتی ہے، اور وہ قوموں کو اُس کے ساتھ مارتا ہے۔ مگر وہ شخص کسی کو بھی نہیں مار سکتا، دیکھیں، بلکہ وہ ریاکاری کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اور سفید گھوڑے پر، سوار ہو کر، فتح کرنے جا رہا ہے۔

(291) مسیح کے پاس تیز تلوار ہے، اور، دیکھیں، وہ اُس کے منہ سے نکلتی ہے۔ اور وہ زندہ کلام ہے، اور وہی خدا کا کلام ہے جو اُسکے خادموں پر ظاہر ہوا۔ جیسے اُس نے موسیٰ سے کہا، ”جا، اور وہاں کھڑا ہو کر، اپنے عصا کو لے؛ اور چھروں کو بلا،“ اور چھرا موجود ہوئے۔ یقیناً۔ جو کچھ اُس نے کہا، اُس نے اُسے پورا کیا؛ اور اپنے زندہ کلام سے، اُنھیں وقوع میں لایا ہے۔ خدا اور اُس کا کلام ایک ہی شخص ہے۔ کیونکہ خدا کا کلام ہے۔

(292) تو پھر یہ پہلے کلیسیائی زمانے کا پوشیدہ سوار کون ہے؟ وہ کون ہے؟ آئیں اُسکے متعلق ذرا سوچ و پکار کریں۔ کہ وہ کون سا پوشیدہ گھڑسوار ہے جس نے پہلے کلیسیائی زمانے سے گھڑسواری شروع کی اور ابدیت کی طرف بڑھتے ہوئے، آخر تک سواری کرتا ہے؟

(293) پھر دوسری مہر کھلتی ہے اور ٹھیک آخر تک جاتی ہے۔ اسی طرح تیسری مہر کھلتی ہے اور ٹھیک آخر تک جاتی ہے۔ چوتھی، پانچویں، چھٹی، اور ساتویں، غرض اُن میں سے ہر ایک کھلتی ہے، اور ٹھیک آخر تک جاتی ہے۔ اب آخری وقت میں، وہ کتابیں جو کہ اُس وقت، اپنے اُن بھیدوں کے ساتھ جو اُن میں پوشیدہ تھے لیٹی گئی تھیں، وہ کھلتی ہیں۔ اور جب بھید کھلتے ہیں، تو پھر یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ وہ بھید کیا ہیں۔ مگر، حقیقت میں، یہ کام پہلے کلیسیائی زمانہ میں شروع ہوا، کیونکہ کلیسیا، بلکہ پہلے کلیسیائی زمانے نے، پیغام کو بالکل اس طرح حاصل کیا تھا۔ [بھائی برنہم تین مرتبہ پلپٹ پر

دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(294) ”دیکھیں ایک سفید گھڑ سوار نکلا۔“ سمجھے؟ وہ کون ہے؟ اور وہ اپنی فتح کرنے کی بڑی قوت رکھتا ہے۔ اور وہ اپنی فتح کی قوت میں قوی شخص ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو بتاؤں کہ وہ کون ہے؟ وہ مخالفِ مسیح ہے۔ یقیناً وہ یہی کچھ ہے۔ اب دیکھیں، کیونکہ، آپ جانتے ہیں، کہ ایک مخالفِ مسیح کیسا ہوتا ہے؛ یسوع نے کہا، کہ، ”وہ دونوں اتنے قریب ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں (ڈاہن کو بھی) گمراہ کر لیں۔“ یہی مخالفِ مسیح، اور مخالفِ مسیح کی روح ہے۔

(295) یاد رکھیں، جب ہم نے کلیسیائی زمانے، بلکہ پہلے کلیسیائی زمانے کو کھولا، تو ہمیں پتا چلا کہ اُس کلیسیائی زمانے میں ایک خاص چیز چل پڑی تھی جس کی رُوح القدس نے مخالفت کی تھی، اور وہ ”نیکلیوں کے کام تھے۔“ کیا آپ کو وہ بات یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] لفظ نیکا کا مطلب ہے ”فتح کرنا۔“ اور لیلیٰ کا مطلب ہے ”کلیسیا“، یعنی عوام اُلناس۔ اور نیکلیوں کا مطلب بنتا ہے، ”عوام اُلناس کو فتح کرنا۔“ ”یعنی کلیسیا میں سے رُوح القدس کو باہر نکال دینا اور اُسے ایک مقدس شخص کے حوالے کر دینا۔ تاکہ وہی شخص اُن سب کا سربراہ ہو۔“ آپ نے اس بات کا جائزہ لیا، اور نیکلیوں کی تعلیم پر غور کیا۔ توجہ دیں، نیکلیوں کی ”آواز-آواز“ پہلی کلیسیا کے زمانہ میں اُنھی۔ اور پھر یہ اگلے کلیسیائی زمانے میں ”ایک تعلیم“ بن گئی۔ اور تیسرے کلیسیائی زمانے میں، اس کی ”اجارہ داری قائم کر کے“، اُنھوں نے نائسیا کونسل بنائی۔ اسکے بعد وہ کلیسیا میں ایک۔ ایک تعلیم بن گئی۔ اور پہلی چیز کیا واقع ہوئی؟ اُس سے ایک تنظیم پیدا ہوئی! اب، کیا درست ہے؟ [”آمین۔“]

(296) مجھے بتائیں پہلی منظم کلیسیا کہاں سے آئی! ”رومن کیتھولک کلیسیا سے! مجھے بتائیں کہ کیا مکاشفہ، مکاشفہ کی کتاب 17 میں یہ نہیں لکھا، کہ، وہ کسی ہے، اور اُس کی بیٹیاں بھی کسبیاں ہیں۔“ بالکل یہی وہ چیز تھی جس نے اُن کو اُس کے ساتھ منظم کر دیا، ”اور وہ کسبیاں بن گئیں۔“ اور اُنہوں نے اپنی کمزوریاں، حرام کاری اور ناپاک کی کو، تعلیم بنا ڈالا۔ ”اور انسانی احکام کی تعلیم دینی شروع کر دی۔“ غور کریں۔

(297) دیکھیں، کہ وہ فتح کرنا شروع کرتا ہے۔ غور کریں، کہ اُسکے پاس کوئی تاج نہیں ہے۔ یہاں میں سفید گھوڑے کے، سوار کا ذکر کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ ”اُسکے پاس کمان تھی، مگر تاج، اُسے بعد میں دیا گیا۔“ سمجھے؟ کیونکہ شروع میں، اُس کے پاس کوئی تاج نہیں تھا، مگر پھر اُسے ایک تاج دیا گیا۔

توجہ دیں، بعد میں اُسے ایک تاج دیا گیا تھا، جی ہاں، وہ اُوپر تلے تین کی صورت میں تھا، یعنی ایک میں تین درجے بنے ہوئے تھے۔ جو تین سوسال بعد، ناکسیا کونسل میں دیا گیا تھا۔ جب اُس نے نیپکلیوں کی رُوح کو، استعمال کرنا شروع کیا تھا، اور لوگوں کے درمیان ایک تنظیم کی شکل اختیار کی تھی۔ اور وہ جاری رہی، اور آگے بڑھتی رہی، اور آگے بڑھتی رہی، یہاں تک کہ وہ ”ایک کہاوٹ بن گئی“، اور پھر اُسکے بعد وہ ایک ”تعلیم بن گئی۔“

(298) آپ کو یاد ہے، کہ مسیح نے کلیسیا سے کلام کرتے ہوئے، کہا، ”تو نیپکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے، جن سے میں بھی نفرت رکھتا ہوں۔“ فتح حاصل کرنے کی کوشش کرنا، اور رُوح القدس صرف ایک ہی مقدس آدمی کو لیتا ہے؛ تاکہ وہ تمام گناہوں کو معاف کر سکے، اور باقی سارے کام سرانجام دے سکے۔

(299) اور ابھی ہم نے پڑھا، جہاں پولس رسول نے اس کی بابت کہا۔ کہ وہ شخص آخر میں ظاہر ہوگا۔ اور وہ آخری دنوں سے پہلے ظاہر نہیں ہو سکتا۔ ”جب تک، کہ وہ روکنے والا ہے، یعنی خدا کے پاک رُوح کو الگ نہ کیا جائے؛ اور پھر وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔“

(300) آج وہ سفید گھوڑے کے لبادے میں ہے۔ دیکھیں کہ چند ہی منٹوں میں، وہ کس طرح اُس سفید گھوڑے سے تبدیلی کرتا ہے۔ وہ صرف سفید گھوڑا ہی نہیں بن جاتا؛ بلکہ وہ کئی سروں اور سینگوں والا حیوان بھی بن جاتا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اب یہ سفید گھوڑا، ماسوائے فریب کے اور کچھ نہیں ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے آج تک اُسے نہیں پہچانا ہے۔ لوگوں کا اُسکے متعلق یہی خیال ہے۔ مگر اب یہاں، وہ کلام مقدس کے ذریعے ظاہر کیا جا رہا ہے۔ توجہ دیں۔

(301) نیپکلیوں کے دور میں، دیکھیں، کہ مخالف مسیح، آخر کار ایک انسان میں مجسم ہوتا ہے، اور پھر اُس کو تاج پہنایا جاتا ہے۔ جب وہ کلیسیا میں، نیپکلیوں کی رُوح سے کام شروع کرتا ہے، کیونکہ وہ بھی ایک رُوح ہے۔ اور آپ کسی رُوح کو تاج نہیں پہنا سکتے۔ مگر تین سوسال بعد، جب وہ پوپ بن جاتا ہے، تب وہ اُسے تاج پہناتے ہیں۔ مگر ابتدا میں، اُسکے پاس کوئی تاج نہیں ہوتا۔ مگر دیکھیں، بعد میں، جب وہ رُوح مجسم ہوتی ہے، تو وہ تاج حاصل کرتا ہے۔ سمجھے؟ اور وہ انسان بن جاتا ہے۔ نیپکلیوں کی تعلیم انسان بن جاتی ہے، کیونکہ تب ہی وہ اُسے تاج پہنا سکتے تھے۔ پہلے وہ ایسا نہ کر سکتے تھے، کیونکہ، وہ محض ایک تعلیم کی شکل میں تھا۔

(302) تعریف ہو! توجہ دیں! اور اس بات کو دیکھیں کہ یہ رُوح القدس جو ہم میں ہے ہمارے لیے مجسم ہوتا ہے، اور وہی رُوح القدس کی صورت میں ہمارے درمیان موجود بھی ہے، اور وہ یسوع مسیح کی شخصیت میں، ہمارے لیے مجسم ہوتا ہے، تو تب ہی ہم اُس بادشاہوں کے بادشاہ کو تاج پہنائیں گے۔ اور یہی سچ ہے۔ سمجھے؟

(303) اب، یاد رکھیں، جس وقت مسیح تخت پر آیا، تو مخالف مسیح بھی، یہوداہ کی صورت میں تخت پر آیا۔ اور تقریباً جس وقت مسیح زمین پر سے چلا گیا، تو یہوداہ بھی زمین سے چلا گیا۔ اور ٹھیک جس وقت رُوح القدس واپس آیا، تو مخالف مسیح بھی واپس آیا۔

(304) آپ جانتے ہیں، یوحنا نے کہا، ”اے بچو، میں نہیں چاہتا کہ تم مخالف مسیح کی بابت، جاننے میں، بے خبر ہو، کیونکہ وہ تو پہلے ہی آچکا ہے، اور نافرمانی کے فرزندوں میں کام کر رہا ہے۔“ اُس وقت اُس مخالف مسیح نے، نیپکلیوں کی رُوح کی صورت میں آغاز کیا تھا، تاکہ ایک تنظیم بنائے۔

(305) اِس میں کوئی حیرت نہیں کہ میں نے ہمیشہ اِس چیز سے نفرت کی ہے! سمجھے؟ سمجھے؟ یہ ہے بات۔ کیونکہ یہ میں نہیں تھا؛ بلکہ میرے اندر کچھ تھا۔ اِسیلئے کہ جو کچھ اندر ہوتا ہے۔ وہ باہر آتا ہے۔ کیا آپ اسے سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] کیونکہ میں نے ہر پہلو سے اِس بات کا تجزیہ کیا تھا، اور اِس سے پہلے میں اِس بات کو نہیں سمجھ سکا تھا۔ مگر اب میں اِسے سمجھا ہوں۔ یہ بات اس طرح ہے۔ کیونکہ نیپکلیوں کی رُوح سے، خدا نے ہمیشہ نفرت کی ہے۔

(306) اور اب جب وہ رُوح مجسم ہوئی، تو اُنہوں نے اُسکے سر پر تاج پہنایا۔ اور یہاں ذرا نگاہ کریں، کہ بائبل کہتی ہے کہ وہ اُس کے ساتھ ایسا کریں گے۔ اور یہ بات دُرست ہے۔ اوہ، میرے خدایا! پہلے مجسم ہوتا ہے! اور وہ انسان کی صورت اختیار کرتا ہے، اور پھر وہ اُسے تاج پہناتے ہیں۔

(307) پڑھیں، اور توجہ کریں! بلکہ، پہلے، پڑھیں، کیسے دانی ایل نے کہا کہ وہ کلیسیائی بادشاہت حاصل کر لیگا۔ کیا آپ اسے پڑھنا پسند کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] کیونکہ ہمارے پاس اِس کو پڑھنے کیلئے وقت ہے، کیا ہمارے پاس وقت نہیں ہے؟ ”آمین۔“ [ٹھیک ہے۔ سُنیں۔ ذرا ایک لمحے کیلئے، واپس دانی ایل کی طرف جاتے ہیں۔ واپس دانی ایل کی کتاب کی طرف مُڑتے ہیں، اور ہم ایک لمحے کیلئے پڑھیں گے۔ اور ہو سکتا ہے کہ ہم اگلے پندرہ، بیس، یا تیس منٹ، یا کچھ اتنا ہی وقت لیں گے۔ ٹھیک ہے؟ ”آمین۔“]

(308) آئیں دانی ایل، 11 ویں باب کو لیتے ہیں، اور اسکی 21 ویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

کیونکہ دانی ایل، یہاں دانی ایل بتاتا ہے کہ کیسے وہ شخص اُس مقام کو حاصل کریگا۔

”پھر اُس کی جگہ ایک پاجی برپا ہوگا، (روم کے متعلق، بات ہو رہی ہے)، جو سلطنت کی عزت کا حقدار نہ ہوگا: (اب توجہ دیں) لیکن وہ ناگہان آئیگا..... ناگہان آئے گا، اور چا پلوسی کر کے مملکت پر قابض ہو جائے گا۔

(309) اور بالکل یہی اُس نے کیا! اور یہی وہ بات ہے جس کا ذکر دانی ایل نے کیا ہے کہ مخالف

مسیح کرے گا۔ وہ لوگوں کیلئے مناسب جگہ کا انتخاب کرے گا۔ جی ہاں، اور اُن۔ اُن کیلئے آج کے زمانے کی، کلیسیاؤں کیلئے مینڈ مقرر کرے گا۔ اسلئے، کہ اس کلیسیائی زمانے میں، لوگ کلام، یعنی مسیح کو نہیں چاہتے ہیں، بلکہ لوگ کلیسیا کو چاہتے ہیں۔ پہلی بات، وہ آپ سے یہ نہیں پوچھتے کہ آپ مسیحی ہیں۔ ”بلکہ کہتے ہیں کہ آپ کس کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ کس کلیسیا سے ہیں؟“ وہ مسیح کو نہیں چاہتے ہیں۔ آپ جاکر، اُن سے کلام کی بات کریں اور بتائیں کہ کیسے درست ہونا ہے، تو ایسی باتیں وہ ہرگز نہیں چاہتے ہیں۔ وہ کچھ اس طرح کا چاہتے ہیں، جہاں کسی بات کی پابندی نہ ہو اور جس طرح وہ چاہیں زندگی گزاریں، اور اُسکے باوجود کلیسیا سے بھی تعلق ہو اور اپنی گواہی بھی قائم رکھ سکیں۔ سمجھ؟ سمجھ؟ پس، اس طرح اُس نے مینڈ مقرر کر دیا ہے۔ اور، یاد رکھیں، کہ اُسے بائبل میں ”عورت“، کہا گیا ہے، وہ کسی تھی اور اُسکی بیٹیاں تھیں۔ اور آجکل کے حساب کتاب پر پوری اُترتی ہے، اور یہی لوگ چاہتے ہیں۔ اور یہی اُس کا مقام ہے۔

(310) خدا نے اس کا وعدہ کیا ہے۔ جب کلام کو رد کیا جاتا ہے، تو لوگ اپنی خواہشات کی طرف

مڑتے ہیں۔ آئیں ذرا دوبارہ تھسلیٹیکوں کو پڑھتے ہیں۔ آئیں..... کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک منٹ کیلئے یہاں توجہ کریں۔ جی ہاں، کیونکہ تھوڑی دیر پہلے ہی، ہم نے اسے پڑھا ہے، ٹھیک ہے۔ غالباً دوسرا تھسلیٹیکوں 2: 9 تا 11۔ یہاں لکھا ہے کہ لوگ ایسا کریں گے۔ ”کیونکہ جو لوگ سچائی کو رد کرتے ہیں، اور اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں، وہ بگڑی ہوئی عقل کے حوالے کیے جائیں گے، اور جھوٹ کو سچ جانیں گے اور اُسکے ذریعے سزا پائیں گے۔“ اب یہی وہ۔ وہ بات ہے جو رُوح القدس نے کہی ہے۔

(311) اب دیکھیں، کیا آج کلیسیا کی یہی خواہش نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“



- ایڈیٹر۔] جب آپ کوشش کر کے لوگوں کو بتاتے ہیں کہ آپ کو اسطرح، اسطرح، یا کچھ اور کرنا چاہیے، تو وہ فوراً آپ سے کہیں گے کہ ہم تو میتھو ڈسٹ، پریسبٹیرین، یا فلاں فلاں ہیں۔ پس انہیں ”آپ کی کشتی کا سوار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔“ سمجھے؟ یقیناً۔ کیونکہ وہ یہی چاہتے ہیں۔

(312) اور خدا نے کہا، ”کہ اگر وہ اُن کو چاہتے ہیں، تو میں انہیں وہی دوں گا۔ اور میں دراصل انہیں اسطرح کا بنا دوں گا کہ وہ اُسکو سچ جانیں، میں انہیں سچ کے بارے میں بگڑی ہوئی عقل کے حوالے کر دوں گا۔“ اب دیکھیں کہ بائبل یہاں کیا کہتی ہے، چنانچہ، ”جیسے تینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی، اسی طرح آخری دنوں میں یہ لوگ، بگڑی ہوئی عقل کے ساتھ اُس کو سچ جانیں گے؛ اور گمراہی کی تاثیر سے خدا کی سچائی کے فضل کو شہوت پرستی میں بدل دیں گے، اور خُداوند خُدا کا انکار کریں گے۔“

(313) اب آپ نے دیکھا کہ یہ بات کہاں تک پہنچ گئی ہے؛ یہ صرف کیتھولک تک ہی نہیں، بلکہ پروٹسٹنٹ بھی شامل ہیں۔ یہی ساری بات ہے۔ اور یہ ساری دُنیا ہی منظم ہو چکی ہے۔ اور یہی وہ سفید گھڑ سوار ہے، جو راستبازی کی۔ کی طرز پر چلتی ہوئی ایک۔ ایک۔ ایک، (سفید) نظر آنے والی، کلیسیا ہے، غور کریں، مگر وہ مخالفِ مسیح ہے۔ یہ بالکل اُسی طرح لگتا ہے۔ حتیٰ کہ جس طرح مسیح سفید گھوڑے پر آ رہا ہے، یہ بھی اُس طرح سفید گھوڑے پر سوار ہے، سمجھے۔ اوہ، مگر وہ مخالف ہے، اور وہ اس قدر ملتا جلتا ہوگا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے! اور یہاں وہ ہے۔ مگر وہ مخالفِ مسیح ہے۔

(314) اُس نے پہلے کلیسیائی زمانے میں سواری شروع کی۔ اب وہ سواری کرتے ہوئے آگے بڑھتا ہے، اور ہر زمانہ میں سواری کرتا ہے۔ اب اُس پر توجہ کریں۔ آپ کہتے ہیں، ”کیا پیچھے، رسولوں کے وقت میں بھی تھا؟“ جی ہاں اُس وقت وہ ”یکلیوں“ کی شکل میں تھا۔ پھر، اگلے کلیسیائی زمانے میں، وہ کلیسیا میں ”ایک تعلیم کی“ صورت اختیار کر گیا۔ مگر پہلے، وہ صرف ”ایک کہاوت تھی“، اور بعد میں وہ ”تعلیم کی صورت اختیار کر گیا۔“

(315) نمود و نمائش والے، اچھے لباس والے، مذہبی لوگ، اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور پالش کیے ہوئے لوگ، ایسی چیزیں کلیسیا میں نہیں چاہتے۔ ہرگز نہیں، وہ، ”رُوح القدس جیسی کسی چیز کو نہیں چاہتے۔ وہ کہتے ہیں ایک کلیسیا ضرور ہونی چاہیے! اور ہم تمام روم میں، نائیسیا کونسل کے ذریعے جا بیٹھے، اور وغیرہ وغیرہ۔“ اور جب وہ وہاں گئے، تو انہوں نے رومن کیتھولک، کلیسیا کو لیا، اور بُت پرستی کو لیا.....

اور بت پرستی، بلکہ بت پرست روم کو، اور چند تو ہم پرستیاں حاصل کر لیں۔ اور پھر انھوں نے عسکارات کی دیوی کو-کولیا، ”جو آسمان کی ملکہ کہلاتی تھی“، تاکہ وہ ماں، مریم کی جگہ ہو۔ اور پھر مردوں کی شفاعت کرنے کا کام شروع ہو گیا، اور وغیرہ وغیرہ۔ پھر انھوں نے پاک شراکت کی گول روٹی لی، جیسا کہ اب بھی وہاں ہی پڑی ہوئی ہے، اور کہتے ہیں وہ مسیح کا بدن ہے، کیونکہ وہ آسمان کی ماں کو ظاہر کرتا ہے۔“ جب کوئی کیتھولک وہاں سے گزرتا ہے، تو وہ اپنے آپ پر صلیب کا نشان بناتا ہے، اسلئے، کہ جو روشنی وہاں جلتی ہے، وہ شراکتی روٹی ہے جو خدا کی طرف موڑتی ہے، اور جو پریسٹ کی طاقت کے ذریعے ہوتا ہے۔ دیکھیں جبکہ، یہ دُنیا میں سوا بت پرستی کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ سمجھ؟ یہ سچ ہے۔

(316) میں اسے پہلے نہیں سمجھا تھا؟ ٹھیک ہے، جی ہاں، سمجھتا ہوں۔ جی ہاں، سمجھتا ہوں۔ جی ہاں، جناب! لیکن خدا کے فضل سے، میں اسے اب سمجھ گیا ہوں۔ یقیناً۔

(317) اب توجہ دیں۔ اوہ، میرے خدا، وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں! سمجھ؟ کیونکہ اُن کو انہی کی خواہشات دی گئی ہیں۔ یہ سچ ہے، اسلئے آپ کو ایسا نہیں کرنا ہے، ہرگز نہیں۔ نہیں، جناب۔ اگر آپ ایسا کرنا نہیں چاہتے، تو آپ کو ایسا کرنے کیلئے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ اگر آپ خدا کی راہوں پر چلنا اور اُسی کے مطابق جینا نہیں چاہتے، اور اُسکی پرستش کرنا نہیں چاہتے، تو آپ کو ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کسی کو مجبور نہیں کرتا۔

(318) مگر میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اگر آپ کا نام برہ کی کتاب حیات میں بنائے عالم سے پیشتر لکھا جا چکا ہے، تو آپ بڑی خوشی سے ایسا کریں گے، پھر آپ ایسا کرنے کیلئے ایک منٹ کا بھی انتظار نہیں کر سکتے۔

(319) یہاں توجہ دیں۔ آپ کہتے ہیں، ”میں آپ کو سمجھاتا ہوں، کیونکہ میں بڑا مذہبی ہوں!“ اچھا، ہو سکتا ہے کہ یہ سچ ہو۔

(320) دیکھیں، کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند یسوع کے زمانے میں، وہ کاہن مذہبی نہیں تھے؟ اور کون کہہ سکتا ہے کہ بیابان میں، بنی اسرائیلی مذہبی نہیں تھے؟ جبکہ وہ وہاں تھے.....

”خیر، خدا نے مجھے کئی بار برکت دی ہے!“

(321) جی ہاں، خدا نے اُن کو بھی، برکت دی تھی۔ یہاں تک کہ اُن کو تو بیابان میں زندگی بسر کرنے کیلئے کام بھی نہیں کرنا پڑتا تھا۔ وہ اُن کو آسمان سے خوراک فراہم کرتا تھا۔ اور یسوع نے کہا،

”اُن میں سے، ہر ایک، ہلاک اور نیست و نابود اور برباد ہو گیا۔“

(322) اُنھوں نے کہا، ”ہمارے باپ دادا،“ نے ”بیابان میں، چالیس سال تک من کھایا۔“

(323) یسوع نے کہا، ”اُن میں سے ہر ایک، مر گیا، اور وہ، ابدی طور پر جدا ہو گئے۔“ سمجھے؟

مگر یسوع نے کہا، ”زندگی کی روٹی میں ہوں جو خدا کی طرف سے آسمان سے اُترتی۔ اگر کوئی اس میں سے کھائے، تو وہ کبھی ہلاک نہ ہوگا۔“ سمجھے؟ وہ زندگی کا درخت ہے۔

(324) توجہ کریں کہ جب یسوع آیا تو ایسا کس طرح تھا۔ وہ کاہن، وہ وہاں آئے، اور وہ بڑے

مذہبی تھے۔ لڑکے، کوئی بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ اچھے لوگ نہیں تھے۔ میرے خدا یا! وہ اُس شریعت کی راہ پر چلتے تھے۔ جو کچھ بھی اُنکی کلیسیا نے کہا، اُنہوں نے وہی کیا۔ اگر وہ ویسا نہ کرتے، تو پھر اُنھیں سنگسار کر دیا جاتا تھا۔ اور جب وہ باہر نکلے..... تو آپکو پتہ ہے یسوع نے اُن کو کیا کہا؟ یوحنا نے اُن کو یہ کہہ کر پُکارا، ”تم گھاس میں چُھپے ہوئے سانپ ہو! اسیلئے تم یہ مت سوچو، کہ تمہارا تعلق اُس تنظیم کے ساتھ ہے، جس کی وجہ سے تمہارا خدا کے ساتھ کچھ واسطہ ہے۔“ اور یسوع نے کہا، ”تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو۔“ اُس نے کہا، ”جب بھی خدا نے کسی نبی کو بھیجا، تو کیا ہوا؟ تم نے اُسے سنگسار کیا اور قبر میں ڈال دیا۔ اور اب تم جا کر اُس کی قبر کو چمکاتے ہو۔“

(325) کیا کیتھولک کلیسیا نے بالکل یہی کچھ نہیں کیا؟ جون آف آرک، اور سینٹ پیٹرک، اور

اُن باقی لوگوں پر نگاہ کریں۔ یہ وہ ہیں جنہیں قبر میں ڈال دیا۔ دیکھیں تقریباً سینکڑوں سالوں بعد، اُنھوں نے جون آف آرک کی ہڈیوں کو کھود کر نکالا، اور پھر اُسے دریا میں بہا دیا۔ اُنھوں نے اُسے جادو گرنی سمجھ کر جلا دیا تھا۔

(326) ”اُس نے کہا تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو، اور اُس جیسے کام کرتے ہو۔“ بالکل یہی

بات ہے۔ اور یہ پوری دُنیا میں جا بگی۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے! یہی بات ہے جو یسوع نے کہی۔

(327) آپ سوچتے ہیں کہ یہ سب ٹھیک ہے، لیکن بڑی ہی توجہ کیساتھ، اُس سفید گھڑ سوار پر نگاہ

کریں۔ اور دیکھیں آپ نے کیا حاصل کیا ہے۔ یہ بالکل وہی ہے جو اُس پر سواری کر رہا ہے۔ اب، اُس نے کہا کہ وہ اُسے چاہتے ہیں، اسیلئے وہ اُنکو گمراہی کی رُوح کے حوالے کر دیگا۔

(328) مکاشفہ 17 کی اُس کسبی کو، یاد رکھیں، وہ ایک راز ہے، ”وہ بابل کا، راز ہے، کسبیوں کی

ماں ہے۔“ یوحنا نے اُسکی تعریف کی۔ جس طرح اُس نے کی..... دیکھیں، ذرا ٹھہریں، کیونکہ ہم یہیں

پر ہیں اور اُس شخص اور اُس گھوڑے پر ہی غور کر رہے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن آپ اس پر توجہ دیں..... کہ کیا ہوا تھا؟ ”اُس نے اُس کی خاص طور پر تعریف کی۔“ مگر راز کی بات یہ ہے، کہ اُس نے یسوع کے شہیدوں کا لہو پیا۔“ ایک خوبصورت کلیسیا، جو سونے اور ارغوانی لباس سے آراستہ ہو کر وہاں بیٹھی ہوئی تھی، ”اور اُسکے ہاتھ میں، مکروہات اور حرام کاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا ایک پیالہ تھا۔“

(329) حرام کاری کیا ہے؟ یہ ناراستی کی زندگی ہے۔ یہ اُسکی تعلیم ہے جو وہ سکھاتی رہی ہے۔ اور خدا کے کلام کو لے کر اُس میں، ”سلامِ مریم“، اور اس طرح کی دوسری باتیں سکھا رہی ہے، اور لوگوں کو دے رہی ہے، اور خدا کے کلام کو بے تاثیر بنا رہی ہے۔ ”اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کیساتھ حرام کاری کی۔“

”اچھا“، آپ کہتے ہیں، ”یہ تو کیتھولک کلیسیا ہے۔“

(330) لیکن وہ ”کسیوں کی ماں ہے“، غور کریں، وہ یہی کچھ ہے۔ بس یہی بات ہے۔

(331) کیا ہوا؟ جب اصلاح کار مر گیا تو اُس کا پیغام بھی ختم ہو گیا، اور پھر..... جب آپ نے اُسے منظم کیا، تو وہاں، ”آوارہ گردوں“ کا ایک گروہ بھی شامل ہو گیا، اور پھر اُن ہی طور طریقوں کو شروع کر دیا جن پر آپ چلنا چاہتے تھے۔ آپ نے کلام کیساتھ قائم رہنا ہی نہ چاہا۔ کلام پر چلنے کی بجائے، وہ رک گئے، ”یہ بات ہے۔“ ہوں! مگر آپ ایسا مت کریں۔

وہ، یہی کُچھ ہے، دیکھیں، اُسے بلند کریں!

(332) توجہ کریں، یہ ایک بات ہے۔ اور ختم کرنے سے پہلے ہم دو تین جگہوں کو اور دیکھیں

گے۔

(333) وہ دانی ایل کے لوگوں کو؛ بر باد کرنے والا شہزادہ ہے۔ کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ اب اگر آپ مزید چند منٹوں کیلئے میرے ساتھ صبر و تحمل سے بیٹھیں گے، تو میں اس بات کو آپ کو بتاؤں گا، اور مجھ۔ مجھ سے جتنی جلدی ہو سکتا ہے میں اس کو اتنی ہی جلدی ختم کروں گا۔ مگر میں اس کو پُر یقین بنانا چاہتا ہوں، اسیلئے کہ میں..... بلکہ مجھے رُوح القدس نے ایسے ہی دکھایا ہے، بالکل جیسے میں واضح طور پر یہاں کھڑا ہوا ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(334) اب دیکھیں، آنکس ذرا، ایک منٹ کیلئے، پھر واپس دانی ایل کی کتاب میں جاتے ہیں۔

میں آپ کیلئے کُچھ پڑھنا چاہتا ہوں، وہ کیا ہے..... اگر آپ اس میں واپس جانا نہیں چاہتے، تو ٹھیک

ہے۔ مگر میں دانی ایل 9 کو پڑھنا چاہتا ہوں، دانی ایل 9۔ اور میں دانی ایل 9 کی 26 اور 27 ویں آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور، ذرا دیکھیں، کہ یہ وہی ہے جو دانی ایل کے لوگوں کو تباہ کرتا ہے، اور وہ کیا کریگا۔

اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ مسموح قتل کیا جائے گا.....

(335) دیکھیں، ستر ہفتوں میں سے، باسٹھ ہفتوں کے بعد اُسے قتل کیا جائیگا۔

..... اور اُس کا کچھ نہ رہیگا: اور ایک بادشاہ آئے گا (یہی تنظیمی ڈھانچہ ہے) جس کے لوگ (جو بادشاہ آئیگا اُسکے لوگ) شہر اور..... مقدس کو مسمار کریں گے؛ اور اُس کا انجام گویا طوفان کیساتھ ہوگا، اور آخر تک لڑائی رہے گی بربادی مقرر ہو چکی ہے۔

(336) میں آپ لوگوں سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ جب مسیح زمین پر، اپنی ساٹھ تین سال کی خدمت کے بعد قتل کر دیا گیا، تو یہ کس کیسے تباہ ہوئی؟ کس نے اُسے تباہ کیا؟ روم نے! یقیناً۔ کانستانتائن نے یا پھر..... نہیں، بلکہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، ططس نے، جو کہ رومن جنرل تھا، اُس نے حکمران کو تباہ کیا۔ اب غور کریں۔

اُن پر، توجہ دیں۔ وہ اُس دیوار تک، آتے ہیں۔

(337) جب یسوع پیدا ہوا، تو آسمان پر وہ لال اژدہ عورت کے سامنے کھڑا ہوا، تاکہ اُس بچہ کو جو نہی وہ پیدا ہو نگل جائے۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] وہ کون تھا، جس نے بچے کی پیدائش پر اُس کو نگلنے کی کوشش کی؟ [”روم۔“ سمجھے؟ یہاں وہ لال اژدہ ہے۔ اور یہیں آپکا شیواں ہے۔ سمجھے؟ اور وہ سب بھی، یہاں پر موجود ہیں، بالکل وہی چیز، دیکھیں، ”تاکہ بچہ کو نگل جائیں۔“ خدا نے اُس کو آسمان پر اُٹھالیا اور اپنے تخت پر بٹھالیا۔ جہاں پر اب مسیح معینہ مدت تک موجود ہے۔ سمجھے؟ اب، دیکھیں کہ وہ کیا کریگا۔

(338) اب دیکھیں، اوہ، اب، میرا خیال ہے کہ میں اس سلسلے میں کسی سے بات کر رہا تھا۔ شاید آج یہ بھائی رابرٹن سے بات ہو رہی تھی، یا یہ کوئی اور شخص تھا، جس سے میری اس سلسلے میں بات ہو رہی تھی؛ اب شاید یہاں نہیں، لیکن بات یہی تھی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میرا خیال ہے میں نے اس پر پیغام بھی دیا تھا، کہ اس ریاستہائے متحدہ امریکہ کے، پیسے کے معاملہ میں کیا حال ہوگا۔ سمجھے؟ خیر، دیکھیں ہم اپنے قرضے اُن ٹیکسوں پر ادا کر رہے ہیں جو اب سے چالیس سال بعد تک ادا کیے

جائیں گے۔ اب اندازہ لگائیں کہ ہم کس قدر پیچھے ہیں۔ دیکھیں، کیا آپ کبھی قیر، اور لائف لائن کی طرف متوجہ ہوئے ہیں، اور انکو سنا ہے، جو کہ واشنگٹن سے نشر ہوتے ہیں؟ کیونکہ، ہم مکمل طور پر پست ہو چکے ہیں۔ یہی کچھ ہے۔

(339) اب مسئلہ کیا ہے؟ دیکھیں سونا محفوظ کر لیا گیا ہے، اور یہودی بانڈز پر قابض ہیں۔ یہ روم کے پاس جانے والا ہے۔ اب غور کریں۔ ہم جانتے ہیں کہ اُن بڑے بڑے پارٹمنٹ اسٹوروں کے مالک کون لوگ ہیں، دُنیا کی دولت کا بڑا حصہ روم کے پاس ہے۔ اور باقی ماندہ، یہودیوں کے پاس ہے۔ اب اس پر غور سے توجہ کریں۔ اب ذرا اس کو سنیں، کہ رُوح القدس نے مجھ پر یہ کیسے ظاہر کیا۔ اور وہ ایک ہفتہ کے لئے بہتوں سے عہد قائم کرے گا: (اب توجہ دیں) اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا،..... اور فیصلوں پر اجاڑنے والی مکروہات رکھی جائیں گی، یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائے گی، اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہے اُس اجاڑنے والے پر واقع ہوگی۔

(340) توجہ دیں! اوہ، وہ کتنا چالاک شخص ہے! یہاں وہ موجود ہے۔ اب ہم نے اپنی تصویر دیکھ لی ہے کہ یہ روم ہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہی سفید گھڑ سوار ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ تعلیم بن کر نکلا۔ اور اُس وقت وہ بت پرست روم کیا تھا؟ وہی پاپائے روم میں تبدیل ہوا، اور تاجدار ہوا۔

(341) اب دھیان کریں، ”کہ آخری وقت میں ایسا ہوا“، نہ کہ پہلے زمانے میں جب یسوع منادی کرتا تھا، بلکہ، ”آخری وقت میں“، ہفتے کے آخری حصہ میں، ہم نے ابھی دانی ایل کے ستر ہفتے لیے ہیں۔ اور مسیح نے ساڑھے تین سال تک پیشینگوئی کی، اور ساڑھے تین سال ابھی باقی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین“۔ ایڈیٹر۔] یہ شہزادہ دانی ایل کے لوگوں کیساتھ آخری ایام میں عہد باندھے گا، جو کہ یہودی ہیں۔

اب یہ وہ وقت ہے جب دلہن اٹھالی جاتی ہے۔ اسلئے وہ اُس وقت کو نہیں دیکھے گی۔ (342) غور کریں، کہ دانی ایل کے آخری آدھے ہفتے میں، یہ لوگ ایک عہد باندھتے ہیں۔ اور یہ شہزادہ روم کیساتھ عہد باندھتا ہے، اُن لوگوں کیساتھ ایک عہد باندھتا ہے، اور اس میں شک نہیں کہ وہ یہ سب دولت کی خاطر کرتا ہے، کیونکہ کیتھولک اور یہودی دُنیا کی دولت پر قابض ہیں۔

(343) میں ویٹی کن میں تھا۔ میں نے تین منزلہ تاج دیکھا ہے۔ میں پوپ کیساتھ ملاقات کرنے والا تھا؛ اور بیرن وان بلوم برگ نے، میرے لیے..... بدھ کی سہ چہرتین بجے وہاں جانے کا

وقت طے کیا تھا۔

(344) جب وہ مجھے وہاں اُس بادشاہ کے پاس لے کر جانے کو تھے، تو اُنھوں نے میری پتلون کے کف باہر نکال دیے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور اُنھوں نے مجھے تاکید کی کہ واپس آتے وقت، اُسکی طرف پیٹھ مت کرنا۔ یہاں تک تو ٹھیک تھا۔

مگر میں نے کہا، ”مجھے اُس شخص کے سامنے کیا کرنا پڑیگا؟“

(345) اُنھوں نے کہا، ”اچھا، سُو جیسے ہی تم اندر جاؤ ایک گھنٹا ٹیک کر اُس کی انگلی چوم لینا۔“

(346) میں نے کہا، ”یہ سمجھ سے باہر ہے۔ یہ سمجھ سے باہر ہے۔ ہرگز نہیں، جناب۔“ میں نے کہا، ”میں۔ میں کسی بھی آدمی کو بھائی کہوں گا جو بھائی بننا چاہتا ہے۔ اور اگر وہ اس عزت کے لقب کو رکھنا چاہتا ہے، تو میں اُس کی عزت کرونگا۔ مگر کسی انسان کو سجدہ کرنا، یہ سب کچھ صرف یسوع مسیح کیلئے ہے۔“ سمجھ؟ کسی اور کیلئے نہیں۔ ہرگز نہیں، جناب۔ میں اس طرح کسی آدمی کے ہاتھ کو نہیں چوم سکتا۔ بالکل نہیں۔ چنانچہ میں نے ایسا بالکل نہیں کیا۔

(347) چنانچہ میں سارے ویٹی کن میں گھوما پھرا۔ یہی وجہ ہے، کہ آپ اس چیز کو سینکڑوں بلین بلین ڈالروں کے ساتھ بھی نہیں خرید سکتے۔ ٹھیک ہے، آپ دیکھیں..... اور ذرا سوچیں، ”کہ دُنیا کی دولت،“ جیسا کہ بائبل کہتی ہے، ”کہ یہ ساری اُس میں پائی جاتی ہے۔“ اوہ، ذرا ربوں کی، اُن بڑی بڑی جگہوں کے متعلق خیال کریں.....

(348) روس میں کمیونزم کیوں اُبھرا؟ یہ بات مجھے بہت تنگ کرتی ہے، جب میں سُنتا ہوں کہ مناد کمیونزم کے متعلق واویلا کر رہے ہیں، اور یہاں تک کہ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ اُس کے متعلق کوئے کی طرح صرف کا کاں کر رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کمیونزم کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں تھہرا ہے، کہ زمین پر مقدسین کے، خون کا بدلہ لیا جائے۔ یہ دُرست ہے۔

(349) اور دیکھیں کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بعد، روم اور۔ اور یہودی ایک دوسرے کیسا تھ عہد باندھیں گے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ، مقدس لوگوں کیسا تھ عہد باندھیں گے۔ اور اب غور کریں، کہ وہ عہد باندھیں گے (کیوں؟) کیونکہ اس قوم کو پست ہونا ہے۔ اور دُنیا کی دیگر قوموں کو بھی جو سونے کے معیار پر ہیں پست ہونا ہے۔ آپ اس بات کو جانتے ہیں۔ اگر ہم بلا ٹیکس رہ رہے ہیں، اور ہمارے بل، اب سے چالیس سال تک واجب الادا ہیں، تو ہم کہاں پر ہیں؟

(350) اب صرف ایک ہی چیز ممکن ہو سکتی ہے، کہ کرنسی کو سمیٹا جائے اور بانڈز ادا کیے جائیں۔ اور ایسا ہم کر نہیں سکتے۔ کیونکہ وال اسٹریٹ اُنکی ملکیت ہیں، اور وال سٹریٹ پر یہودی قابض ہیں۔ اور اُسکا باقی ماندہ ویٹل کن میں ہے۔ اور جو کچھ باقی ہے وہ وال اسٹریٹ میں یہودیوں کے پاس ہے، جس سے وہ دُنیا کیساتھ تجارت کرتے ہیں۔ لیکن ہم اُسے اپنا نہیں کہہ سکتے۔

(351) اور اگر وہ ایسا کرتے ہیں، تو آپکا کیا خیال ہے..... کہ یہ وہ سکی پینے والے لوگ اور۔ اور یہ سگریٹ نوشی کرنے والے لوگ، جو کہ سال میں اربوں اربوں ڈالر لیتے ہیں، اور اُن کی پرانی فحش فلموں کے اور ایسی ہی چیزوں کے بدلے لاکھوں ڈالر سالانہ انکم ٹیکس کو منسوخ کر دیتے ہیں۔ اور پھر ایری زونا میں جاکر، ہزاروں، یا لاکھوں ایکڑ زمین خرید لیتے ہیں، اور پچاس ہزار ڈالر کے، بڑے بڑے کوئیں کھودتے ہیں، اور انکم ٹیکس کے ساتھ اُسے ادا کرتے ہیں۔ اور اگر آپ اپنا حصہ ادا نہیں کرتے، تو وہ آپ کو جیل میں ڈال دیں گے۔ لیکن اُنہوں نے اپنے سارے کھاتے ختم کر دیئے ہیں، اور کنوؤں پر بلڈوزر چلا دیئے ہیں، اور اُن کو بند کر دیا ہے۔ اور پھر وہ کیا کرتے ہیں؟ اور اگلی مرتبہ، وہ وہاں پر اپنے اُنہی پیسوں کیساتھ، ہاؤسنگ پراجیکٹ چلاتے ہیں۔ اور وہاں پر سرمایہ لگاتے ہیں۔ اور پھر وہاں پر، پروجیکٹس چلاتے ہیں، اور گھر تعمیر کرتے ہیں، اور پھر اُن کو لاکھوں ڈالر میں بیچتے ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ لوگ، کرنسی تبدیل کرنے میں سمجھوتہ کریں گے؟

(352) بالکل اُس آدمی کی طرح..... اُسکا کیا نام ہے؟ جیسے کیسٹرونے کیا۔ اور اُس نے ایسی چالاک کی جو اُس نے پہلے کبھی نہ کی تھی، تب، جب اُس نے بانڈز کو تباہ کر دیا تھا، اُس نے اُن کے ذریعے ادائیگی کی اور پھر اُنھیں تباہ کر ڈالا۔

(353) دھیان دیں، مگر ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ لوگ ہمیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ کیونکہ دُنیا کے امیر ترین تجارت کا راس کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

(354) اور اس کے بعد اب صرف ایک ہی بات کرنے کو نظر آتی ہے، کہ یہ سب کیتھولک کلیسیا ہی ادا کر سکتی ہے۔ کیونکہ پیسہ صرف اُسی کے پاس ہے۔ اور وہ ایسا کر سکتی ہے، اور وہ ایسا کرے گی۔ اور ایسا کرنے سے، وہ اُسے حاصل کر لے گی، اسلئے وہ یہودیوں کے ساتھ سمجھوتہ کر لے گی، اور عہد باندھے گی۔ اور جب وہ یہودیوں کیساتھ یہ عہد باندھے گی..... اب، یاد رکھیں، کہ میں یہ کلام میں سے پیش کر رہا ہوں۔ اور جب وہ ایسا کرتی ہے، اور یہ عہد باندھتی ہے، تو ہم نے، دانی ایل 23:8 اور 25 میں



دیکھا ہے، ”کہ وہ اپنی چترائی سے برومند ہوگا،“ اور چترائی صنعت کا ری ہے، ”جو اُسکے ہاتھ میں ہے۔ اور اس طرح وہ یہودیوں کیساتھ باندھتا ہے۔

(355) اور، ساڑھے تین سال کے، عرصے کے دوران، وہ اپنا عہد توڑتا ہے، اور جونہی یہ بات اُسکے اختیار میں آ جاتی ہے، تو وہ یہودیوں کا پیسہ قابو کر لیتا ہے۔ اور تب وہ ایسا کرتا ہے..... اوہ، میرے خدایا! اوہ، میرے خدایا!

(356) دیکھیں جب تک کلیسیائی زمانے کا اختتام نہیں ہو جاتا وہ مخالفِ مسیح ہی کہلاتا ہے، کیونکہ وہ ہے..... کیونکہ وہ اور اُسکی اولاد مسیح اور کلام کے خلاف ہیں۔ وہی شخص مخالفِ مسیح کہلاتا ہے۔

(357) اب دیکھیں، وہ پیسے پر قابض ہونے والا ہے۔ میرا اپنا خیال ہے کہ وہ یہیں سے اپنا کام شروع کرے گا۔ ایک منٹ ٹھہریں، جب میں نے یہ بات کہی ہے، تو پھر میں ایک منٹ کیلئے اس میں واپس جانا چاہتا ہوں۔

(358) اُسے مخالفِ مسیح کہا گیا ہے، اور جب تک اخیر وقت نہیں آ جاتا، وہ خدا کی نظر میں، مخالفِ مسیح ہی کہلائے گا۔ اب دیکھیں، پھر اُس وقت وہ کچھ اوکھلائے گا۔

(359) اب، جونہی وہ تمام پیسے پر اپنا تسلط جمالے گا، ”تو وہ یہودیوں کیساتھ اپنا عہد توڑ ڈالے گا،“ جیسا کہ دانی ایل نے بیان کیا کہ وہ کریگا، وہ دانی ایل کے، ”ستر ہفتوں کے آخری آدھے حصے میں اپنا عہد توڑ ڈالے گا۔“ اور اُس وقت، میرے بھائیو، وہ کیا کرے گا؟ وہ دُنیا کیساتھ معاہدہ کریگا، اور دُنیا کا پیسہ اور تجارت سب کچھ اُس کے اختیار میں ہوگا، اور دُنیا کی دولت پر، وہ مکمل طور پر قابض ہوگا۔ اور اُس دوران، وہ دونوں منظر پر رونما ہونگے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کو بلائیں گے۔ پھر کیا واقع ہوگا؟ تب مکاشفہ 13 کے، حیوان کے نشان، کی مہر لگائی جائے گی، کیونکہ دُنیا کی ساری تجارت، اور لین دین، اور ہر ایک چیز اُسکے کنزول میں ہوگی۔ اور اُسکے بعد کیا ہوگا۔ تب حیوان کی چھاپ آ جائیگی، اور، ”پھر اُس شخص کے علاوہ جس نے حیوان کی چھاپ لی ہوگی، کوئی خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔“ [بھائی برتنم تین بار پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(360) خدا کا شکر ہو، کہ کلیسیا ساڑھے تین سال جلال میں خوب خوشی منارہی ہوگی، اور اس صورتحال میں سے گزرنا نہیں پڑے گا۔

(361) اب غور کریں، آخری گھڑی میں، اب آخری کلیسیائی زمانہ میں، وہ یہ کہلاتا ہے..... وہ

اور اُس کی اولاد مخالفِ مسیح کہلاتی ہے؛ کیونکہ جو کوئی بھی مسیح کے مخالف ہے وہ مخالفِ مسیح ہے۔ اور جو کچھ کلام کے خلاف ہے وہ مسیح کے خلاف ہے؛ کیونکہ مسیح کلام ہے۔ اب وہ مخالفِ مسیح ہے۔

(362) پھر، مکاشفہ 7:12 تا 9 میں، الزام لگانے والا، شیطان گرایا جاتا ہے۔ اگر آپ اس پر نشانی لگانا چاہتے ہیں تو لگائیں، پر میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے پڑھیں۔ اب ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے؛ مگر پندرہ بیس منٹ میں جب تک کہ دس نہیں جتے، یہ ختم ہو جائیگا، سمجھ۔ لیکن مکاشفہ 12: 7 تا 9 میں، ”شیطان“، جو کہ روح ہے، ”اور ابلیس کہلاتا ہے“، جو اس دوران اُوپر ہے، ”اور ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا ہے۔“ ٹھیک ہے۔

(363) دیکھیں کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے، اور شیطان گرا دیا جاتا ہے۔ جب کلیسیا اُوپر چلی جاتی ہے، تو شیطان نیچے آ جاتا ہے، پھر شیطان اپنے آپ کو مخالفِ مسیح میں مجسم کرتا ہے اور ”حیوان“ کہلاتا ہے۔ پھر اس کے بعد، مکاشفہ 13 میں، وہ چھاپ دیتا ہے۔ سمجھ؟

(364) ”مگر اب ایک روکنے والا ہے“، اب زمین پر، صرف مسیحیت ہی پاکیزہ رہ گئی ہے، کیونکہ، ”یہاں روکنے والا ہے۔“

(365) اب یاد رکھیں تھسلونکیوں میں، ”وہ خدا کے گھر میں بیٹھ کر، اپنے آپ کو خدا کہلاتا ہے، اور اور زمین پر لوگوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔“ اور یہ سلسلہ جاری رہے گا، ”اور بے دینی بڑھ جائے گی“، اور یہ سلسلہ جاری رہیگا۔ کیونکہ، اُسے ظاہر نہ کیا جائے گا، تاہم، جب تک اُس کے ظاہر ہونے کا معین وقت نہیں آ جاتا۔

(366) اور پھر کلیسیا اُوپر اُٹھائی جائے گی۔ اور جب وہ اُوپر اُٹھالی جاتی ہے، تو پھر وہ اپنے آپ کو مخالفِ مسیح سے تبدیل کرتا ہے، اوہ، میرے خدایا، ”اور کلیسیا، پھر وہ بہت بڑی کلیسیا میں بدل جاتی ہے“، اور پھر وہ ”حیوان“ بن جاتا ہے۔ ہوں! کاش کے میں یہ بات لوگوں کو سمجھا سکوں۔

(367) اب یاد رکھیں، حیوان اور مخالفِ مسیح ایک ہی رُوح ہے۔ یہاں تثلیث موجود ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ اُسی ابلیسی قوت کے تین درجے ہیں۔ نیکلپوں کو، یاد رکھیں، دیکھیں، کہ تاج پہننے سے پہلے اُسے مجسم ہو کر آنا پڑا۔ سمجھ؟ اب اُن تین درجوں پر، غور کریں۔ پہلے درجہ میں، وہ مخالفِ مسیح کہلاتا ہے؛ دوسرے درجے میں، وہ جھوٹا نبی کہلاتا ہے؛ اور تیسرے درجے میں، وہ حیوان کہلاتا ہے۔

(368) توجہ کریں، نیکلپوں کی تعلیم، یعنی مخالفِ مسیح کی تعلیم پوُس کے زمانے میں، خُدا کے کلام

کے خلاف شروع ہوئی، اور یہی مخالفِ مسیح ہے۔

(369) اور پھر، دوبارہ، وہ جھوٹا نبی کہلایا۔ لیکن، جب اُس تعلیم نے انسانی جامہ پہن لیا، تو وہ ایک نبی بن بیٹھا تا کہ تنظیمی ڈھانچے، بلکہ کیتھولک کلیسیا کے۔ کے تعلیمی ڈھانچے کی تعلیم دے۔ پوپ جھوٹے کلام کا نبی ہے، اور اُسی نے اُسے جھوٹا نبی بنایا۔

(370) تیسرا درجہ ایک حیوان کا ہے، ایک ایسا شخص جو آخری ایام میں، بُت پرست روم کی ہر ایک طاقت کیساتھ تاجدار ہوتا ہے۔ کیونکہ، وہ سات سروں والا، اژدھا، جو آسمان سے گرایا جاتا ہے، وہ آکر اُس جھوٹے نبی میں سما جاتا ہے۔ وہ یہاں ہے، اُسکے سات تاج تھے، اور وہ زمین اور سمندر پر گرا دیا گیا۔ ٹھیک ہے۔

(371) ہم کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ سوار کون ہے، وہ گھڑ سوار کون ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں وہ کون ہے؟ وہ شیطان کا سپر مین ہے۔

(372) ایک رات میں اپنے دو بھائیوں کے ساتھ کہیں گیا، جواب بھی یہاں اِس کلیسیا میں بیٹھے ہوئے ہیں؛ بھائی نارمن، اور، میرا خیال ہے، کہ بھائی فریڈ، دونوں پیچھے موجود ہیں۔ اور وہاں ہم نے ایک آدمی کو مخالفِ مسیح پر بولتے سنا تھا۔ وہ اسمبلیز آف گاڈ کے بہترین لوگوں میں سے، بڑا مشہور آدمی تھا، اور اُس کی مخالفِ مسیح کے متعلق تفسیر یہ تھی، ”کہ وہ کسی قسم کے وٹامن لیں گے، جو کہ وہ ایک انسان میں سے نکالیں گے، اور اُس انسان کی زندگی کو نکال کر ایک بڑے بُت میں ڈال دیں گے اور..... اُس بُت کا ایک قدم ٹی ہلاک کے برابر ہوگا۔ وہ یہ ہے.....“ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ ایک رُوح القدس سے معمور شخص ایسا بیان دے سکتا ہے، یا ایسا دعویٰ کر سکتا ہے؟

(373) جبکہ، بائبل واضح الفاظ میں بیان کرتی ہے، کہ مخالفِ مسیح کون ہے۔ وہ کوئی اور نہیں ہے..... بلکہ وہ ایک انسان ہے۔ غور کریں، یہ گھڑ سوار کوئی اور نہیں ہے بلکہ یہی شیطان کا سپر مین ہے، جو مجسمِ ابلیس ہے۔ وہ ایک تعلیم یافتہ اور غیر معمولی ذہین شخص ہے۔ اب، مجھے اُمید ہے کہ آپ نے اپنے کان کھول لیے ہیں۔ کوئی زیادہ عرصہ نہیں گذرا، کہ ٹیلی ویژن پر، وہ اُسکی اولاد کیلئے کوشش کر رہے تھے، تاکہ دیکھیں کہ آئندہ صدر کے عہدے کیلئے، آنے والے شخص سے وہ زیادہ ذہین ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ لیکن، بہر حال، وہ بہت زیادہ ذہین ہے؛ اسی طرح شیطان بھی ہے؛ خیر وہ اسے بیچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اُس نے اسے حوا کے آگے بیچا۔ اور اُس نے اسے ہمارے آگے بھی بیچا۔ ہم سپر مین کے

آرزو مند ہیں۔ اور وہ ہمیں مل گیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ساری دُنیا سُر مین چاہتی ہے۔ اور وہ اُن کو ملنے والا ہے۔ صرف تب تک انتظار کریں جب تک کلیسیا اُوپر نہیں اُٹھالی جاتی، اور شیطان نیچے نہیں گرا دیا جاتا، تب وہ مجسم ہوگا۔ ٹھیک ہے۔ وہ کسی ایسے شخص کو چاہتے ہیں جو واقعی یہ کام کر سکتا ہے۔ اور یہ کام وہی کریگا۔

(374) تعلیم یافتہ! وہ ایسا ہی ہے..... وہ شیطان کا سُر مین ہے، جو تعلیم، اور ذہانت، اور اپنے ہی کلام کا بنایا ہوا، کلیسیائی علم الہیات رکھتا ہے۔ اور وہ سفید تنظیمی گھوڑے پر سوار ہو کر، لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے۔ وہ دُنیا کے ہر مذہب کو فتح کریگا، کیونکہ وہ سب کلیسیائی اتحاد میں..... شامل ہو رہے ہیں، اور کلیسیاؤں کا عالم گیر اتحاد ہوگا۔ اُنہوں نے پہلے ہی عمارتیں تعمیر کر لی ہیں، اور سب تیاری مکمل کر لی ہے۔ اور کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ ہر تنظیم مکمل طور پر، کلیسیائی اتحاد میں شریک ہے۔ اور اس سب کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟ روم کا۔ اور اب پوپ چیخ رہا ہے، ”کہ ہم سب ایک ہیں۔ آئیں سب مل کر چلیں اور اکٹھے کام کریں۔“

(375) اور ان لوگوں کو، حتیٰ کہ آپ فل گا سیل والے لوگوں کو بھی، بائبل کا انکار کرنا پڑیگا، ایسا قدم اُٹھانے کیلئے۔ سوچیں آپ نے کیا کیا؟ آپ ایسی نام نہاد تنظیم کیلئے، اندھے ہو چکے ہیں، دیکھیں آپ نے سچائی کو رد کر دیا ہے۔ حالانکہ سچائی اُنکے سامنے رکھی گئی۔ اور وہ۔ وہ اُس سے کنارہ کشی کر گئے، اور اُسے ترک کر دیا۔ اس سبب سے اب اُنکے پاس، ”گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجی گئی ہے، تاکہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں اور اس سبب سے سزا پائیں۔“ وہ بالکل یہی کچھ ہے۔

(376) اور مخالفِ مسیح یہ سب کچھ لیتا ہے۔ اور بائبل کہتی ہے، کہ، اُس نے سب کو دھوکا دیا، ”اے، ڈبل ایل،“ اُس نے دُنیا کے تمام لوگوں کو، جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر ان مہموں کے اندر نہیں لکھے گئے دھوکا دیا۔“ [بھائی برتنہم اپنے ہاتھوں سے ایک مرتبہ تالی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] ہوں! اب، اگر بائبل کہتی ہے، کہ اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے ضرور ایسا کیا ہے۔

(377) لوگ کہتے ہیں، ”ٹھیک ہے، گرمیں فلاں سے تعلق رکھتا ہوں.....“ آپ اس مقام پر ہیں۔ جی ہاں۔ یہ بالکل وہی کچھ ہے۔ یہ وہی کبیوں کا ادارہ ہے۔ یہ وہی نظام ہے جو ابتدا میں شروع ہوا، اور جو شروع سے لے کر آخر تک مخالفِ مسیح ہے۔

(378) میں اس سے سنو نگا، یہ ایسا ہی ہے..... کیونکہ یہ سچائی ہے۔ مجھے یہی توقع ہے۔ آمین۔

(379) اب، توجہ دیں، وہ فتح کرے گا۔ اور اب بھی تقریباً سب کچھ اُس کے قبضے میں ہے، لیکن ابھی تک حیوان بننے سے پہلے، وہ مخالف مسیح ہے۔ آپ زبردست سزا کی بات کرتے ہیں؟ آپ ذرا انتظار کریں۔ [بھائی برتنم پلپٹ پر چار مرتبہ دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] دیکھیں وہ جو زمین پر رہ جائیں گے اُن پر کیا گزرے گی۔ جی ہاں۔ ”وہاں رونا، اور ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ کیونکہ اژدہا، روم نے، اپنے منہ سے پانی نکالا، تاکہ عورت کی نسل کے بقیہ سے، یعنی اُن سے جو دُلہن کے چناؤ اور اُٹھائے جانے کے بعد دُنیا میں رہ گئے تھے جنگ کرے۔ اور اژدہا بقیہ کے ساتھ جنگ کرتا ہے، جو اندر آنا نہیں چاہتے تھے، اور وہ مارے جاتے ہیں۔“

(380) اور اگر ممکن ہوتا تو حقیقی کلیسیا بھی اُس میں سے گزرتی؛ لیکن، آپ دیکھیں، کہ وہ مسیح کے فضل سے، اُس خون کے نیچے ہیں، اور وہ کسی بھی مصیبت میں سے نہیں گزر سکتے۔ اسلئے اُن کیلئے مصیبت کا کوئی دور نہیں ہے۔ اب صرف کلیسیا کا اُٹھایا جانا باقی ہے۔ آمین، اور ثم آمین! خدا کی تعریف ہو۔ اوہ، میں اس سے کس قدر محبت کرتا ہوں!

(381) میں آپ کو بتاتا ہوں۔ ہم ایک فاتح کے بارے بتا رہے ہیں کہ وہ کیسے فتح کرے گا، اور وہ واقعی فتح کریگا۔ اور وہ تقریباً اُسے فتح کر چکا ہے۔ اُس نے یہ سب کچھ، پہلے ہی جوڑ لیا ہے؛ وہ آلودہ سودمند، دولت کیساتھ، اُسے اکٹھا کریگا۔ یہ بالکل درست ہے۔ کیونکہ وہ خدا کی نسبت دولت کو زیادہ چاہتے ہیں۔ ہر ایک بس یہی سوچتا ہے، ”کہ اُسکے پاس کتنی دولت ہے؟“ یہ سب کیا ہے؟

(382) آپ جانتے ہیں، کہ یہ کئی بار، کہا جا چکا ہے، ”کلیسیا کو پیسہ دو، کیونکہ وہ دُنیا میں انقلاب لائے گی۔“ کلیسیا کو پیسہ دو، کیونکہ وہ ساری دُنیا میں مناد بھیجے گی۔ لیکن اُس سے وہ کیا کریگی؟ وہ دُنیا کو مسیح کیلئے فتح کریگی۔“

(383) میرے نابینا، اور نادار دوستوں، میں آپ کو کچھ بتاتا ہوں۔ کہ دُنیا پیسے سے نہیں جیتی جاتی، بلکہ یسوع مسیح کے خون سے جیتی جاتی ہے۔ خدا کو وہ آدمی چاہیں، جو بہادر آدمی ہوں، اور اُس کلام پر کھڑے ہوں، اور اُس کے ساتھ جنیں اور مریں؛ وہ فتح کریں گے۔ جی ہاں۔ اور صرف وہی ہونگے جو فتح کر سکتے ہیں، اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر ہرہ کی کتاب حیات میں لکھے جا چکے ہیں۔ صرف وہی ہیں جو اُس کی آواز کو سنیں گے۔ اور دولت کا اس کیساتھ کوئی لین دین نہیں ہے؛ بلکہ دولت انہیں تنظیموں کی رسم و رواج میں دھکیل دیتی ہے۔

(384) آئیں غور کریں۔ جی ہاں، وہ تعلیمی طور پر، ذہین شخص ہوگا۔ وہ چالاک و ہوشیار ہوگا۔

میرے خُدا یا! میرے خُدا یا! اسی طرح اُسکے ارد گرد اُس کی تمام اولاد ہوگی، جو پی ایچ۔ ڈی۔ ایل۔ ایل۔ ڈی۔ ڈبل ایل۔ ڈی۔ کیو۔ ایس۔ ڈی۔ اے۔ بی۔ سی۔ ڈی۔ ای۔ ایف۔ سے لے کر زیڈ تک ہوگی۔ اُن کے پاس ہوشیاری چالاک کی، یہ ساری ڈگریاں ہوں گی۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ سب کچھ شیطان کے حکم کی پیروی ہے۔ کوئی بھی فریب اور عیاری جو بائبل کے خلاف ہے وہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(385) اسی حربے سے تو اُس نے حوا کو بہکا یا تھا، حالانکہ حوا نے کہا، ”اوہ، یہ لکھا ہے، اور خدا نے

ہمیں کہا کہ ایسا نہ کرنا۔“

(386) اُس نے کہا، ”لیکن، بھڑو۔ یقیناً خدا ایسا نہیں کریگا۔ مگر میں تمہاری آنکھیں کھولوں گا اور

تمہیں کچھ عقل دوں گا۔“ اُسے قبول کر لیا۔

(387) ہم بھی اُسکی خواہش رکھتے ہیں۔ اور ہم نے، بھی، یعنی اِس قوم نے اُسے حاصل کر لیا

ہے۔ دیکھیں، وہ تمام مذہبی دُنیا کو فتح کرے گا۔ اور وہ دانی ایل کے لوگوں کیساتھ ایک عہد باندھ کر، فتح کرے گا۔ اور یہاں اِس مقام پر وہ، دونوں غیر اقوام اور دانی ایل کے لوگوں میں موجود ہے، اور یہودیوں کیلئے یہ آخری ہفتہ مقرر ہے۔ یہاں تک کہ ہم نے، اسے بلیک بورڈ پر واضح طور پر دیکھ لیا ہے۔ اور آپ نے، صحیح طور پر دیکھ لیا ہے، کہ یہ وہ مقام ہے جہاں وہ موجود ہے۔ خدا کا شکر ہے۔ دیکھیں وہ اِس مقام پر موجود ہے۔ اور یہ تنظیمی نظام شیطان کی طرف سے ہے۔ اور اب کوئی ایک بھی، اِس پر اُنکی نہیں اٹھا سکتا۔ سمجھے؟ یقیناً۔ کیونکہ یہ شیطان کی جڑ ہے۔ یہ ہے.....

(388) اب دیکھیں، لوگ نہیں ہیں، کیا وہاں لوگ نہیں ہیں۔ اُن میں بہت سے، خدا کے لوگ

بھی ہیں۔ لیکن، آپ اِس بات کو جانتے ہیں، جب ہم اُس مقام پر پہنچتے ہیں، تو اُس وقت ہم اِن نرسنگوں کے پھونکے جانے کو حاصل کرتے ہیں؛ اور، اگلی مرتبہ میں، اِنہی نرسنگوں کے پھونکے جانے کے متعلق بتاؤں گا۔ تو یاد رکھیں، کہ جب اُن میں سے، آخری فرشتہ..... یا جب تیسرا فرشتہ آتا ہے تو کہتا ہے، ”اے میری اُمت کے لوگو، اُن میں سے نکل آؤ!“ اور جب وہ فرشتہ پرواز کرتا ہے، تو اُسی وقت آخری نرسنگ کیلئے وہ پیغام آتا ہے، جو آخری فرشتہ کا پیغام ہے، اور آخری مہر کھلتی ہے۔ یہ سب ایک ہی وقت میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ سب پلٹ کر ابدیت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(389) اب کیا ہوتا ہے؟ دیکھیں کہ جس وقت وہ شخص فتح کر رہا ہوتا ہے..... اس بات کے بعد میں ختم کر دوں گا۔ تو پھر اُسی وقت، خدا بھی کچھ کرتا ہے۔ دیکھیں، یہاں ہم سارا الزام شیطان پر نہ دیں۔ اور ہم صرف اُسی کے متعلق، بولتے نہ رہیں۔ دیکھیں؟ جبکہ یہ بڑی تحریک چل رہی ہے، اور یہ بڑا نظام ان تنظیموں کو، ایک اتحاد میں لا کر اکٹھا کر رہا ہے، چنانچہ وہ جو دو ایک ساتھ اکٹھے کر سکتے ہیں اور کمیونزم کے خلاف کھڑے ہو سکتے ہیں، مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ خدا نے کمیونزم کو کھڑا کیا ہے کہ وہ اُنہیں مغلوب کرے۔ یقیناً۔

(390) روس میں کمیونزم کو لانے والا کون-کون ہے؟ یہ صرف رومن کلیسیا اور دیگر ایسی جماعتوں کی ناپاکی کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیونکہ اُن لوگوں نے روس کی تمام دولت کو سمیٹ لیا، اور لوگوں کو فاقوں سے مرنے دیا، اور اُن کو کچھ نہ دیا، بلکہ اس کی بجائے، اُن کو باقی ماندہ دُنیا کی طرح زندہ رہنے پر مجبور کر دیا۔

(391) کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ میں میکسیکو میں تھا، اور میں نے اُن غریب چھوٹے بچوں کو دیکھا۔ یہاں تک کہ کوئی بھی کیتھولک ملک اپنی مدد آپ کے تحت کھڑا نہیں ہوا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی نہیں ہے۔ مجھ سے پوچھیں کہاں ہے۔ مجھے دکھائیں کہ وہ اس وقت کس مقام پر ہیں۔ کوئی بھی ملک جس پر کیتھولک کا اختیار ہے اپنے آپ کو نہیں پال سکتا۔ فرانس، اٹلی، میکسیکو، اور باقی سب، غرضیکہ آپ جہاں بھی جائیں، وہ خود کفیل نہیں ہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ کلیسیا نے جو کچھ اُن کے پاس تھا اُن سے وہ سب کچھ لے لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روس نے اُسے باہر دھکیل دیا ہے۔ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔

(392) میں خود بھی، اس بات کو جانتا ہوں۔ میں وہاں کھڑا تھا۔ اور آپ سوچتے ہوئے جیسے کہ گولڈن جوبلی ہو رہی تھی، اور آپ گھنٹیوں کی آواز سن رہے تھے۔ مگر وہیں ایک بیچاری غریب عورت، گلی میں سے، اپنے پاؤں گھسیٹی چلی آرہی تھی۔ اور باپ نے ایک بچی کو اٹھا رکھا تھا؛ جبکہ اُن میں سے دو یا تین بچے، رورہے تھے۔ وہ کسی مردہ عورت کیلئے جو وہاں اُوپر تھی تو بہ کا عمل کر رہی تھی۔ اُس کی یہ حالت تھی..... وہ سوچتی تھی کہ شاید اس طرح، وہ آسمان میں داخل ہو جائیگی۔ اوہ، دیکھیں یہ کس قدر قابلِ رحم بات ہے!

(393) پھر میں نے، وہاں کھڑے ہوئے، اُن لوگوں کی اقتصادی حالت کو دیکھا..... جو کہ

قدرِ غیر متوازن ہے! کیونکہ کلیسیا نے اُن سے سب کچھ لے لیتی ہے جو اُن کے پاس تھا۔ یہاں تک کہ وہاں، ایک پینچو شخص آیا، شاید۔ شاید پینچو کا مطلب فرینک ہے۔ وہ وہاں آیا، اور وہ راجِ مستری کا کام کرتا تھا، اور وہ۔ وہ بیس پیسے فی ہفتہ کے حساب سے کماتا تھا۔ لیکن ایک جوڑا جو تخریدنے میں ہی، اُس کے پورے بیس پیسے خرچ ہو جاتے ہیں۔ یہ اُن کی اقتصادی حالت ہے۔ لیکن اب دیکھیں، وہاں، اُس شخص کی کیا۔ کیا حالت ہوگی، جو ایک معمار کا کام کرتا ہے، اور وہ بیس پیسے ہفتہ کے حساب سے کماتا ہے، یہ صرف میں بتا رہا ہوں۔ مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیا کماتا ہے، لیکن فرض کر لیں کہ وہاں اقتصادی حالت اسی قسم کی ہے۔ اب، توجہ کریں، کہ وہ بیس پیسے فی ہفتہ کماتا ہے۔

(394) تو دیکھیں، یہاں ایک شخص چیکو ہے، جس کا مطلب ہے ”چھوٹا سا“، وہ تقریباً پانچ پیسے فی ہفتہ کے حساب سے کام کرتا ہے۔ اُسکے دس بچے ہیں جن کی وہ پرورش کرتا ہے، لیکن اُسکے دروازے پر کوئی دستک دیتا ہے، [بھائی برتھم پلٹ پرکئی مرتبہ دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] کہ وہ پانچ پیسے، یا اُن پیسوں میں سے چار پیسے، کسی بھی طرح، وہ اپنے گناہوں کی خاطر، لاکھوں ڈالر قیمتی سونے کے مذبح پر جلانے کیلئے موم بتی خریدنے کیلئے دے دے۔ آپ اس مقام پر ہیں۔ یہ اقتصادی توازن ہے۔ اور وہ ملکِ اسطرح کے ہیں۔

(395) ایسی چیز سب کچھ چھین لیتی ہے۔ کلیسیا سب کچھ چھین لیتی ہے۔ اُس نے سب کچھ اپنے قبضہ میں لے رکھا ہے۔ یہ بات ہے۔ جیسا کہ بائبل کہتی ہے، کہ وہ، اُس عہد کو باندھ کر، یہودیوں کی دولت لے لیگا، وہ سب کچھ لے لیں گے۔

(396) اور اُسکے بعد وہ حیوان بن جاتا ہے۔ اور وہ اپنے عہد کو توڑ دیتا ہے، اور وہ زبردستی کرتا ہے۔ اور اسطرح، وہ عورت کی باقی اولاد کو بُری طرح ستاتا ہے۔ اور اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہاتا ہے؛ یعنی جنگ برپا کرتا ہے۔ وہاں رونا، اور ماتم، اور دانتوں کا پیننا ہوگا۔

(397) لیکن دیکھیں، ٹھیک اُسی وقت، دُہنِ جلال میں، شادی کی ضیافت منار ہی ہوگی۔ دوستو، اس کو کھونہ دیں۔ خدا میری مدد کرے! میں۔ میں وہاں ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے کچھ پرواہ نہیں چاہے اس کی کتنی ہی قیمت کیوں نہ دینی پڑے۔ میں۔ میں وہاں ہونا چاہتا ہوں۔

(398) اب، توجہ دیں، اس سے پہلے کہ یہ واقع ہو، بلکہ، زمین پر رونما ہو، خدا نے وعدہ کیا ہے..... کہ جب تمام نکتہ چین تنظیمیں، اپنے عقائد کے مختلف ہونے کے بارے میں بحث کرتی ہوں



گی، تو خدا نے وعدہ کیا ہے کہ ایک سچے نبی کو سچے کلام، یعنی ایک پیغام کے ساتھ بھیجے گا؛ تاکہ وہ خدا کے اصل کلام کی طرف، اور ”والدوں کے ایمان کی طرف پھیرے“، اور ٹھیک اُسی وقت میں، لوگوں کے درمیان رُوح القدس کی قوت کو، اُس قدرت کیساتھ لائے جو کلیسیا کو ان تمام باتوں سے سر بلند کرے اور اسکو داخل کرے۔ جی ہاں۔ اور یسوع مسیح کے، ٹھیک کلام کی تصدیق کرے گا، کہ وہ کل، اور آج، بلکہ اب تک یکساں ہے! ”دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ اور میں ٹھیک تمہارے ساتھ ہوں گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے، کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی،“ اِس لیے کہ وہ اپنے آپ کو منظم کرے گی اور بکھر جائے گی۔ ”مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں گا۔“ بلکہ میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔“ تو پھر، اُس نے کہا کہ آخرت کے بعد اُس کا قہر انڈیل دیا جائے گا۔ اوہ خُدا یا۔ اب یہ رہے آپ!

(399) وہ سفید گھڑ سوار کون ہے؟ آپ اندھے نہیں ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ کون ہے۔ یہ وہی مخالفِ مسیح ہے، اور فریب دینے والی رُوح ہے جو کل کھڑی ہوئی ہے۔ اور اندر آگئی ہے..... اور، پھر، دیکھیں، خدا اسے دہراتا چلا آ رہا ہے۔ وہاں وہ سفید گھوڑے پر ایک شخص کو دکھاتا ہے، جس کے ہاتھ میں کمان ہے اور تیر نہیں۔ وہ خالی دھوکا دینے والا ہے۔ اِس کے پاس کوئی طاقت نہیں۔ کہتے ہیں، ”کلیسیا کی طاقت!“ یہ کہاں ہے؟ وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں، ”کہ ہم اصل کلیسیا ہیں۔“ لیکن اصلی کلیسیا تو بد رُوحوں کو نکالتی، بیماروں کو تندرست کرتی، اور مُردوں کو زندہ کرتی، اور رویائیں دیکھتی، اور اِس طرح کے دوسرے کام کرتی تھی۔ اب یہ کہاں ہیں؟ سمجھ؟ مگر یہ خالی دھوکا ہے، کیونکہ کمان تو ہے مگر تیر نہیں ہے۔ ہوں! یہ سچ ہے۔

(400) لیکن، آپ دیکھیں، کہ جب مسیح آتا ہے، تو اُس کے منہ سے، شعلہ زن تلوار نکلتی ہے۔ جب وہ نکلتی ہے تو اُس کے دشمنوں کو بھسم کرتی ہے، اور شیطان کو باہر نکالتی ہے۔ اور ہر چیز کو کاٹ دیتی ہے۔ اور اُس کی پوشاک خون میں بھیگی ہوئی ہے، اور اُسکی ران پر لکھا ہوا ہے، ”کلامِ خدا۔“ آمین۔ اور یہاں وہ، آسمان سے، اپنی فوج کیساتھ آتا ہے۔

(401) لیکن وہ سفید گھڑ سوار ہمیشہ ہی زمین پر رہا ہے۔ دیکھیں وہ مخالفِ مسیح سے بھی تبدیل ہو جائے گا۔ اور جب وہ اِس لبادے کو تبدیل کرتا ہے، تو وہ ایک جھوٹا نبی بن جاتا ہے۔ دیکھیں، پہلے وہ آغاز میں، ایک رُوح ہوتے ہوئے مخالفِ مسیح بنتا ہے؛ اِس کے بعد وہ جھوٹا نبی بنتا ہے؛ اور پھر، اُس

کے بعد، جب ابلیس کو نکال دیا جاتا ہے، تو پھر وہ مجسم شیطان بن جاتا ہے۔ تین مرحلے ہیں! دیکھیں پہلے، وہ ایک شیطان ہوتے ہوئے، شیطانی رُوح کے ساتھ، آغا زکرتا ہے؛ پھر وہ جھوٹا نبی بن کر، جھوٹی تعلیم کا استاد بنتا ہے؛ اور پھر، اس کے بعد وہی شیطان آتا ہے، اور مجسم ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ یہاں وہ ہے۔

(402) اور ٹھیک اُسی وقت جب شیطان آسمان سے نیچے پھینک دیا جاتا ہے اور وہ ایک انسان میں مجسم ہو جاتا ہے، تو رُوح القدس بھی اُپر جاتا ہے اور واپس آ کر آدمیوں میں سما جاتا ہے۔ آمین۔ اوہ، میرے خُدا یا! کیسا وقت ہے!

کل رات، خداوند نے چاہا، تو دوسری مہر کو دیکھیں گے۔

(403) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ بھائی برتنم وقفہ دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اب، کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [”آمین۔“]

(404) اب میں ٹیپ کو بند کرتا ہوں۔ اب میں اُسی سے سنوں گا۔ دیکھیں، آپ اس بات سے واقف ہیں، لیکن میں یہی اُمید کرتا ہوں۔

(405) بھائی، مجھے آپ کو کُچھ بتانے دیں۔ میری زندگی میں ایک وقت آیا، جب مجھے معلوم ہوا، کہ خدا کے رُوح نے مجھے کیوں، ان تنظیمی ڈھانچوں کے خلاف رکھا۔ میں ان باتوں کیلئے خداوند خُدا کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُس نے یہ باتیں مجھے دکھائی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔ اور ٹھیک یہاں، یہ منکشف ہوئی ہے۔ یہاں وہ تمام زمانوں میں سواری کرتا چلا آ رہا ہے، اور اب اُس نے اس کا پورے طور پر مظاہرہ کیا ہے، جتنا کہ وہ مکمل طور پر کر سکتا ہے۔ دیکھیں، وہ یہی کُچھ ہے۔ لیکن ہم اُس سے دھوکا نہیں کھا سکتے۔ اب آپ اپنی آنکھیں کھولیں۔ اس قسم کی چیز سے دور ہیں۔ اور اپنے پورے دل سے خداوند سے پیار کریں، اور اُسکے ساتھ کھڑے رہیں۔ جی ہاں، جناب۔ بائبل سے باہر نکل آئیں!

(406) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] تین چیزیں: کلام کے ذریعے ثابت کی گئی ہیں، اور تصویر کے ذریعے دکھایا گیا ہے، اور رُوح کے کاموں کے وسیلے ظاہر کیا گیا ہے، جو تصدیق کرتا ہے کہ یہی کلام ہے۔

(407) اے خداوند، اپنے کلام کو ان رومالوں پر انڈیل دے۔ اور بیماروں کو شفا بخش۔



سر سر کی آواز اُٹھی، بالکل ویسا ہی ہوا جیسا رویا میں کہا گیا تھا۔ اور یہ مغرب..... ٹیوسان کی جانب ہوا تھا۔ بھائی فریڈ، اور بھائی نارمن، اگر یہ بات درست ہے، تو اپنے ہاتھ بلند کریں۔ یہ یہاں موجود ہیں۔ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، تاکہ لوگ آپکو دیکھ سکیں کہ آپ وہاں پر، گواہ کے طور پر موجود تھے۔ میں نے اپنی زندگی میں، کبھی بھی اس طرح کی بات نہیں سنی۔

(414) اور، باقی دن میں، فوری طور پر، اُنھوں نے کوئی شکار نہیں کیا تھا۔ اور اگلی صبح، میں نے بھائی فریڈ سے درخواست کی۔ وہ اس چیز کو نہیں جانتا۔ میں نے اُس سے درخواست کی کہ چلو شکار کرنے چلیں، اور یہ کہنا جاری رکھا، ”ایسا کر۔ ایسا کر۔“

(415) لیکن اُس نے کہا، اُس نے مجھے وہاں بتایا، ”وہ ایسا نہیں کریگا۔ اور تم اب ٹھیک، مشرق کو جا رہے ہو۔“

(416) اور وہ سات فرشتے تھے! جب پہلا دھماکہ ہوا، تو وہ مہر کھلی۔ جی ہاں۔ اگر وہ یہی ہے تو کیا ہو؟ دیکھیں ہم آخری گھڑی میں موجود ہیں۔ سمجھے؟

میں پیار.....

آئیں اُس کی ستائش کریں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

آئیں کھڑے ہو جائیں۔

اور میری نجات کلوڑی کی سولی پر خریدی۔

(417) بھائیو، جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، تو آئیں اب اپنے دلوں کو صاف کریں۔

میری بہنو، میں نے بڑے سخت انداز میں آپ سے گفتگو کی ہے، لیکن میں نے یہ سب الہی محبت میں کیا ہے۔ میں نے ایسا اسلئے کیا ہے کیونکہ مجھے آپ سے محبت ہے؛ لمبے بال ہونے چاہیں، حیا دار لباس اور ٹھیک کردار ہونا چاہیے۔ میں نے یہ سب الہی محبت میں کیا ہے۔ آئیں اپنے دلوں کو خالص کریں جبکہ۔ جبکہ ابھی خُدا کا رنگ کاٹ موجود ہے۔

(418) شاید صبح تک، بہت دیر ہو جائے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ایک قدم آگے بڑھ جائے۔ بھائیو،

ان چیزوں کو اسی طرح سامنے آنا ہے، شاید یہ شفا عت کرنے والے دفتر میں آخری گھڑی ہو۔

کیا آپ نے کبھی اس بات کے متعلق سوچا ہے؟ خیر، مجھے نہیں معلوم کہ ایسا ہی ہے۔ اور نہ میں کہہ سکتا ہوں کہ ایسا ہی ہے۔ لیکن کیا ہوا گریہ بات یوں ہی ہو؟ کیا ہوا گریہ ایسا ہو؟ اس کے متعلق کیا خیال ہے؟ تو دیکھیں پھر مزید مخلصی نہیں ہے؛ شاید وہ اس وقت، جا چکی ہے۔ مگر مجھے اُمید ہے کہ ایسا نہیں ہے، لیکن ممکن ہے کہ ایسا ہو گیا ہو۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں.....

اے خُداوند، ہمیں پاک کر۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

میں اُس سے پیار.....

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(419) خُداوند ہی کا نام مبارک ہو! خُدا کی تعریف ہو! میں اس مٹھاس بھرے احساس سے

محبت کرتا ہوں۔ کیا آپ اسکو محسوس نہیں کرتے؟ پس، صرف رُوح القدس آپ کو تازگی دیتا رہے، اور

آپ اُس کے گرد چلتے رہیں۔ اوہ، کیسی شاندار بات ہے! اوہ، ذرا اُسکے رحم کے متعلق خیال کریں!

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(420) دوستو، اسکو فراموش مت کریں۔ اسکو فراموش مت کریں۔ بلکہ اسکو اپنے ساتھ گھر لے

جائیں۔ بلکہ اسکو اپنے سہارے کیلئے تھام لیں۔ اسکو فراموش مت کریں۔ بلکہ اسکے ساتھ کھڑے

رہیں۔ اب خُدا آپ کو برکت دے۔

آپ کا پاسٹر، بھائی نیول۔



## سات مہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک، برتنہم ٹیمرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مہر 25 مارچ تک شروع ہوئی۔ مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میکینیکل ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برتنہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیر II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)